www.mashriqquetta.com.pk

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

الله کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعہ 12 ربیع الثانی 1448ھ 25 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 74

رجسٹرڈ BC-m-1 | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | قیمت 40 روپے

بلوچستان میں انسر جنسی نہیں چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں: سرفراز بگٹی

پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

غیر متوازن ترقی و پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت مختلف ممالک میں ہے، تاہم ترقی کیلئے بندوق نہیں اٹھائی جاتی

صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائیگا، حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، جوابدہی اور نوجوانوں کیلئے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسر جنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اقوام متحدہ میں 80 ممالک کا آبنائے ہرمز کھولنے کا مطالبہ

ایران اور حوثی حملوں کی شدید مذمت، یمن کی صورتحال پر تشویش

نیویارک (م ڈ) اقوام متحدہ میں تقریباً 80 ممالک نے ایک مشترکہ اعلامیے میں آبنائے ہرمز کو فوری طور پر کھولنے کا مطالبہ کیا ہے اور خطے میں مسلسل حملوں، بین الاقوامی تجارت میں خلل ڈالنے پر ایران اور اس کے اتحادی حوثیوں کی شدید مذمت کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان مصافحہ کر رہے ہیں

پاکستان کی مکمل توجہ ایران جنگ کے خاتمے پر مرکوز ہے: وزیراعظم

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر مجھ سمیت صدر ٹرمپ اور ایرانی صدر نے دستخط کیے تھے، بعد میں ہونیوالے واقعات غیر متوقع تھے

پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان مخلص اور دیانت دار ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، شہباز شریف کی نیویارک میں میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی مکمل توجہ ایران جنگ کے خاتمے کے لیے تلاش پر مرکوز ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر مجھ سمیت صدر ٹرمپ اور ایرانی صدر نے دستخط کیے تھے تاہم بدقسمتی سے اس کے بعد ہونے والے واقعات غیر متوقع تھے۔ انہوں نے......

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

چمن، گلستان سرحد پر پاک فورس کے جوان افغان طالبان کیخلاف جوابی کارروائی کر رہے ہیں

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، 8 دہشتگرد ہلاک

کارروائی میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا، بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان برآمد

خوارج نے فورسز سے بچنے کے لیے مسجد کو بطور ڈھال استعمال کرنے کی کوشش کی، فورسز نے نہایت مہارت سے نشانہ بنایا

پشاور (م ڈ) شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی کے ذرائع کے مطابق کارروائی میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ سیکیورٹی کے ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ خوارج نے......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

سیکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحدی علاقے گلستان میں جارحیت کی کوشش ناکام بنا دی، متعدد افغان طالبان ہلاک، پاکستانی فورسز انتہائی چوکس

پاک فضائیہ نے افغانستان میں دہشتگردوں کے 11 مراکز تباہ کر دیئے

گلستان سرحدی علاقے سے داخل ہونے اور جارحیت کی کوشش پر موثر جوابی کارروائی کی گئی سیکیورٹی فورسز اور افغان طالبان کے درمیان رات گئے فائرنگ کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا، سیکیورٹی ذرائع

فضائی کارروائی جہاں کی گئی وہاں ڈرونز کا ذخیرہ اور لانچر موجود تھے، فضائی حملے انتہائی متناسب اور محدود اور ان کا ہدف افغانستان کی جانب سے حملوں کی کوششوں سے جڑی فوجی تنصیبات تھیں

افغان سرزمین سے حملے برداشت نہیں، افغان حکومت اور افغان طالبان کی جانب سے دھمکیاں، تردید یا ذمہ داری سے فرار کی کوششیں صورتحال کے حقائق کو تبدیل نہیں کر سکتیں

پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور شہریوں کی زندگیوں کے دفاع کیلئے تمام ضروری اقدامات کرے گا اور افغان طالبان کے کسی بھی اشتعال انگیز اقدام کا جواب دیا جائیگا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (زاہد احمد خان) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے پاک افغان سرحدی علاقے گلستان سیکٹر میں افغان طالبان کی جارحیت کی کوشش ناکام بناتے ہوئے متعدد افغان طالبان کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق پاک افغان سرحدی علاقے گلستان سیکٹر میں افغان طالبان نے جارحیت کی کوشش کی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سرحدی علاقے......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ہم پرامن ہیں، ڈی چوک یا اسلام آباد پر حملہ نہیں کرینگے، بیرسٹر گوہر

ہم کہہ رہے ہیں ہماری بات سنی جائے، اپنے حقوق کیلئے نکل رہے ہیں، انصاف کیلئے آواز اٹھا رہے ہیں، ہمیں نہیں سنا گیا

وزراء جو مرضی بیانات دیں، کسی وزیر نے یہ نہیں کہا کہ ہم نے پی ٹی آئی کی بات سنی اور انصاف دیا، چیئرمین کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ہم پرامن تھے، پرامن ہیں اور پرامن رہیں گے، اداروں یا اسلام آباد پر حملہ نہیں کریں گے۔ میڈیا سے گفتگو میں بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ ہم کہہ رہے ہیں ہماری بات سنی جائے......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

قوم دہشتگردی کیخلاف فورسز کے شانہ بشانہ ہے، محسن نقوی

شمالی وزیرستان میں خوارجیوں کیخلاف آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شمالی وزیرستان میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ: ہلاک دہشتگردوں میں افغان باشندے بھی شامل

ہلاک دہشتگرد ذوالفقار سے جی ڈی آئی کا کارڈ خلیل احمد سے تذکرہ برآمد

را نے بلوچستان میں دہشتگردی کیلئے 8 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث افغان عناصر کے شواہد ایک بار پھر سامنے آ گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق مستونگ حملے میں ہلاک فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں میں افغان باشندے بھی شامل تھے۔ ہلاک دہشت گرد ذوالفقار المعروف ابو عمر ہے افغان جنرل ڈائریکٹوریٹ آف انٹیلی جنس (جی ڈی آئی)......

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

موجودہ تنازع خلیج فارس اور ہرمز سے بحیرہ احمر تک پھیل چکا، ایران

اگر امریکا یا اسرائیل نے دوبارہ حملہ کیا تو جنگ کا دائرہ بحر ہند اور اس سے آگے تک پھیلایا جا سکتا ہے، میجر جنرل یحییٰ رحیم صفوی

ایرانی فوج کے امریکا و اسرائیل کے دوبارہ حملے کی صورت میں بدترین صورتحال سے نمٹنے کیلئے منصوبے تیار ہیں، ویڈیو پیغام

تہران (م ڈ) ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکا یا اسرائیل نے دوبارہ حملہ کیا تو جنگ کا دائرہ بحر ہند اور اس سے آگے تک پھیلایا جا سکتا ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر کے مشیر میجر جنرل یحییٰ رحیم صفوی نے کہا ہے کہ موجودہ تنازع خلیج فارس اور آبنائے ہرمز سے بحیرہ احمر تک پھیل چکا ہے، اس لیے مزید جنگ کی صورت میں محاذ بحر ہند اور ممکنہ طور پر اس سے بھی آگے تک پھیل سکتا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے کو جاری کی گئی ویڈیو میں صفوی نے کہا کہ ایران کی فوج نے امریکا اور اسرائیل کے دوبارہ حملے کی صورت......

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کے پی پولیس ایکٹ، وفاق کا سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان

ایکٹ ابھی کابینہ سے منظور ہوا ہے، بہتر ہے صوبائی حکومت ہوش کے ناخن لے، وفاق کے پاس ترمیم شدہ ایکٹ پر بہت آپشنز ہیں

کے پی حکومت نے صرف آئی جی کے اختیارات واپس نہیں لیے بلکہ پوری کمانڈ تباہ کر دی، وزیر مملکت طلال چوہدری کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایکٹ ابھی کابینہ سے منظور ہوا ہے، بہتر ہے صوبائی حکومت ہوش کے ناخن لے، وفاق کے پاس ترمیم شدہ پولیس ایکٹ پر بہت آپشنز ہیں، یہ پولیس ایکٹ سپریم کورٹ میں چیلنج ہوگا، انہوں......

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

علاقائی تنازعات میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہیں، جرمنی

ہرمز اور باب المندب سے متعلق پاکستان کا کردار قابل تعریف ہے، دفتر خارجہ

برلن (م ڈ) جرمن دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ جرمنی علاقائی تنازعات میں پاکستان کے ثالثی کردار کو سراہتا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں جرمن دفتر خارجہ نے......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

مارچ موخر ہونے تک مذاکرات نہیں ہو سکتے، رانا ثناء اللہ

شہر میں کنٹینر کو حفاظتی اقدامات کے طور پر رکھا گیا ہے، وفاقی مشیر

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ لانگ مارچ ملتوی کیے جانے تک پی ٹی آئی سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ نجی ٹی......

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: اسمارٹ لاک ڈاؤن، کاروباری مراکز کے نئے اوقات مقرر

سرکاری گاڑیوں کے ایندھن میں 50 فیصد کمی کی جائے گی، اعلامیہ جاری

میڈیکل اسٹورز، اسپتال، پیٹرول پمپس اور ڈیری شاپس پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حکومت بلوچستان نے کفایت شعاری اور ایندھن بچت اقدامات کا اعلان کر دیا۔ اعلامیے کے مطابق سرکاری گاڑیوں کے ایندھن میں 3 ماہ کیلئے 50 فیصد کمی کی جائے گی، سرکاری گاڑیوں کی خریداری اور غیر ملکی دوروں پر پابندی عائد ہوگی۔ سرکاری عشائیوں، سیمینارز اور کانفرنسز پر بھی پابندی ہوگی جبکہ تنخواہوں اور پنشن کے علاوہ سرکاری اخراجات میں 5 فیصد کمی کی جائے گی۔ شادی کی تقریبات میں بھی ون ڈش پالیسی پر عملدرآمد......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل سے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو بلوچستان انجینئر مرزا اعزاز بیگ ملاقات کر رہے ہیں

اسد قیصر کی ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست خارج

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت نے پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر کے خلاف سنگجانی جلسہ کیس میں ان کی ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست خارج کر دی۔ انسداد دہشت گردی......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ڈاکٹر نجیب نقی کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25 واں صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو بھی مبارکباد دی ہے......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت نے بلوچستان بھر میں 1 ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کر دی

اسلحہ کی نمائش، عوامی مقامات پر پانچ یا زائد افراد کے اجتماع اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی عائد کر دی گئی، حکم نامہ جاری

خصوصی طور پر مجاز افراد یا مقامات پابندی سے مستثنیٰ ہونگے، محکمہ داخلہ نے عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت جاری کر دی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے بھر میں امن و امان اور عوامی تحفظ کے پیش نظر دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے اسلحہ کی نمائش، عوامی مقامات پر پانچ یا زائد افراد کے اجتماع اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی عائد کر دی۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے جاری حکم نامے کے مطابق پابندیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی اور 30 روز تک جاری رہیں گی جنہیں مجاز اتھارٹی قانون کے مطابق واپس، تبدیل یا توسیع......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر طاہر رشید کا بیوٹیشن اور کاسمیٹولوجی میں رائز پروگرام کے تحت تربیت حاصل کرنے والی خواتین کے ہمراہ گروپ فوٹو

عظمیٰ اور نورین نیازی کی نظر بندی معطلی استدعا مسترد

لاہور ہائیکورٹ کے فریقین کو نوٹسز جاری، جواب طلب کر لیا گیا

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور ہائیکورٹ نے عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی کا نوٹیفکیشن فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد کر دی۔ عدالت......

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ مانگی ڈیم: کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی سماعت

ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے ذاتی طور پر پیش، رپورٹ جمع

آئندہ سماعت پر سیکرٹری داخلہ کو جامع رپورٹ کیساتھ پیشی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر......

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

نیویارک: اسحاق ڈار کی ایرانی ہم منصب عراقچی سے ملاقات

دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال، مسلسل رابطوں کی اہمیت پر زور

نیویارک (م ڈ) وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی نیویارک میں ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ملاقات ہوئی ہے، جس میں دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات......

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

غزہ کی تعمیر نو کیلئے 2 ارب 45 کروڑ ڈالرز کا منصوبہ پیش

بنیادی ڈھانچے اور معاشی بحالی کے لیے 66 پروگرام شامل، ذرائع

نیویارک (م ڈ) غزہ بورڈ آف پیس نے غزہ کی تعمیر نو کے لیے 6 ماہ میں 2 ارب 45 کروڑ ڈالرز خرچ کرنے کا منصوبہ پیش کر دیا۔ منصوبے میں غزہ کے بنیادی ڈھانچے......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی قیادت کا اجلاس، اکثریت کی مارچ ملتوی کرنے کی تجویز

ارکان کا محمود اچکزئی اور راجہ ناصر عباس کے کردار پر سخت تحفظات کا اظہار، راستوں کی بندش کو تحریک کی کامیابی قرار دیا گیا

قیادت جمعیت اور پی پی سے رابطے میں ہے، پیپلز پارٹی کھل کر بات نہیں کر رہی وہ بلاول کی وطن واپسی کے انتظار میں ہے

پشاور (این این آئی) پی ٹی آئی قیادت کے اجلاس میں اکثریتی ارکان نے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی تجویز دے دی۔ نجی ٹی وی کے مطابق پی ٹی آئی کی قیادت کے اجلاس میں بیرسٹر گوہر، سہیل آفریدی، اسد قیصر، سلمان اکرم راجہ، جنید اکبر و دیگر شریک تھے، اکثریت نے لانگ مارچ کو 5 سے 10 اکتوبر تک ملتوی کرنے کی تجویز دی اور وفاقی حکومت کی جانب سے راستے......

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

ایران سے بیرون ملک پروازیں تقریباً بند ہو چکیں، امریکی وزیر

حیران ہوں نیویارک میں موجود ایرانی وفد واپس کیسے جائیگا؟، اسکاٹ

واشنگٹن (م ڈ) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ ایران سے بیرون ملک جانے والی 80 سے 90 فیصد سے زائد پروازیں بند ہو چکی ہیں، حیران......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

افغانستان غلط فہمیوں سے نکل کر حقائق پر بات کرے، ضیاء اللہ لانگو

افغانستان دیگر ممالک کے مفادات و ہندوستان کے پیسوں کی بجائے ایک اچھے ہمسایہ کی طرح پاکستان کے ساتھ رہے

سوویت یونین کو افغانستان نے اکیلے لڑ کر شکست نہیں دی بلکہ جیت کی اصل وجہ یہ کہ اس میں بہت سی قوتیں شامل تھیں

پاکستانی فوج سرحدوں پر تیار بیٹھی اگر کسی نے بھی دراندازی کی کوشش کی تو منہ توڑ جواب دیں گے، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ الحمدللہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور اسلام کی دولت سے مالا مال ملک ہے، پاکستان ہمیشہ اپنی خودمختاری اور وقار کے لئے تیار رہتا ہے افغانستان غلط فہمی سے نکل کر اصلی حقائق پر آئے جنگ،......

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ دو اضلاع ایسٹ و ویسٹ میں تقسیم، نوٹیفکیشن جاری

اضلاع و سب ڈویژنز کے انتظامی امور نوٹیفکیشن کے تحت طے ہونگے

کوئٹہ (اے این این) حکومت بلوچستان نے ضلع کوئٹہ کو دو اضلاع میں تقسیم کرنے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا، جس کے بعد کوئٹہ ڈویژن اب تین اضلاع......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل تیسرے روز بھی کمی

ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 2 روپے 63 پیسے کمی کا اعلان

پیٹرول کی قیمت میں 84 پیسے فی لیٹر کمی کی گئی، نوٹیفکیشن جاری

ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 2 روپے 63 پیسے جبکہ پیٹرول 84 پیسے فی لیٹر کمی کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن جاری وفاقی حکومت نے تیسرے روز بھی پیٹرولیم مصنوعات کی......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری خزانہ جہانزیب کاکڑ ایشیائی ترقیاتی بینک کے مشاورتی مشن کیساتھ بلوچستان میں روزگار کے فروغ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان بھر میں فائرنگ و حادثات کے نتیجے میں 9 افراد ہلاک

تربت میں فائرنگ سے سندھ کے رہائشی صدام و ظہیر علی، پنجگور میں عبدالوہاب اور تمپ میں شے حق جاں بحق ہوگئے

ڈھاڈر میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے خاتون، نصیر آباد میں چرواہا شیر محمد کا گلہ دبا کر قتل اور ڈی ایم جمالی میں طالب علم مشتاق نے خودکشی کر لی

جھل مگسی میں مرد و عورت کا قتل، ٹیکسی ڈرائیور میر حسن مگسی سے گاڑی چھین لی گئی، پولیس واقعات کی مزید تفتیش کر رہی ہے

ڈھاڈر / نصیر آباد / جھل مگسی / تربت (نمائندہ خصوصی + این این آئی + یو این اے) تربت سے این این آئی کے مطابق کیچ کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے تین الگ الگ واقعات میں 4 افراد جاں بحق ہوگئے......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

ملک بھر کی عدالتوں میں ون کیس، ون آئیڈینٹٹی منصوبہ زیر غور

ای فائلنگ کے لیے ملک بھر میں ایک ہی جامع ٹیمپلیٹ اپنانے کی تجویز

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی اجلاس میں فیصلہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت نیشنل جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی اجلاس میں عدالتی ای فائلنگ کے لیے یکساں نظام......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

اخبارات قابل اعتبار معلومات اور باخبر تجزیہ فراہم کرتے ہیں: صدر مملکت، وزیراعظم

ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کے ظہور سے میڈیا کا منظرنامہ تیزی سے تبدیل ہوا ہے، جعلی خبریں، غلط معلومات تیزی سے پھیل رہی ہیں، پیغام

نوجوان اخبارات پڑھنے کی عادت پیدا کریں، چاہے وہ پرنٹ میں ہوں یا ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر میسر ہوں، آصف زرداری، شہباز شریف

اخبارات نے ہمیشہ اہم عوامی مسائل کو توجہ میں لایا اور مکالمے اور متنوع نقطہ نظر کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا، میر سرفراز بگٹی، مراد علی شاہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخوا کے وزرائے اعلیٰ نے قومی اخبارات کے قارئین......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

پاک، آئی ایم ایف مذاکرات، 1.2 ارب ڈالر کی قسط کا جائزہ

مذاکرات کی کامیابی پر قرض کی دو اقساط کے حصول کی راہ ہموار ہو سکتی ہے

آئی ایم ایف کا بجٹ میں 853 ارب روپے کے شماریاتی فرق پر تشویش کا اظہار

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستان اور (آئی ایم ایف) کے درمیان 1.2 ارب ڈالر کی دو قرض اقساط کے حصول کے لیے مذاکرات جاری ہیں، جن میں پاکستان......

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

نوشکی، پولیس ایس ایچ او دو دن بعد بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچ گئے

نوشکی (آن لائن) نوشکی دو روز قبل اغوا ہونے والے پولیس ایس ایچ او میر ماندا خان مانداتی بحفاظت بازیاب......

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

اسرائیل: عام انتخابات کیلئے عرب جماعتوں پر پابندی عائد

نیتن یاہو کے حکومتی اتحاد کی جماعتوں نے پابندی کی درخواستیں دیں

تل ابیب (م ڈ) اسرائیل میں عام انتخابات 2026 کے لیے عرب جماعتوں پر پابندی لگا دی گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیل میں عام انتخابات کے سلسلے میں 4 عرب جماعتوں پر پابندی لگائی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیل میں تقریباً 10 لاکھ......

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی عرب پر حوثیوں کے میزائل حملے، تیل 4 فیصد مہنگا

اسلام آباد (م ڈ) یمن کے حوثیوں کی جانب سے جمعرات کو سعودی عرب پر میزائل داغے جانے اور امریکا و ایران......

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

174 ترامیم آئی ایم ایف پاس کروانا چاہتا ہے، سیکرٹری خزانہ

ہم نے کہا ترامیم کی منظوری پارلیمنٹ کا اختیار ہے، ہم سامنے رکھ دیں گے

شوگر پالیسی پر تین صوبوں کا اتفاق، 1 کو اعتراض ہے، امداد اللہ بوسال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) قومی اسمبلی خزانہ کمیٹی کے اجلاس میں سیکرٹری خزانہ امداد اللہ بوسال کا کہنا تھا کہ کئی جگہوں پر سینڈ ائز کیا جا رہا ہے، مجموعی طور پر 174 ترامیم ہیں جو آئی ایم ایف پاس کروانا چاہتا ہے۔ سید نوید قمر کی زیر صدارت قومی......

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

ایم ڈی کیٹ: نتائج کا اعلان، 66 فیصد امیدوار کامیاب

محمد حسن نے 180 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کر لی

پشاور (آئی این پی) ایم ڈی کیٹ 2026 کے نتائج کا اعلان ہو گیا جس میں مجموعی طور پر 66 فیصد امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ محمد حسن نے 180 میں......

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

طائف وینبع پر حوثیوں کے میزائل حملے ناکام بنا دیئے، وفاقی اتحاد

ریاض (م ڈ) مشترکہ وفاقی اتحاد ہیڈکوارٹر نے کہا ہے کہ طائف، ینبع ڈویژن پر حوثیوں کے بیلسٹک میزائلوں کے حملے کو ناکام بنا دیا ہے۔ سعودی دارالحکومت ریاض سے عرب میڈیا کے مطابق مشترکہ وفاقی......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں، گورنر بلوچستان

ذمہ دار صحافت عوامی مسائل اجاگر کرنے، اداروں کو جوابدہ بنانے اور عوام و حکومت کے درمیان رابطے کو مضبوط بناتی ہے

صحافیوں کے مسائل اور پیشہ ورانہ ضروریات کو ہمیشہ اہمیت دی، ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائیگا، جعفر مندوخیل کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں جبکہ ایک مضبوط اور ذمہ دار میڈیا معاشرے میں شہریوں کو ان کے حقوق و فرائض کا احساس دلانے میں اہم کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ہم ہمیشہ پرنٹ......

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

نیویارک: پاکستان اور مالدیپ کے وزرائے خارجہ کی ملاقات

تعلقات میں مثبت پیشرفت پر اظہار اطمینان، روابط برقرار رکھنے پر اتفاق

نیویارک، اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی مالدیپ کے وزیر خارجہ اور ان کے ہم منصب عبداللہ خلیل سے ملاقات ہوئی۔ پاکستان، مالدیپ نے......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان و ڈنمارک کا دوطرفہ سیاسی مشاورت کا پانچواں دور

سیاسی مشاورت، گرین ٹرانزیشن، توانائی اور فضائی رابطوں پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) پاکستان اور ڈنمارک کے درمیان پانچویں دور کی دوطرفہ سیاسی مشاورت کوپن ہیگن میں منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک نے سیاسی روابط، تجارت و سرمایہ کاری سمیت دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ......

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: سیکیورٹی خدشات، پیپلز شٹل ٹرین کا افتتاح ملتوی

افتتاحی تقریب کی نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا، ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) سیکیورٹی خدشات کے باعث ریلوے اور بلوچستان حکومت کے اشتراک سے تیار کردہ پیپلز شٹل ٹرین کا افتتاح دوسری مرتبہ ملتوی کر دیا گیا۔......

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

شیخ ولی خان مندوخیل۔۔۔ژوب کا ایک روشن چہرہ

تحریر: عبدالصمد مندوخیل

[illegible]

نسل کے سیاسی چہروں میں نمایاں ہو رہے ہیں، جن کی سرگرمیوں میں نوجوانوں کی سیاسی و سماجی شمولیت، عوامی مسائل کی ترجمانی اور علاقے کی ترقی کے حوالے سے دلچسپی نظر آتی ہے۔ شیخ ولی خان مندوخیل کی سیاسی سوچ کا ایک نمایاں پہلو عوام سے براہ راست رابطے اور ان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش ہے۔ سیاست کا بنیادی مقصد اگر سیاسی سفر کو مزید مؤثر اور بامعنی بنا سکتا ہے۔ شیخ ولی خان مندوخیل کے سیاسی سفر کا اصل امتحان آنے والے وقت میں ہوگا۔ اگر وہ عوامی رابطے، نوجوانوں کی رہنمائی اور علاقے کی ترقی کے اپنے موجودہ تصور کو مستقل مزاجی کے ساتھ عملی سرگرمیوں سے جوڑنے میں کامیاب رہتے ہیں تو ان کا کردار مزید نمایاں ہو سکتا ہے۔

امن کے فروغ کے لیے مخلص اور سنجیدہ لوگوں کو آگے آنا ہوگا، سجاد عباسی

قوم و برادری کی ترقی کے لیے عملی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہے، گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پاکستان تحریک عباسی نظریاتی بلوچستان کے قائدین کے وفد نے تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کوئٹہ ڈویژن کے امیر حاجی طارق محمود عباسی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں عباسی نظریاتی کے رہنما سجاد عباسی اور حاجی طارق محمود عباسی نے صوبے کی مجموعی امن و امان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے رہنماؤں امیر ٹی ایل پی کوئٹہ ڈویژن حاجی طارق محمود عباسی طارق عباسی اور سجاد عباسی نے کہا ہے کہ ریاست ماں کی مانند ہوتی ہے اور امن قائم کرنے کے لیے مخلص اور سنجیدہ لوگوں کو آگے آنا ہوگا۔ بلوچستان میں مستقل اور پائیدار امن کا حصول آج کے حالات کا سب سے اہم تقاضا ہے، جس سے غفلت نہیں برتی جا سکتی۔ صوبے کے اندر پائیدار اور حقیقی امن کی بحالی اس وقت ہماری اولین اور بنیادی ترجیح ہونی چاہیے۔ ترقی اور خوشحالی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے صوبے میں پائیدار امن کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے۔ موجودہ چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے صوبے میں پائیدار امن کی فضا قائم کرنا وقت کا سب سے بڑا تقاضا ہے۔ امن کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، اس لیے صوبے میں پائیدار امن کا قیام آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انتشار اور خلفشار پھیلانے والی تمام سازشوں کو باہمی اتفاق، رواداری اور پرامن سوچ کے ذریعے ہی ناکام بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ملک لاتعداد قربانیاں دینے کے بعد حاصل کیا گیا ہے، اس لیے اس کے استحکام اور سلامتی کے لیے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ملاقات کے دوران عباسی برادری سے متعلق امور، باہمی اتحاد، یکجہتی اور اجتماعی ترقی کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے برادری کے درپیش مسائل کے حل، باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانے اور فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات کے اختتام پر اتفاق کیا گیا کہ اجتماعی مفاد اور ترقی کے فروغ کے لیے باہمی مشاورت کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

دی ریئل ڈیموکریٹ، نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ متعارف کرانے کا اعلان

ایوارڈز کی تقسیم کے لیے کمیٹی تشکیل، ایوارڈ کی مرکزی تقریب لاہور میں منعقد کی جائے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) فرینڈز آف یونیورس سوسائٹی پاکستان کے باہمی اشتراک سے، مسلم لیگ بلوچستان کے پلیٹ فارم سے "دی ریئل ڈیموکریٹ، میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ 2026-27" متعارف کرایا جا رہا ہے۔ سیکرٹری اطلاعات مسلم لیگ بلوچستان کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، اس ایوارڈ کی تجویز جماعت کے سیکرٹری جنرل جمال شاہ کاکڑ نے پیش کی تھی، تاکہ سابق وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کی جمہوریت، طرز حکمرانی اور قومی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ بیان میں بتایا گیا کہ ایوارڈز کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس کا اجلاس سیکرٹری جنرل مسلم لیگ بلوچستان جمال شاہ کاکڑ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کمیٹی کے ارکان میں میر حاجی یونس لہڑی، حیدر خان اچکزئی، شاکر محمد حسنی، نثار احمد خان اچکزئی، فتح جمالی اور چوہدری شبیر شامل ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ میاں محمد نواز شریف پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک اہم اور نمایاں نام ہیں، جنہوں نے جمہوریت کی بقا اور استحکام کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈ نہ صرف ایک عظیم جمہوری رہنما کے اعزاز میں دیا جا رہا ہے بلکہ اس سے خطے میں جمہوری اقدار، رواداری اور قومی یکجہتی کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے آنے والی نسلوں کو حقیقی جمہوریت پسند قیادت کے کردار سے روشناس کرایا جا سکے گا۔ بیان کے مطابق ایوارڈ کی مرکزی تقریب لاہور میں منعقد کی جائے گی، جبکہ اس اعزاز کی رونمائی کی تقریب 28 تاریخ کو سہ پہر 3 بجے بلوچستان میں کی جائے گی، جس میں بلوچستان بھر کے دانشور، ادیب، صحافی اور سول سوسائٹی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں شخصیات شرکت کریں گی۔

ایک ماہ قبل میرا بھائی گھر سے گیا تھا تا حال اس کا کچھ اتہ پتہ نہیں، محمد بخش

کسی مسلح تنظیم سے تعلق ہے تو میرا اور میرے خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب کے رہائشی محمد بخش نے کہا ہے کہ ایک ماہ قبل میرا بھائی گھر سے گیا تھا تا حال اس کا کچھ اتہ پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے اگر اس کا کسی مسلح تنظیم سے تعلق ہے تو میرا اور میرے اور خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ محمد بخش نے بتایا کہ میں سریاب کا رہائشی ہوں میرا 15 سالہ بھائی عبداللہ 15 اگست سے لاپتہ ہے ہم نے ہر جگہ تلاش کیا ہے لیکن کچھ معلوم نہیں ہو سکا اگر میرے بھائی کا کسی مسلح تنظیم سے کوئی تعلق ہے تو میرا اور میرے خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

پاکستان میڈیا کونسل صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کا مضبوط پلیٹ فارم ہے، مہر حمید

نومنتخب عہدیداران صحافی برادری کے اتحاد، فلاح و بہبود کے لیے بھرپور کردار ادا کریں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیا کونسل (رجسٹرڈ) کے مرکزی صدر مہر حمید انور نے بلوچستان سمیت تمام اضلاع کے نومنتخب صوبائی عہدیداران، ضلعی و تحصیل عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ مہر حمید انور نے اپنے بیان میں کہا کہ نومنتخب عہدیداران صحافی برادری کے اتحاد، فلاح و بہبود اور جائز حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ صحافی معاشرے کی آواز ہیں اور انہیں اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میڈیا کونسل (رجسٹرڈ) صحافیوں کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے حل اور صحافتی برادری کو ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ نومنتخب صوبائی، ضلعی اور تحصیل عہدیداران تنظیم کو مزید فعال اور مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ مرکزی صدر مہر حمید انور نے تمام نومنتخب عہدیداران کے لیے کامیابی اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ صحافی برادری کے اعتماد پر پورا اتریں گے۔

پشتونخوا نیپ کا طالب علم محمد حمزہ کی شہادت کے واقعے پر دکھ اور افسوس کا اظہار

واقعے میں ملوث عناصر کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے فوری گرفتار کیا جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے مین سمنگلی ایئر بیس روڈ پر پیش آنے والے افسوسناک واقعے، جس میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے طالب علم محمد حمزہ ولد نذیر احمد، قوم بڑیچ، کو گولی لگنے سے شہادت کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ ایک معصوم طالب علم کی اس طرح شہادت نہایت افسوسناک اور تشویشناک واقعہ ہے۔ بالخصوص یہ امر انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ یہ واقعہ ایسے علاقے میں پیش آیا جہاں ایئر فورس کی تنصیبات اور سکیورٹی کے انتظامات موجود ہیں۔ اس صورتحال میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ سکیورٹی کے انتظامات کے باوجود فائرنگ کا واقعہ کیسے پیش آیا اور ایک معصوم طالب علم کی جان کیوں محفوظ نہ رہ سکی؟ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں، فائرنگ کے محرکات اور حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں، علاقے میں تعینات سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا جائے اور دستیاب سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت تمام متعلقہ شواہد کی مدد سے ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کی جائے۔ پارٹی نے مزید مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کے خلاف فوری طور پر ایف آئی آر درج کر کے انہیں گرفتار کیا جائے اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بعدالت نائب تحصیلدار/صدر/اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم تحصیل صدر کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفی حامد حسین ولد عبدالغفور قوم انصاری ساکنہ [illegible] وفات پا چکا ہے، جس کی وراثت انتقال کیلئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے جائیداد ہذا زیر انتقال نمبر 1287 محال [illegible] موضع نوحصار یہ نوحصار تحصیل صدر ضلع کوئٹہ ویسٹ میں واقع ہے شرعی فتویٰ کے مطابق متوفی حامد حسین کے پسماندگان میں 1۔ بی بی رخسانہ بیوہ 2۔ معاذ انصاری دختر حامد حسین قوم انصاری ساکنان محلہ [illegible] چینگ شارع عدالت روڈ کوئٹہ جائز وارثان ہیں ان کے علاوہ متوفی کا دیگر کوئی جائز وارث اور شامل نہ ہے لہٰذا اس بارے میں اگر کوئی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم زیر دستخطی کو پیش کریں بعد از میعاد کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔ اشتہار ہذا آج مورخہ 24/9/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

63785

بعدالت جناب جوڈیشل مجسٹریٹ XII صاحب کوئٹہ

بمقدمہ: عبدالقدوس بنام سید ثاقب آغا وغیرہ مثل نمبر 17/26

دعویٰ دیوانی آئندہ پیشی 28/9/2026

[illegible]

کوئٹہ، بلوچستان سول سروس (ایگزیکٹو برانچ) آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی اجلاس کی صدارت اسماعیل ابراہیم کر رہے ہیں

سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر حیات اللہ خان کاکڑ کا اظہار تعزیت

[illegible]

شہید محمد شیر زمان کی فاتحہ خوانی 26 ستمبر کو بی او آر کالونی میں کی جائے گی

[illegible]

ن لیگ جعفر مندوخیل اور جمال شاہ کاکڑ کی قیادت میں منظم ہے، جہانگیر شاہ

افسوس مسلم لیگ (ن) کو توڑنے والے وفاقی وزارت کے مزے لے رہے ہیں

[illegible]

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف علاقوں کے نمائندے ملاقات کر رہے ہیں

ملک چیلنجز سے دوچار ہے 27 ستمبر کا احتجاج مسائل کا حل نہیں، زمرک اچکزئی

سیاسی قوتوں کے درمیان محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات، مفاہمت اور پارلیمانی طریقہ کار کو ترجیح دی جانی چاہیے

جمہوری نظام میں اختلاف رائے کا حل مذاکرات اور آئینی اداروں کے ذریعے نکالا جاتا ہے، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حکومت اور پاکستان تحریک انصاف کے درمیان پیدا ہونے والے سیاسی اختلافات اور 27 ستمبر کے احتجاج کے معاملے کو بات چیت اور آئینی و قانونی طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے احتجاج کسی بھی مسئلے کا مستقل حل نہیں، حکومت کو عوامی مسائل کے حل کے لیے عوام کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا چاہیے اور پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ مل بیٹھ کر اس کے تحفظات دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے اپنے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہی زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ملک اس وقت متعدد اہم چیلنجز سے دوچار ہے، ایسے حالات میں سیاسی قوتوں کے درمیان محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات، مفاہمت اور پارلیمانی طریقہ کار کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے ایسے اقدامات کریں جن سے سیاسی کشیدگی میں کمی آئے اور عوام کے مسائل پر توجہ مرکوز کی جا سکے۔ زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے جو بھی مسائل اور تحفظات ہیں، انہیں آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ مذاکرات کے دروازے کھلے رکھنے چاہئیں، کیونکہ جمہوری نظام میں اختلاف رائے کا حل مذاکرات اور آئینی اداروں کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کے احتجاج کے حوالے سے حکومت کو دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے متعلقہ سیاسی قیادت سے رابطہ کرنا چاہیے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ عوام احتجاج، سیاسی کشیدگی اور محاذ آرائی کے بجائے اپنے بنیادی مسائل کا حل چاہتے ہیں، اس لیے سیاسی قیادت کو عوام کی مشکلات کو ترجیح دینی چاہیے۔ رکن بلوچستان اسمبلی نے مزید کہا کہ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو آئین، قانون

اپکا لائیو اسٹاک کے زیر اہتمام ایک پروقار مشاورتی اجلاس

الیکشن ایک جمہوری عمل ہے ہمیں اتحاد و اتفاق سے اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کرنا ہے، میر اشرف بلوچ

کوئٹہ (پ ر) اپکا لائیو اسٹاک کے زیر اہتمام ایک پروقار مشاورتی اجلاس منعقد اجلاس میں تین پینلز نے شرکت کی۔ اسٹار پینل، انصاف پینل اور پروگریسو پینل۔ اجلاس تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا تلاوت کلام پاک کی سعادت محمد آصف نے حاصل کی۔ اجلاس سے اسٹار پینل کے سربراہ میر اشرف بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم سب ملازمین ایک ہے الیکشن ایک جمہوری عمل ہے ہمیں اتحاد و اتفاق سے اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کرنا ہے اور ہمیں ایک دوسرے کے احترام اور باہمی مشاورت سے اپنے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کرتا ہے اور اتحاد و اتفاق کے ذریعے سے اپنے حقوق حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے اسٹار پینل ملازمین کے حقوق کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔ اجلاس سے انصاف پینل کے سربراہ قمر الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اتحاد و اتفاق پر یقین رکھتے ہیں اور انصاف پینل کو اسٹار پینل میں ضم کرنے اور مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہیں۔ اپکا لائیو اسٹاک کے ممبران نے اسٹار پینل کی مکمل حمایت کی یقین دہانی کرتے ہوئے اسٹار پینل کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے بھرپور جدوجہد کریں گے۔

کوئٹہ کے علاقے کوتوال میں پینے کا پانی ناپید، علاقہ مکین بوند بوند کو ترس گئے

سات سال قبل گلی خانان کے ٹیوب ویل سے ہمیں پانی مل رہا تھا لیکن اب گلی خانان مسجد تک محدود کر دیا گیا

کوتوال ارسلاں محلہ کے مکینوں کو پانی کی فراہمی روک دی گئی، اس سے قبل ہفتے میں ایک ٹینکر پانی فراہم کیا جاتا تھا، وہ بھی بند ہو گیا ہے

ایم ڈی واسا علاقہ میں پانی کی فراہمی یقینی بنا کر علاقہ مکینوں کو اس عذاب سے نجات دلائیں، عنایت اللہ ایڈووکیٹ، اہلیان علاقہ کا مطالبہ

کوئٹہ (اسپیار پورٹر) کوئٹہ کے علاقے کوتوال میں پینے کا پانی ناپید اہل علاقہ پانی کی بوند بوند کو ترس رہا ہے۔ محکمہ واسا حکام کو بارہاں آگاہ کرنے کے باوجود مسئلہ کا کوئی حل نہیں نکل سکا، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے عنایت اللہ ایڈووکیٹ، نثار احمد ایڈووکیٹ و دیگر اہلیان علاقہ نے کہا کہ گزشتہ 6 سے سات سال قبل گلی خانان کے ٹیوب ویل سے ہمیں پانی مل رہا تھا لیکن وقت کے ساتھ ہی گلی خانان کے ٹیوب ویل کا پانی خانان کے مسجد تک محدود کر دیا، جس کے بعد سے کوتوال ارسلاں محلہ کے مکینوں کو پانی کی فراہمی روک دی گئی، انہوں نے بتایا کہ پچھلے ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا کی جانب سے ہفتے میں ایک ٹینکر پانی فراہم کیا جاتا تھا اہل علاقہ کو اس کی شفقت دیر تک ہضم نہیں ہوئی کہ ایم ڈی واسا حامد لطیف راج ریٹائر ہو گیا جس کے بعد سے وہ پینے کے صاف پانی جو بذریعہ ٹینکر فراہم کی جاتا تھا وہ بھی بند ہو گیا ہے، حکومت نے سیاسی نازک صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کیا ہے دفعہ کی مدت ختم ہوتے ہی احتجاجی شیڈول تشکیل دیا جائیگا، لہٰذا ہم ایم ڈی واسا مجیب الرحمان سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ علاقہ میں پانی کی فراہمی یقینی بنا کر علاقہ مکینوں اس سنگین صورتحال سے نکالے، بصورت دیگر احتجاج کا راستہ اپنائیں گے۔

ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ کا سید عابد بخاری کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران نے روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ کے ایڈیٹر اور سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی صحافتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں پیٹرن ان چیف حاجی غلام فاروق خلجی، صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور نائب صدر انجینئر میر داس خان کاکڑ نے کہا کہ سید عابد بخاری ایک منجھے ہوئے، بااصول اور پیشہ ور صحافی تھے، جنہوں نے طویل عرصے تک صحافت کے شعبے میں خدمات انجام دیں۔ ان کے انتقال سے بلوچستان کی صحافتی برادری ایک تجربہ کار اور قابل صحافی سے محروم ہو گئی ہے، جبکہ ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا تا دیر پُر نہیں کیا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ سید عابد بخاری نے ہمیشہ اپنی صحافتی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھائیں اور بلوچستان کے مسائل، عوامی مشکلات اور کاروباری برادری کے مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی صحافتی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کے ایک اعلامیہ کے مطابق پارلیمانی آرگنائزنگ کمیٹی کا اجلاس بروز پیر بوقت دوپہر 1 بجے صوبائی اسمبلی اسپیکر چیمبر میں منعقد ہوگا اراکین آرگنائزنگ کمیٹی میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن عبدالخالق اچکزئی، پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر ایجوکیشن میڈم راحیلہ حمید خان درانی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی اور رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل شامل ہیں جبکہ سیکرٹری آرگنائزنگ کمیٹی جمال شاہ کاکڑ اجلاس کی کارروائی اور ایجنڈے کے متعلق ممبران کو خصوصی بریفنگ دیں گے۔

صوبائی حکومت عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، خان محمد بڑیچ

جیالے بلاول بھٹو زرداری، آصف علی زرداری اور آصفہ بھٹو کے پیغام کو گھر گھر پہنچا ئیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت عوام کو سفری بہترین سہولیات کی فراہمی سمیت بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے عوام حکومتی کارکردگی سے مطمئن ہیں انشاء اللہ آنے والا دور بھی پاکستان پیپلز پارٹی کا ہی ہوگا پارٹی جیالے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، آصف علی زرداری اور آصفہ بھٹو کے پیغام کو گھر گھر پہنچائیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے پارٹی کے سینئر ساتھیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی اختر بلوچ، شاہجہان ہمبر اور دیگر بھی موجود تھے۔ حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق عوام کو روٹی، کپڑا، مکان اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت نے تمام اضلاع کو یکساں بنیادوں پر ترقی دینے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں اور گزشتہ ڈھائی سال کے دوران جتنے ترقیاتی کام مکمل ہوئے اس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوام کو سفری بہتر سہولیات کی فراہمی میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں عوام کی سہولت کیلئے کوئٹہ سے چمن تک پیپلز ریلوے سروس کا آغاز بھی اسی سلسلے میں کی کڑی ہے اس سے پہلے خواتین کیلئے پنک بس سروس اور عوام کیلئے گرین سروس کے روٹس میں توسیع کی گئی جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ پیپلز پارٹی بلوچستان میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر آئندہ انتخابات بھی کامیابی حاصل کر کے حکومت بنائے گی اور عوام کی خدمت جاری رکھے گی۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ژوب بائی پاس کی تعمیر فوری شروع کر کے مکمل کیا جائے، آل پارٹیز ایکشن کمیٹی

ژوب بائی پاس کی عدم تعمیر کے باعث شہری سڑکوں پر ہیوی ٹریفک کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے

شہریوں کو مشکلات کا سامنا جبکہ ٹریفک جام روز کا معمول بن چکا ہے، مولوی اختر گل، عبدالخالق

کوئٹہ (آن لائن) آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے صدر عبدالجبار کاکڑ دیگر رہنماؤں مولوی اختر گل، عبدالخالق ناصر، زاہد خان لون عبدالقیوم ایڈووکیٹ حاجی نصیب خان ناصر نعمت خان مندوخیل رحمان اللہ مندوخیل جمعہ خان بابر قیوم خان مندوخیل، ملک طاہر خان کاکڑ عبدالجبار عرف طور مندوخیل مطیع ترقیاتی کمیٹی کے صدر نور الحق کاکڑ عبداللہ زئی ویلفیئر کمیٹی کے صدر نور اللہ کاکڑ اور دیگر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ژوب بائی پاس کی تعمیر فوری طور پر شروع کر کے مکمل کی جائے بصورت دیگر احتجاجی تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوں گے جس میں کوئٹہ قومی شاہراہ کی بندش احتجاجی مظاہرے اور دھرنے شامل ہوں گے اور احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ژوب بائی پاس کی عدم تعمیر کے باعث شہری سڑکوں پر ہیوی ٹریفک کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا جبکہ ٹریفک جام روز کا معمول بن چکا ہے، ٹرکوں، آئل ٹینکرز اور بس یا ٹرکوں کی آمد و رفت نہ صرف ٹریفک کے نظام کو متاثر کر رہی ہے بلکہ کسی بھی وقت بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے بڑا حادثہ پیش آیا تو اس کی ذمہ داری متعلقہ محکمہ نیشنل ہائی وے، ٹھیکیدار، منتخب نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ پر عائد ہوگی انہوں نے کہا کہ بائی پاس کی تعمیر محض ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ ژوب شہر کو ہیوی ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ، ٹریفک جام اور ممکنہ حادثات سے محفوظ بنانے کا بنیادی ذریعہ ہے انہوں نے ٹرک اڈے کی نامکمل تعمیر پر بھی شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹرک اڈے کا کام بھی ادھورا پڑا ہے ٹھیکیدار مبینہ طور پر ادائیگی حاصل کرنے کے بعد کام چھوڑ کر چلا گیا ہے اسی طرح سبزی منڈی کو ایک ایسے مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے جہاں تاجروں اور عوام کے لیے بنیادی سہولیات کا فقدان ہے، نہ مناسب پانی دستیاب ہے اور نہ ہی سایہ دار جگہ کا انتظام کیا گیا ہے انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ ژوب بائی پاس، ٹرک اڈے اور سبزی منڈی سمیت شہر کے اہم منصوبوں پر فوری توجہ دی جائے، بائی پاس کی تعمیر بلا تاخیر شروع اور مکمل کی جائے۔

ٹینڈر نوٹس سٹیشنری سٹور برائے مالی سال 2026-27

۱۔ ہیڈ کوارٹرز فرنٹیئر کور ریکارڈ آفس بلوچستان کو تمام فرمز اور جنرل مینوفیکچرز اور ٹھیکیداروں سے جو کہ انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس ڈیپارٹمنٹس کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو پاکستان کی ایکٹیو ٹیکس پیئر لسٹ میں شامل ہیں اسٹیشنری سامان برائے مالی سال 2026-27 کی سپلائی کے لیے سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔

۲۔ بولی کے دستاویزات، جن میں بولی کی تمام ہدایات، تفصیلات وغیرہ موجود ہیں وہ اکاؤنٹ سیکشن ہیڈ کوارٹرز فرنٹیئر کور ریکارڈ آفس بلوچستان کوئٹہ سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ہر دو آئٹم کی ٹیکنیکل اسپیسیفکیشنز بولی کی دستاویزات کے ساتھ فراہم کی جائینگی۔

۳۔ سربمہر ٹینڈر دستاویز کی تکمیل بولی کے دستاویزات میں ہدایات کے مطابق کرنا ہوگی اور اکاؤنٹ سیکشن ہیڈ کوارٹرز فرنٹیئر کور ریکارڈ آفس بلوچستان کوئٹہ میں مورخہ 9 اکتوبر 2026 بوقت 11:30 بجے تک جمع کروانا لازم ہوگی اور ٹینڈر اسی روز بوقت 12:00 بجے کھولے جائینگے۔

۴۔ ٹینڈر بمعہ تمام اسپیسیفکیشنز کے بولی دستاویزات یا بولی کے ساتھ جمع کروائے جائینگے۔

۵۔ ہر آئٹم کے نرخ ہیڈ کوارٹرز فرنٹیئر کور ریکارڈ آفس بلوچستان کوئٹہ میں پیش کی بنیاد پر دیئے جائینگے۔

۶۔ کال ڈپازٹ یا بینک ڈرافٹ بنام انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان ہر ٹینڈر کے ساتھ منسلک ہوگا۔ ورنہ ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔	رجسٹرڈ فرمز اور جنرل مینوفیکچرز اور ٹھیکیدار حضرات	کل مالیت کا 5%
ب۔	غیر رجسٹرڈ فرمز، اور جنرل مینوفیکچرز اور ٹھیکیدار حضرات	کل مالیت کا 8%

۷۔ ٹینڈر میں دیئے گئے ریٹ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ سے لیکر 30 جون 2027 تک (Valid) کارآمد ہونگے۔

۸۔ ٹینڈر یا بولی دستاویزات پر کٹنگ، دوبارہ لکھائی یا لکھائی پڑھے جانے کی یا پرنٹ نہ ہونے کی صورت میں بولی قابل قبول نہیں ہوگی۔

۹۔ انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کوئی ایک یا تمام ٹینڈر پیپرا رولز 2004 کے تحت منظور یا مسترد کر دیں۔ مشروط ٹینڈر قابل قبول نہیں ہونگے۔

۱۰۔ تمام بولی میں حصہ لینے والی فرمز ہیڈ کوارٹرز فرنٹیئر کور کے اسٹیشنری سٹور میں تمام آئٹمز کے سیمپلز دفتری اوقات میں صبح نو بجے سے چار بجے تک دیکھے جا سکتے ہیں (ماسوائے ہفتہ اور اتوار) یہ اجازت صرف ٹینڈر کھولنے کی تاریخ سے ایک دن پہلے تک محدود ہوگی۔

۱۱۔ یہ ٹینڈر پیپرا ویب سائٹ www.ppra.org.pk اور ہیڈ کوارٹرز فرنٹیئر کور بلوچستان کی ویب سائٹ www.fcbalochistan.govt.pk پر بھی ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔

۱۲۔ مزید معلومات کے لیے فون نمبر 081-9203143 ایکسٹینشن 255 کوئٹہ پر رابطہ کریں۔

میجر
برائے انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ)
(منہاج الدین)

PID(Q)103/26

مینا لوتھر کو چیئرمین رانا بشارت کی میڈیا کو آرڈینیٹر مقرر کرنے کا اعلان

کوئٹہ (پ ر) انٹرنیشنل ہیومن رائٹس موومنٹ نے مینا لوتھر کو چیئرمین رانا بشارت علی خان کی میڈیا کو آرڈینیٹر مقرر کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ ان کی تقرری 23 ستمبر 2026 سے مؤثر ہوگی اور اس سلسلے میں باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ مس مینا لوتھر اس نئی ذمہ داری کے تحت چیئرمین سے متعلق مجاز میڈیا اور ابلاغی سرگرمیوں کی رابطہ کاری کریں گی۔ وہ سرکاری بیانات، اعلانات، پریس، مواد، میڈیا بریفنگز، انٹرویوز، عوامی پیغامات اور دیگر ابلاغی امور کی تیاری اور رابطہ کاری میں چیئرمین کے دفتر کی معاونت کریں گی۔ وہ صحافیوں، میڈیا اداروں، نمائندوں، انسانی حقوق سے متعلق نیٹ ورکس اور دیگر متعلقہ حلقوں کے ساتھ پیشہ ورانہ رابطوں کو مؤثر بنانے میں بھی کردار ادا کریں گی۔

سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) سیاسی و سماجی رہنما سید ہ صرا آغا شکرزئی نے بیان میں سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک محنتی قابل اور بہترین صحافی تھے جنہوں نے زندگی بھر اپنے قلم کے ذریعے عوامی مسائل اجاگر کیے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے

محمد زوہیب لہڑی انتقال کر گئے

کوئٹہ (پ ر) عنایت اللہ لہڑی عرف لالا کے صاحبزادے صہیب لہڑی اور شعیب لہڑی کے بھائی محمد زوہیب لہڑی بروز جمعرات انتقال کر گئے مرحوم کی تدفین کاسی قبرستان میں کر دی گئی ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی جامع مسجد بلوچی اسٹریٹ میں جاری ہے۔

بعدالت جناب محمد ابراہیم سینئر سول جج I کوئٹہ

مثل نمبر 18/26 سال 2026۔ تاریخ پیشی 07-10-26

MS اعوان مائیکرو PVT لمیٹڈ بنام MS امان اللہ بازئی وغیرہ دعویٰ دیوانی

اشتہار بنام مدعاعلیہان (1) امان اللہ بازئی مائیکرو ایڈ لیگل ورثاء مرحوم امان اللہ بازئی (۲) نصیب اللہ ولد امان اللہ (۳) انصاف اللہ ولد امان اللہ (۴) ملک صفیر اللہ ولد امان اللہ (۵) احسان اللہ ولد امان اللہ (۶) بی بی زرسنگہ دختر امان (۷) بی بی زرینہ دختر امان اللہ (۸) بی بی مریمہ، ساکنان کلی مسلم باغ حال حزہ شاہین اسٹریٹ چمن ہاؤسنگ ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ (10) حسن رضا اعوان، مکان C282 خدائے داد روڈ کوئٹہ (۱۱) سید فتح محمد شاہ ولد خالد محمد عارف (۱۲) جمیل احمد خان جوگیزئی ولد محمد علی جوگیزئی مدعاعلیہ نمبر 12(1) آل پاکستان مین ہولڈرز Association APMOA معرفت شہباز ٹاؤن فیز II مکان نمبر 41 کوئٹہ۔

ہرگاہ مندرجہ بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جسکی تاریخ پیشی 7/10/2026 کے لئے مقرر ہے۔ اس سے قبل مدعاعلیہان 1 تا 7 اور 9 تا 12 کے لیے متعدد بار سمن جاری ہوئے ہیں مدعاعلیہان دیدہ و دانستہ طور پر سمن لینے سے قاصر ہے اور روپوش ہے اس لیے بذریعہ اشتہار جاری ہونے پر بذریعہ اشتہار مدعاعلیہان 1 تا 7 اور 9 تا 12 کو مطلع کیا جاتا ہے اگر مقررہ تاریخ ساعت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت پیش نہیں ہوئے تو ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ماڈرن سینئر سول جج I کوئٹہ۔

بعدالت فیملی جج (3) کوئٹہ

مثل نمبر 62/26، درخواست خلع

قفس بانو دختر مولوی دین محمد اسکنہ چلتن سکیم سال آباد بنام جلیل احمد ولد رمضان سکنہ کلی عبدالرازق مسجد جنگل ڈسٹرکٹ ژوب۔ عنوان۔ اشتہار بنام مدعاعلیہ/مدعاعلیہم جلیل احمد ولد رمضان سکنہ عبدالرازق مسجد جنگل ڈسٹرکٹ ژوب۔

ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جسکی آئندہ تاریخ سماعت 09-10-2026 مقرر ہو چکی ہے۔ درج بالا مقدمہ ہذا میں مدعاعلیہ عدالت ہذا کے سمن لینے سے دیدہ و دانستہ طور پر گریز کر رہا ہے اور روپوش ہے، لہٰذا بذریعہ اشتہار مدعاعلیہ/مدعاعلیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ ساعت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں۔ بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ اشتہار آج بمورخہ 21-09-2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

ماڈرن فیملی جج III کوئٹہ۔

بعدالت جناب اختر شاہ شیرانی اسول جج کوہلو، بااختیارات ڈسٹرکٹ جج کوہلو

کیس نمبر 14/26 آئندہ تاریخ پیشی 07/10/2026

1 مسماۃ درخانی بیوہ عبدالغفار (مختار خاص) 2 عبدالستار ولد عبدالغفار مرحوم، 3 عبدالرزاق ولد عبدالغفار مرحوم 4 عبدالمتین ولد عبدالغفار مرحوم 5 حزانی بی بی دختر عبدالغفار مرحوم 6 عزت بی بی دختر عبدالغفار مرحوم اقوام زرکون 7 رقیہ دختر عبدالغفار مرحوم اقوام زرکون سکنہ کوہلو۔ بنام عوام الناس

دعویٰ: درخواست جانشینی زیر دفعہ 372

ہرگاہ درخواست جانشینی بعنوان بالا کی تاریخ پیشی مورخہ 07-10-26 عدالت ہذا سے مقررہ ہو چکی ہے۔ جس میں سائلان بالا درخواست حصول جانشینی مبلغ 108606 روپے گزاری ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست کی بابت کسی کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر درخواست کی پیروی کریں۔ بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج بمورخہ 23-09-2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

63786

بعدالت جناب اختر شاہ شیرانی اسول جج کوہلو، بااختیارات ڈسٹرکٹ جج کوہلو

درخواست جانشینی نمبر 13/26 آئندہ تاریخ پیشی 07/10/2026

1 مسماۃ مارگل بیوہ مراد حان 2 شاہنواز ولد مراد حان 3 شہباز ولد مراد حان 4 زبیر احمد ولد مراد حان 5 عبدالصادق ولد مراد حان 6 عبدالغنی ولد مراد حان 7 لعل محمد ولد مراد حان 8 بی بی حوا دختر مراد حان 9 کائنات بی بی دختر مراد حان اقوام تھندرانی مری سکنائے کوہلو بنام عوام الناس

دعویٰ: درخواست برائے جانشینی 372 ایکٹ

ہرگاہ درخواست جانشینی بعنوان بالا کی تاریخ پیشی مورخہ 07-10-26 کو عدالت ہذا سے مقررہ ہو چکی ہے جس میں سائلان بالا درخواست حصول جانشینی مبلغ /181798.70 روپے گزاری ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست کی بابت کسی کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر درخواست کی پیروی کریں۔ بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج بمورخہ 23-09-2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

63786

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA TURBAT ONEAPP

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA NRC SUI ONEAPP

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA CHAMAN ONEAPP

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA KHUZDAR ONEAPP

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA PANJGUR ONEAPP

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA PASHIN ONEAPP

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA NASEERABAD (DERA MURAD JAMALI) ONEAPP

اطلاع عام

INCHARGE SFU, NADRA PASHIN ONEAPP

PID(I)2820/26

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، بلال کاکڑ

صوبے کے وسائل کو درست طریقے سے بروئے کار لاکر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں، وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ

ہماری بہادر سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کی بدولت صوبے میں امن کے لیے کوششیں جاری ہیں، وفود سے بات چیت

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق ڈپٹی میئر کوئٹہ، چوہدری شبیر اور سید نوید حیدر ہاشمی ملاقات کررہے ہیں

قانون سازی میں ماہیگیروں کے مسائل اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھا جائے، وسیم صمد

پولیو مہم میں کوئی بچہ قطرے پینے سے محروم نہ رہنے پائے، ڈاکٹر فضل الرحمن کبدانی

آسٹریلیا کا ویزہ دلانے کے نام پر فراڈ، ایف آئی اے نے ملزم گرفتار کرلیا

انسانی اسمگلنگ اور ویزہ فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے، ترجمان ایف آئی اے

افراد باہم معذوری کیلئے صنفی تشدد سے بچاؤ کی خدمات تک رسائی آسان بنائی جارہی ہے، عصمت اللہ قریشی

سیکرٹری سماجی بہبود کی زیرصدارت معذور خواتین کو صحت، قانونی و سماجی خدمات تک رسائی کی صورتحال پر، تکنیکی ورکنگ گروپ کے اجلاس کا انعقاد

یونفا کی صوبائی کوآرڈینیٹر سعدیہ عطاء، متعلقہ سرکاری محکموں کے افسران و نمائندگان، STEP کے فوکل پرسن اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود و انسانی حقوق بلوچستان عصمت اللہ قریشی کی زیرصدارت بلوچستان میں صنفی بنیادوں پر تشدد (GBV) سے متعلق خدمات تک معذور افراد کی رسائی کے جائزے کے حوالے سے ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کا انعقاد اقوام متحدہ کے آبادی فنڈ (UNFPA) کے تعاون سے کیا گیا، جس میں UNFPA کی صوبائی کوآرڈینیٹر سعدیہ عطاء، متعلقہ سرکاری محکموں کے افسران و نمائندگان، STEP کے فوکل پرسن اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں GBV سے متاثرہ معذور افراد، بالخصوص خواتین، کو صحت، قانونی و انصاف، پولیس و تحفظ، سماجی معاونت، مشاورت اور ریفرل سمیت مختلف خدمات تک رسائی کی صورتحال، درپیش رکاوٹوں اور جائزے کی اہم سفارشات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے خدمات کو مزید جامع، محفوظ، باعزت اور قابل رسائی بنانے، سروس فراہم کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، عملے کی تربیت، قابل رسائی معلومات اور مؤثر ریفرل نظام کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ اس موقع پر متعلقہ سرکاری اداروں، UNFPA، اقوام متحدہ کے دیگر اداروں اور سول سوسائٹی کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور مشترکہ اقدامات کو مزید منظم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کے اختتام پر بلوچستان میں GBV سے متعلق خدمات تک معذور افراد کی رسائی کے جائزے پر مشتمل رپورٹ اور ریفرل ڈائریکٹری کی مطبوعہ نقول UNFPA کے پروگرام کوآرڈینیٹر اور STEP کے فوکل پرسن نے سیکرٹری سماجی بہبود و انسانی حقوق عصمت اللہ قریشی کے حوالے کیں۔

محسن نقوی سے امریکی سفیر نیٹلی بیکر کی ملاقات، پاک امریکا تعلقات پر گفتگو

پاکستان امریکا تعلقات اور سرمایہ کاری کے فروغ کے امکانات علاقائی سیکورٹی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی سے امریکی سفیر نیٹلی بیکر نے اہم ملاقات کی جس میں پاک امریکہ تعلقات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے مواقع کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں خطے کی تازہ ترین صورتحال کے تناظر میں امن و استحکام کی کاوشوں پر گفتگو کی گئی جبکہ علاقائی سیکورٹی کے امور اور پاکستان کی امن کی کوششوں پر بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کے لیے باہمی رابطے مستحکم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ نیٹلی بیکر نے دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی قربانیوں کو سراہا۔ وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دنیا اور دہشت گردی کے درمیان پاکستان مضبوط دیوار ہے۔

بارکھان میں ضلعی ناظم صحت کا مختلف مراکز صحت کا اچانک دورہ

بارکھان (آن لائن) ضلعی ناظم صحت ڈاکٹر محمد حسن ڈوگی نے بیسک ہیلتھ یونٹ عیثانی، بیسک ہیلتھ یونٹ رکھنی اور ایم سی ایچ سنٹر رکھنی کی مارننگ شفٹ کا اچانک دورہ کیا اور صحت مراکز میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، اسٹاف کی حاضری اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران EPI سائٹس پر ILR کی مینٹیننس، درجہ حرارت رجسٹر، اسٹاک رجسٹر اور ویکسین اسٹاک کا معائنہ کیا گیا، جبکہ ویکسین کی دستیابی اور کولڈ چین کے انتظامات بھی چیک کیے گئے۔ ضلعی ناظم صحت نے اسٹاف کی حاضری اور ڈیوٹی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ تمام ریکارڈز باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھے جائیں، ویکسین اسٹاک اور کولڈ چین کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور مریضوں کو بروقت بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

ریکوڈک مستقبل کی برآمدات اور آمدنی کا اہم منصوبہ ہے، محمد اورنگزیب

ڈیجیٹلائزیشن، ایوی ایشن، ریفائنری اور کان کنی شعبوں میں عالمی تعاون بڑھانے پر زور، وزیر خزانہ

پی آئی اے کیلئے نئے طیاروں کی خریداری، ریفائنری اپ گریڈ اور ریکوڈک کیلئے امریکی مالی معاونت پر بات چیت

... ساتھ موجودہ بیڑے کو فعال بنانے کے لیے درکار اسپیئر پارٹس کی فراہمی کو بھی اہمیت دی گئی، تاکہ گراؤنڈ کیے گئے طیاروں کو دوبارہ آپریشنل کرنے کے امکانات پیدا ہوں۔ ملاقات میں پاکستان کی ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن کے منصوبوں کو بھی امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کی ممکنہ مالی معاونت کے شعبے کے طور پر زیرغور لایا گیا۔ وزیر خزانہ نے ریفائنری کے شعبے میں سرمایہ کاری اور جدید کاری کی ضرورت پر زور دیا، جبکہ دونوں جانب سے اس شعبے میں ممکنہ تعاون کے فریم ورک پر بات چیت کی گئی۔ ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے سینیٹر محمد اورنگزیب نے منصوبے کی اہمیت اور پاکستان کی مستقبل کی برآمدات کے لیے اس کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے منصوبے میں تاخیر کی لاگت کی جانب بھی توجہ دلائی اور امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کے ریکوڈک کے لیے مسلسل تعاون کے عزم کا خیرمقدم کیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان ریکوڈک منصوبے کو معاشی سرگرمی، برآمدات اور مستقبل کی آمدنی کے حوالے سے اہم سمجھتا ہے، جبکہ منصوبے کے لیے بین الاقوامی مالی معاونت کے امکانات پر شراکت داروں کے ساتھ رابطے جاری ہیں۔ وزیر خزانہ نے نیویارک میں ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن کے اعلیٰ سطحی وزارتی مکالمے میں بھی شرکت کی، جہاں انہوں نے پاکستان کی معاشی پالیسی میں ڈیجیٹلائزیشن کو اہم ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور کیش لیس اداٸیگیوں کے فروغ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل معیشت کی ترقی کے لیے رابطہ کاری کے ساتھ ہنرمندی اور نئی مہارتوں کے حصول پر بھی توجہ ضروری ہے، تاکہ فری لانسرز اور ڈیجیٹل شعبے سے وابستہ افراد اعلیٰ مہارت کی حامل خدمات کی جانب منتقل ہو سکیں۔ وزیر خزانہ نے ورچوئل اثاثہ جات کے حوالے سے پاکستان میں قانون سازی، نگرانی اور لائسنسنگ کے لیے جاری کوششوں سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کم لاگت ترسیلات زر، سرکاری قرض اور رئیل اسٹیٹ کی ممکنہ ٹوکنائزیشن سمیت ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے عملی استعمال پر زور دیا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے ڈیجیٹل معیشت میں کامیاب تجربات کے تبادلے اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن کے رکن ممالک کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق وزیر خزانہ کی نیویارک میں ملاقاتوں کا محور پاکستان کی ڈیجیٹلائزیشن کو آگے بڑھانے، بین الاقوامی اقتصادی تعاون مضبوط بنانے اور ایوی ایشن، ریفائننگ اور کان کنی سمیت اہم شعبوں کے لیے مالی معاونت کے امکانات پیدا کرنا رہا۔

پولیس افسران پوری ذمہ داری اور دلجمعی سے فرائض انجام دیں، محمد سہیل چوہدری

آئی جی اسلام آباد کا مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ، پولیس اہلکاروں کو چوکس رہنے کی ہدایت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری کا ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ۔ آئی جی اسلام آباد نے پولیس افسران کو عوامی تحفظ یقینی بنانے اور پوری ذمہ داری اور دلجمعی سے فرائض سرانجام دینے کی ہدایت کی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری نے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور شہر میں امن و امان کے قیام کے لیے مختلف ڈیوٹی پوائنٹس پر تعینات پولیس افسران سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا اور دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی اسلام آباد نے ڈیوٹی پر مامور افسران سے ملاقات کے دوران سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور انہیں شہریوں کے تحفظ، مؤثر نگرانی اور امن و امان کے قیام کے لیے پوری ذمہ داری اور دلجمعی سے فرائض سرانجام دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے پولیس افسران کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اسلام آباد پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، اس مقصد کے لیے فیلڈ میں پولیس کی مؤثر موجودگی، چوکسی اور بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔

نجی شعبے کی شمولیت سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ممکن ہے، ظہور بلیدی

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، ترقیاتی منصوبوں پر بلال کاکڑ کی ظہور بلیدی سے ملاقات

صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی تشکیل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی سے چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے فروغ، معاشی سرگرمیوں میں اضافے اور صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی تشکیل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات، دستیاب وسائل کو معاشی ترقی کے لیے بروئے کار لانے اور ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شمولیت کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور سرمایہ کاری کے عمل کو مزید مؤثر اور آسان بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے مؤثر منصوبہ بندی، وسائل کا بہتر استعمال اور سرمایہ کاری کا فروغ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں موجود قدرتی و معاشی وسائل کو ترقی کے عمل سے منسلک کرکے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں اور معاشی سرگرمیوں کو وسعت دی جا سکتی ہے۔ چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ نے صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکانات سے متعلق امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ملاقات میں صوبے کے ترقیاتی و معاشی معاملات اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی گفتگو ہوئی۔

کوئٹہ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے پارلیمانی سیکرٹری پرنس عمر احمدزئی ملاقات کررہے ہیں

ای کامرس و آئی ٹی لیب مقررہ مدت اور معیار کے مطابق مکمل کی جائے، کمشنر کوئٹہ

بلوچستان یونیورسٹی میں جدید ای کامرس و آئی ٹی لیب کے منصوبے کے ترقیاتی کام کے معائنے کے موقع پر ہدایت

ذیشان لاشاری کو لیب کی اپ گریڈیشن، مرمت اور تزئین و آرائش سمیت مختلف تکنیکی و انتظامی امور پر تفصیلی بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے بلوچستان یونیورسٹی میں قائم کی جانے والی جدید ای کامرس و آئی ٹی لیب کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو منصوبے کی مجموعی پیش رفت، جدید آئی ٹی آلات کی فراہمی و تنصیب، لیب کی اپ گریڈیشن، مرمت اور تزئین و آرائش سمیت مختلف تکنیکی و انتظامی امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ کمشنر ذیشان لاشاری نے ہدایت کی کہ منصوبے کے تمام کام منظور شدہ معیار اور مقررہ اسپیسیفکیشنز کے مطابق مکمل کیے جائیں، جبکہ ای کامرس و آئی ٹی لیب کے منصوبے کو مقررہ مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے جدید آئی ٹی سہولیات کی فراہمی اور معیاری آلات کی تنصیب یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معیار اور رفتار پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ جدید ای کامرس و آئی ٹی لیب طلبہ کو ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتوں کے حصول کے نئے مواقع فراہم کرے گی، جبکہ اس منصوبے سے طلبہ کو آن لائن کاروبار، ای کامرس اور ڈیجیٹل معیشت کے شعبوں میں عملی تربیت کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید آئی ٹی سہولیات کی فراہمی سے طلبہ کی عملی صلاحیتوں میں بہتری اور انہیں ڈیجیٹل معیشت کے نئے امکانات ...

خواتین اساتذہ کے تحفظ اور محفوظ تعلیمی ماحول کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں، فرید اچکزئی

بلوچستان یونیورسٹی میں اساتذہ سے مبینہ بدسلوکی اور ہراسمنٹ، اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کا تشویش کا اظہار

جنرل سیکرٹری اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کا وائس چانسلر اور یونیورسٹی انتظامیہ سے فوری اور شفاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن بلوچستان یونیورسٹی نے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات میں زیرتعلیم طلباء کی جانب سے اساتذہ کے ساتھ مبینہ بدتمیزی، گالم گلوچ، ہاتھا پائی اور ہراسمنٹ کے واقعات پر شدید تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وائس چانسلر اور یونیورسٹی انتظامیہ سے فوری اور شفاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ جنرل سیکرٹری اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن بلوچستان یونیورسٹی فرید اچکزئی نے اپنے بیان میں کہا کہ رواں ماہ یونیورسٹی کے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں میل اور فیمیل اساتذہ کے ساتھ مبینہ نامناسب رویے، گالم گلوچ، بدسلوکی، ہاتھا پائی اور ہراسمنٹ کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ ان واقعات کی رپورٹس وائس چانسلر سمیت یونیورسٹی انتظامیہ کو فراہم کی جاچکی ہیں، تاہم ایسوسی ایشن کے مطابق اب تک کوئی واضح اور مؤثر کارروائی سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی طالب علم کے خلاف اساتذہ کی جانب سے شکایت موصول ہوتی ہے تو انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرے اور شکایت درست ثابت ہونے کی صورت میں یونیورسٹی کے قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ فرید اچکزئی نے بالخصوص خواتین اساتذہ کے ساتھ مبینہ ہراسمنٹ کے واقعات کو انتہائی سنجیدہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی تعلیمی ادارے میں خواتین اساتذہ کو غیر محفوظ محسوس کرانا ناقابل قبول ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کو اساتذہ کی عزت، وقار اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کے حقوق اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم اساتذہ کی عزت، وقار اور قانونی حقوق کا تحفظ بھی یونیورسٹی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ اگر کسی معاملے میں فوجداری نوعیت کا جرم بنتا ہو تو قانون کے مطابق متعلقہ اداروں سے رجوع کیا جانا چاہیے۔

ژوب میں تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے، داؤد خان مندوخیل

ژوب (آن لائن) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ژوب شیخ موسیٰ خان مندوخیل اور ایس بی کے اساتذہ کے صدر داؤد خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعیناتی سے ضلع ژوب میں تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے، سکولوں میں داخلے کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا جبکہ غیر فعال اور کم افرادی قوت والے تعلیمی اداروں کو فعال بنانے میں ان اساتذہ نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی مدت ملازمت میں دسمبر 2027 تک توسیع ایک مثبت اقدام ہے۔

جامعہ گوادر میں بی ایس اکنامکس کیلئے بلیو اکانومی اہم کورس کے طور پر منظور

بی ایس اکنامکس طلبہ کیلئے پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن لازمی قرار دینے کی تجویز پیش کی گئی ہے

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر کے شعبہ معاشیات کے بورڈ آف اسٹڈیز کا دوسرا اجلاس پی جی ڈی آئی کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوا، جس میں بی ایس اکنامکس پروگرام سے متعلق تعلیمی امور، نصابی اصلاحات اور طلبہ کی پیشہ ورانہ ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر جان محمد نے کی، جبکہ چیئرپرسن شعبہ معاشیات محترمہ شیخ سلیمان نے مختلف امور پر ہونے والی گفتگو کی قیادت کی۔ اجلاس میں بی ایس اکنامکس کے طلبہ کے لیے پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن کو لازمی قرار دینے کی تجویز پر غور کیا گیا، جبکہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے بین الشعبہ جاتی کورس "EveryonforAI" نصاب میں شامل کرنے کی تجویز بھی زیربحث آئی۔ بورڈ نے جامعہ گوادر کے بی ایس اکنامکس پروگرام میں "بلیو اکانومی" کو اہم کورس کے طور پر متعارف اور منظور کرنے کا فیصلہ کیا۔ شرکاء نے کہا کہ گوادر کی ساحلی، بحری اور معاشی اہمیت کے پیش نظر بلیو اکانومی کی تعلیم طلبہ کو خطے میں پیدا ہونے والے معاشی مواقع اور جدید اقتصادی رجحانات سے بہتر طور پر روشناس کرانے میں معاون ثابت ہوگی۔

گوادر پورٹ کو فعال نہ ہونے دینے کا تاثر بے بنیاد ہے، نورالحق بلوچ

مقامی بزنس کمیونٹی کو گوادر میں سرمایہ کاری کے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے، چیئرمین گوادر پورٹ

کوئٹہ چیمبر آف کامرس گوادر میں اپنا دفتر قائم کرے تاکہ بزنس کمیونٹی کو گوادر کی صورتحال سے آگاہی ملتی رہے

کوئٹہ (آن لائن) گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ کو فعال نہ ہونے دینے کا تاثر سراسر بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے، گوادر میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں جن سے مستفید ہونے کیلئے بیرون ملک اور ملکی صنعتکار و سرمایہ کار گوادر پورٹ اتھارٹی سے رابطہ کررہے ہیں۔ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی گوادر ایسٹ اور ساتھ فری زونز میں صنعتیں قائم کرنے کے لیے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھائے، فری زونز میں مناسب نرخوں پر زمین کی الاٹمنٹ کی جارہی ہے جبکہ الاٹمنٹ کے بعد مقررہ مدت کے اندر صنعت کا قیام بھی لازمی ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے ساتھ منعقدہ خصوصی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور دیگر عہدیداران و ممبران بھی موجود تھے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر کے حوالے سے موجود مواقع سے بزنس کمیونٹی کو آگاہ کرنا ضروری ہے، اسی مقصد کے تحت چیمبر آف کامرس کوئٹہ کا دورہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کے حوالے سے یہ تاثر درست نہیں کہ اسے چلنے نہیں دیا جارہا، حقیقت یہ ہے کہ گوادر پورٹ کے پورٹ چارجز خطے کے دیگر کئی پورٹس کے مقابلے میں کم ہیں، جو کاروباری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اہم سہولت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر، گبد کے ذریعے ایران کے لیے ٹو نیشنز ٹرانزٹ روٹ سے منسلک ہے جبکہ گوادر سے تاشقند تک تقریباً 2700 کلومیٹر پر مشتمل "بلیو گولڈ روٹ" خطے کے مختصر ترین راستوں میں شمار ہوتا ہے۔ ان رابطہ کاری کے منصوبوں سے بلوچستان سمیت پورے خطے میں تجارت، صنعت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر ساتھ اور نارتھ فری زونز میں سرمایہ کاری اور الاٹمنٹ کے لیے مناسب نرخ مقرر کیے گئے ہیں لہٰذا بلوچستان کی مقامی بزنس کمیونٹی کو چاہیے کہ وہ ان مواقع سے بھرپور استفادہ کرے۔

نوکنڈی، چاغی میں یوفون سروسز ایک ہفتے سے معطل، عوام شدید مشکلات کا شکار

نوکنڈی (آن لائن) نوکنڈی سمیت ضلع چاغی بھر میں فائبر آپٹک لینڈ لائن میں خرابی کے باعث یوفون کی موبائل اور انٹرنیٹ سروسز گزشتہ ایک ہفتے سے تقریباً مکمل طور پر متاثر ہیں جس کے نتیجے میں ہزاروں شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ سروسز کی مسلسل بندش سے کاروباری حضرات، آن لائن کام کرنے والے افراد، طلبہ و طالبات کی آن لائن کلاسز اور عام صارفین براہ راست متاثر ہورہے ہیں۔ خصوصاً موجودہ دور میں انٹرنیٹ اور موبائل سروسز روزمرہ زندگی، تعلیم، کاروبار اور سرکاری و نجی امور کے لیے انتہائی اہم ہو چکی ہیں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پی ٹی سی ایل اور یوفون انتظامیہ گزشتہ ایک ہفتے سے اس اہم مسئلے کو حل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی جس کی وجہ سے عوام کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام پی ٹی سی ایل اور یوفون انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ فائبر آپٹک کی خرابی کو ہنگامی بنیادوں پر دور کرتے ہوئے ضلع چاغی میں یوفون کی موبائل اور انٹرنیٹ سروسز کو فوری طور پر بحال کیا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔

بین الصوبائی رابطہ اجلاس میں آمدورفت آسان بنانے، ٹرانسپورٹرز کے مسائل کے حل پر غور

کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن رکھنی مجیب الرحمن قمبرانی اور کمشنر ڈیرہ غازی خان ڈویژن کی اجلاس میں شرکت

ڈیرہ غازی خان (ث ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن رکھنی مجیب الرحمن قمبرانی نے کمشنر ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے ساتھ اہم بین الصوبائی رابطہ اجلاس منعقد کیا، جس میں بلوچستان اور پنجاب کے درمیان آمدورفت کو مزید سہل، محفوظ اور منظم بنانے، ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کے فوری ازالے، ٹریفک کی روانی، سیکیورٹی اور ہنگامی امدادی خدمات کے مؤثر نظام پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان سے پنجاب جانے والی مال بردار گاڑیوں کی مختلف چیکنگ پوائنٹس پر بار بار چیکنگ کے باعث تاخیر اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ سیکیورٹی پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر چیکنگ کے عمل کو باہمی رابطہ کاری کے ذریعے مزید مربوط اور سہل بنایا جائے تاکہ مسافروں اور کاروباری طبقے کو غیرضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس میں کئی سرور کے چیکنگ پوائنٹس پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور گاڑیوں کی روانی سے متعلق امور بھی زیربحث آئے۔ اس موقع پر مؤثر ٹریفک مینجمنٹ، چیکنگ کے نظام میں بہتری اور مسافروں و ٹرانسپورٹرز کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ضروری انتظامی اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں ڈیرہ غازی خان اور رکھنی کے درمیان موزوں مقامات پر ریسکیو 1122 کے یونٹس کے قیام کی تجویز بھی زیرغور آئی۔

دہشتگرد بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے دشمن ہیں، ثمینہ ممتاز

فتنہ الہندوستان کے سرپرست اور سہولت کار بلوچستان کے عوام کے خیرخواہ نہیں ہیں

بلوچستان کے نوجوان بندوق پھینک کر، علم، ہنر اور کردار سے بلوچستان کا مستقبل بدلیں، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی انسانی حقوق سینیٹر

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر پاک فوج، ایف سی، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے علاقے شعبان، کچھی اور کوئٹہ ویسٹ سمیت دیگر حصوں میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ وطن کے دفاع پر مامور ادارے ملک دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ حالیہ کارروائیوں میں متعدد دہشت گردوں کا خاتمہ اور ان کے ٹھکانوں سے اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائی اور بروقت انٹیلیجنس کی عکاسی کرتی ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد اور بلوچستان میں بدامنی پھیلانے والے عناصر دراصل بلوچستان کے عوام کے دشمن ہیں۔ جو لوگ معصوم شہریوں، سیکیورٹی اہلکاروں اور اپنے ہی ملک کے لوگوں اور املاک کو نشانہ بناتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ عوام کے خیرخواہ نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دشمن عناصر بیرونی سرپرستی اور وسائل کے ذریعے بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں۔

جامعہ تربت کی کوالٹی ایشورنس کاوشوں کی قومی سطح پر پذیرائی ٹیم ورک کا نتیجہ ہے، وی سی

پرو وائس چانسلر اور اعلیٰ سطحی وفد کی ملاقات میں یونیورسٹی کی تعلیمی معیار اور سہولیات پر گفتگو

تربت (آن لائن) پاکستان بار کونسل کے ممبر ایڈووکیٹ منیر احمد خان کاکڑ، بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین ایڈووکیٹ جاڑین دشتی، ممبر نجیب اللہ کاکڑ اور ایڈووکیٹ نذیر مینگل پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی نے گزشتہ دنوں جامعہ تربت کے مین کیمپس کا دورہ کیا۔ یونیورسٹی آمد پر پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد نے رجسٹرار گنگزار بلوچ، ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز اعجاز احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم اور اسسٹنٹ رجسٹرار و کیمپس کوآرڈینیٹر نوٹ بخش بزنجو کے ہمراہ وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے جامعہ تربت کے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کا کوالٹی انہانسمنٹ سیل، یونیورسٹی انتظامیہ اور فیکلٹی ممبران کے تعاون سے تعلیمی پروگرامز کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھا رہا ہے۔

TENDER NOTICE

TSE-2627091198613 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer PHE Division Quetta invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Exploration of New Drilling Points in Limestone Aquifer Chashma Achozai&Baleli, New Bypass Road Kuchlak, Quetta	646,998,717

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 200,000,000 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-2 and above (Upto 1000 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE02(i) (Bridge Structures), CE04(ii) (Irrigation & Flood Control Systems), CE04(v) (Irrigation Only). Affidavit confirming no conflict of interest, no current blacklisting/debarment, major litigation, non-performance in last 5 years, or failure to sign contract. Any prior blacklisting/debarment and restoration must be disclosed with details and proof. Bidder must have undertaken/completed at least Multiple Deep Tube Well Drilling & Installation project (bore depth ≥ 1,000 ft, incl. hard-rock / limestone formation, with pumping machinery) in the last 5 years, each costing (Rs. 200 million). Bidder must have undertaken/completed at least 1 Water Supply Transmission Main / Pipeline project (HDPE or DI, dia ≥ 300 mm, incl. valves & specials) in the last 5 years. Each project cost (Rs. 100.0 million). Bid Security and Green Challan At least 01 Water Supply Scheme (tube wells / pumping / pipeline) in the last 5 years costing at least 70% of the estimated cost (Rs. 500 million) in 01 District At least 01 civil Engineering project of the estimated cost (Rs. 350 million) **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee, Deposit at Call** of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 09 October, 2026till 09:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 10:00 AM on EPPS System Address: executive engineer phe division quetta

Phoneno:0819201431Faxno:819201431
Email:xenphequetta@gmail.com

Executive Engineer PHE Division Quetta

DPRQ/PRQ No.1543/24-9-2026
www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

مکان برائے کرایہ درکار

محکمہ سماجی بہبود کوئٹہ کو ایک عدد مکان واقع جناح ٹاؤن و گردونواح میں ادارہ بحالی کرجائی خواتین office of the Deputy Director Integrated Social Development Centre Quetta اور دفتر آفیسر سماجی بہبود کمیونٹی ڈویلپمنٹ سینٹر کے قیام کیلئے کرایہ پر درکار ہے، مکان کم از کم تین ہزار مربع فٹ پر مشتمل ہونا چاہیے جس میں 12 عدد کمرے، 2 ہال اور دو عدد گاڑیوں کے کھڑے ہونے کی گنجائش ہو۔ خواہشمند حضرات تمام ضروری دستاویزات کے ساتھ زیر دستخطی کے دفتر میں اشتہار کی اشاعت کے سات (7) دن کے اندر اندر پہنچ جانی چاہیے۔ فون نمبر 081-2823050

ڈپٹی ڈائریکٹر آئی ایس ڈی، کوئٹہ

PRQ No1545/24-09-2026
www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

Oil & Gas Development Company Limited

ogdc the energy

اطلاعِ عام برائے 29th سالانہ اجلاسِ عام

اشتہار ہذا کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ کا 29واں سالانہ اجلاس عام مورخہ 16 اکتوبر 2026 دن 11 بجے، او جی ڈی سی ہیڈ آفس، جناح ایونیو، بلیو ایریا، اسلام آباد میں منعقد ہوگا، جس میں درج ذیل امور زیرِ غور لائے جائیں گے

عمومی کاروباری امور:

1-28ویں سالانہ اجلاس عام منعقدہ مورخہ 27 اکتوبر 2025 کے منٹس کی توثیق۔

2۔کمپنی کے انفرادی اور مجموعی سالانہ آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے برائے اختتام سال 30 جون 2026 مع ڈائریکٹرز، آڈیٹرز کی رپورٹس اور چیئرمین کی جائزہ رپورٹ کی وصولی، غور اور منظوری۔

3-سال 30 جون 2026 کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارشات کے مطابق (6 روپے فی شیئر یعنی حتمی نقد منافع 60%) کی منظوری دینا۔ (یہ منافع ان تین نقد منافع جات کے علاوہ ہے جن کی مجموعی شرح 110% یعنی 11 روپے فی شیئر جو پہلے ہی ادا کیے جا چکے ہیں)

4-سال 27-2026 کے لیے آڈیٹرز کی تقرری اور ان کے معاوضہ کا تعین۔

5۔چیئرمین کی اجازت سے دیگر کسی بھی کاروباری امور کی انجام دہی۔

اسلام آباد
25 ستمبر، 2026

بذریعہ حکم بورڈ
وسیم احمد
کمپنی سیکریٹری

اہم نکات:

1۔شیئرز ٹرانسفر بکس کی بندش

کمپنی کی شیئرز ٹرانسفر بکس مورخہ 9 اکتوبر 2026 سے 16 اکتوبر 2026 تک (بشمول دونوں ایام) بند رہیں گی اور اس دوران شیئرز کی کوئی منتقلی رجسٹریشن کے لیے قبول نہیں کی جائے گی۔ تاہم، وہ ٹرانسفر جو بروقت اور مکمل صورت میں کمپنی کے شیئرز رجسٹرار کے دفتر میں مورخہ 8 اکتوبر 2026 کو کاروباری اوقات کار کے اختتام تک موصول ہو جائیں گی، انہیں بروقت تصور کیا جائے گا اور ان کے حامل شیئر ہولڈرز کو سالانہ اجلاس عام میں شرکت اور حتمی نقد منافع (اگر شیئر ہولڈرز کی منظوری سے اعلان کیا گیا) کے لیے اہل تصور کیا جائے گا۔

2-سالانہ اجلاس عام میں شرکت کا طریقہ کار:

سالانہ اجلاس عام میں شرکت اور ووٹ دینے کا حق رکھنے والے ہر رکن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ خود یا اپنی جگہ کسی دوسرے شخص کو بطور پراکسی مقرر کر سکتا ہے، جو اجلاس میں شرکت، اظہارِ خیال اور ووٹ دینے کے تمام یا کسی بھی حق کو استعمال کر سکے۔ تاہم پراکسی فارم کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ وہ کمپنی کے رجسٹرڈ آفس میں اجلاس سے کم از کم 48 گھنٹے پہلے، باقاعدہ اسٹامپ شدہ اور دستخط شدہ حالت میں جمع کرا دیا جائے۔

3-سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز درج ذیل ہدایات پر عمل کریں:

(الف) اجلاس میں شرکت کے لیے:

انفرادی صورت میں، اکاؤنٹ ہولڈر یا سب اکاؤنٹ ہولڈر یا وہ شخص جس کی سیکیورٹیز گروپ اکاؤنٹ میں ہوں اور جن کی رجسٹریشن تفصیلات ضوابط کے مطابق اپ لوڈ کی گئی ہوں، انہیں اپنی شناخت کے لیے اجلاس کے وقت اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) یا اصل پاسپورٹ کے ہمراہ شرکت کرنا ہوگی۔

کارپوریٹ اداروں کی صورت میں، ڈائریکٹرز بورڈ کی قرارداد اور پاور آف اٹارنی بمعہ نامزد نمائندے کے دستخط کی تصدیق اجلاس کے وقت پیش کرنا ہوگی (اگر پہلے سے فراہم نہ کی گئی ہو)۔

(ب) پراکسی کے تقرر کے لیے:

(i) انفرادی صورت میں، اکاؤنٹ ہولڈر یا سب اکاؤنٹ ہولڈر یا وہ شخص جس کی سیکیورٹیز گروپ اکاؤنٹ میں ہوں اور جن کی رجسٹریشن تفصیلات ضوابط کے مطابق اپ لوڈ کی گئی ہوں، انہیں درج بالا تقاضوں کے مطابق پراکسی فارم جمع کرانا ہوگا۔

(ii) پراکسی فارم پر دو گواہان کے دستخط ہونا لازمی ہیں، جن کے نام، پتے اور قومی شناختی کارڈ نمبر فارم پر درج کیے جائیں گے۔

(iii) بینیفیشل اونرز اور پراکسی، دونوں کے قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی تصدیق شدہ نقول پراکسی فارم کے ساتھ منسلک کرنا لازمی ہوں گی۔

(iv) پراکسی ہولڈر کو اجلاس کے وقت اپنا اصل قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا۔

(v) کارپوریٹ اداروں کی صورت میں، ڈائریکٹرز بورڈ کی قرارداد اور پاور آف اٹارنی بمعہ نامزد نمائندے (بمقصد کارپوریٹ ادارے کی نمائندگی اور ووٹنگ) کی دستخط شدہ تصدیق پراکسی فارم کے ساتھ کمپنی کو جمع کرانا ہوگی (اگر پہلے سے فراہم نہ کی گئی ہو)۔

پراکسی فارم کمپنی کی ویب سائٹ **www.ogdcl.com** پر دستیاب ہیں۔

4۔ویڈیو کانفرنس کی سہولت

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (2)132 کے مطابق کسی ایک جغرافیائی علاقے میں رہائش پذیر شیئر ہولڈرز، جو مجموعی طور پر کم از کم 10 فیصد یا اس سے زیادہ شیئرز رکھتے ہوں، سالانہ اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم 7 دن قبل بذریعہ ویڈیو کانفرنس شرکت کے لیے اپنی رضامندی فراہم کریں تو کمپنی اس شہر میں، ویڈیو کانفرنس کی سہولت دستیاب ہونے کی صورت میں ویڈیو کانفرنس کے انتظامات کرے گی۔
اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے براہ کرم اپنی درخواست درج ذیل پتے پر کمپنی سیکریٹری کو ارسال کریں:

کمپنی سیکریٹری
آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ
او جی ڈی سی ہیڈ کوارٹرز
پلاٹ نمبر 3، ایف-6، جی-6
جناح ایونیو، بلیو ایریا، اسلام آباد

5۔ایڈریس کی تبدیلی

اراکین سے گزارش ہے کہ اپنے ڈاک کے پتے میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں فوری طور پر کمپنی کو مطلع کریں۔

6۔الیکٹرانک ذرائع سے منافع کی ادائیگی

کمپنیز ایکٹ، 2017ء کی دفعہ 242 کے تحت، لسٹڈ کمپنی کی جانب سے قابلِ ادائیگی کوئی بھی نقد منافع صرف الیکٹرانک طریقے سے، حقدار شیئر ہولڈر کی جانب سے نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں براہِ راست منتقل کیا جائے گا۔ شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں:

- بینک اکاؤنٹ ٹائٹل: ---------------------------
- بینک اکاؤنٹ (IBAN) نمبر: ---------------------------
- بینک کا نام: ---------------------------
- برانچ کا نام اور پتہ: ---------------------------
- شیئر ہولڈر کا قومی شناختی کارڈ نمبر (CNIC): ---------------------------
- شیئر ہولڈر کا موبائل نمبر: ---------------------------
- شیئر ہولڈر کا لینڈ لائن نمبر (اگر کوئی ہو): ---------------------------

7-سالانہ رپورٹس کی بذریعہ ای میل ترسیل

S.R.O.389(I)/2023 مورخہ 21 مارچ 2023 اور 30 اکتوبر 2023 کو منعقدہ سالانہ اجلاس عام میں شیئر ہولڈرز کی جانب سے دی گئی اجازت کے تحت، 30 جون 2026 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے کمپنی کے سالانہ آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، ان سے متعلق رپورٹس کے ہمراہ، QR کوڈ اور ویب لنک کے ذریعے اراکین کو فراہم کیے جا رہے ہیں۔
یہی مالیاتی گوشوارے اور متعلقہ رپورٹس ان اراکین کو ای میل کے ذریعے بھی ارسال کی جا رہی ہیں جن کے ای میل کمپنی کے پاس دستیاب ہیں۔ سالانہ رپورٹ کی مطبوعہ کاپی کسی بھی رکن کی درخواست پر بلا معاوضہ فراہم کی جائے گی۔

8۔کمپنی کی ویب سائٹ پر آڈٹ شدہ مالیاتی سٹیٹمنٹس کی دستیابی

کمپنی کے سال 30 جون 2026 کے آڈٹ شدہ مالیاتی سٹیٹمنٹ کمپنی کی ویب سائٹ **www.ogdcl.com** پر دستیاب ہیں۔
علاوہ ازیں گزشتہ برسوں کے سالانہ اور سہ ماہی مالیاتی سٹیٹمنٹ بھی مذکورہ ویب سائٹ کے لنک
https://ogdcl.com/investors/financial-reports اور QR کوڈ کے ذریعے دیکھے یا ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔

9۔فزیکل شیئر ہولڈرز کی تفصیلات کا لازمی اندراج

کمپنیز ایکٹ، 2017ء کی دفعہ 119 اور کمپنیز ریگولیشنز، 2024ء کے ضابطہ 47 کے تحت، فزیکل شیئرز رکھنے والے شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر، ایڈریس، ای میل ایڈریس، موبائل/ ٹیلی فون نمبر اور انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) سمیت اپنے کوائف کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو درج ذیل ایڈریس پر فراہم یا اپ ڈیٹ کریں، تاکہ کمپنی اپنے قانونی ریکارڈ کو مکمل اور اپڈیٹ رکھ سکے۔

سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ

سی ڈی سی ہاؤس، 99 بی۔ بلاک بی، ایس ایم سی ایچ ایس

مین شاہراہ فیصل،

کراچی 74400

فون: +92111111500

فیکس: +92 21 34326053

Website: www.cdcsrsl.com

Email: info@cdcsrsl.com

10-فزیکل شیئرز کو سی ڈی سی اکاؤنٹ میں منتقل کرنا:

کمپنیز ایکٹ، 2017ء کی دفعہ 72 کے تحت لسٹڈ کمپنیز کے لیے ضروری ہے کہ فزیکل فارم میں جاری کیے گئے شیئرز کو بک انٹری فارم کے شیئرز میں تبدیل کریں۔
لہٰذا کمپنی کے ایسے تمام شیئر ہولڈرز جن کے پاس فزیکل فارم میں شیئرز موجود ہیں، ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ سنٹرل ڈپازٹری سسٹم کے ذریعے اپنے شیئرز کو جلد از جلد بک انٹری فارم میں تبدیل کرائیں۔ حصص دار اس سلسلے میں کمپنی یا اس کے شیئر رجسٹرار سے مدد لے سکتے ہیں۔

11-عدم وصول شدہ منافع جات اور شیئر سرٹیفکیٹس

کمپنیز ایکٹ، 2017ء کی دفعہ 244 کے تحت، کمپنی اس سے قبل متعلقہ شیئر ہولڈرز سے ان کے غیر ادا شدہ یا غیر وصول شدہ منافع اور غیر ترسیل شدہ شیئر سرٹیفکیٹس وصول کرنے کے لیے رابطہ کر چکی ہے۔
جن شیئر ہولڈرز کے منافع یا شیئر سرٹیفکیٹس اب بھی غیر وصول شدہ یا غیر ترسیل شدہ ہیں، ان سے ایک بار پھر درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اوپر دیے گئے ایڈریس پر کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے پاس اپنا دعویٰ جمع کرائیں۔ غیر موصول شدہ منافع اور غیر ترسیل شدہ شیئر سرٹیفکیٹس کی تفصیلات کمپنی کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

12-سالانہ اجلاس عام میں ورچوئل شرکت

ویڈیو لنک کے ذریعے سالانہ اجلاس عام میں شرکت کے خواہاں ممبران کو درج ذیل معلومات general.meetings2026@ogdcl.com پر فراہم کرنا ہوں گی۔

نام شیئر ہولڈر	قومی شناختی کارڈ نمبر	فولیو نمبر/سی ڈی ایس اکاؤنٹ نمبر	شیئرز کی تعداد	فون نمبر	ای میل پتہ

ویڈیو لنک کے ذریعے AGM میں شرکت کے لیے اُن ممبران کو جن کی ای میل میں تمام مطلوبہ معلومات شامل ہوں گی، کو سالانہ اجلاس عام سے ایک دن قبل لنک فراہم کیا جائے گا۔ ای میلز درج بالا ایڈریس پر 15 اکتوبر 2026 بروز جمعرات بوقت 5 بجے شام تک پہنچنا لازمی ہیں۔ لاگ ان کی سہولت 16 اکتوبر 2026 کو سالانہ اجلاس عام کے اختتام تک میسر رہے گی۔

13- شیئر ہولڈرز کو تحائف دینے کی ممانعت

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے سرکلر نمبر 2 (2018) مورخہ 9 فروری 2018 اور S.R.O.452(I)/2025 مورخہ 17 مارچ 2025 کے ذریعے کمپنیز کو اجلاس عام یا اس کے حوالے سے شیئر ہولڈرز کو کسی بھی شکل یا طریقے سے تحائف یا تحائف کے بدلے مراعات فراہم کرنے سے منع کیا ہے، جن میں "ٹوکن، کوپن، لنچ اور ٹیک اوے پیکیجز" بھی شامل ہیں۔ کمپنیز ایکٹ، 2017 کی دفعہ 185 کے تحت اس ممانعت کی کوئی بھی خلاف ورزی جرم تصور ہوگا اور قابلِ اطلاق قانون کے تحت اس پر سزا لاگو ہو سکتی ہے۔

Oil & Gas Development Company Limited
OGDC HQ, Jinnah Avenue, Blue Area,
Islamabad, Pakistan.
Tel: +92 (51) 9244102-3, Fax: +92 (51) 9244104

ogdc the energy
ogdcl.com
No.180/12

Oil & Gas Development Company Limited

ogdc the energy

14۔منافع پر انکم ٹیکس کی کٹوتی اور استثنیٰ

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کی دفعہ 150 کے تحت کمپنیوں کی جانب سے منافع (Dividend) کی ادائیگی پر ودہولڈنگ ٹیکس کی موجودہ مقررہ شرح درج ذیل ہے:

فائلر: 15 فیصد

نان فائلر: 30 فیصد

منافع کی ادائیگی پر انکم ٹیکس، فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی ویب سائٹ پر فراہم کردہ ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (ATL) کے مطابق کاٹا جاتا ہے۔ لہٰذا ان تمام اراکین کو، جو انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والے (فائلرز) ہیں، ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ ان کے نام ایکٹو ٹیکس پیئر لسٹ میں درج ہوں، تاکہ کمپنی نقد منافع کی ادائیگی پر 30 فیصد کی بجائے 15 فیصد کی شرح سے انکم ٹیکس ودہولڈ کر سکے۔

مزید برآں، FBR کے مطابق، اراکین کے مشترکہ اکاؤنٹس کی صورت میں پرنسپل ممبر اور مشترکہ حصص داروں کے فائلر/نان فائلر اسٹیٹس کی بنیاد پر ودہولڈنگ ٹیکس علیحدہ علیحدہ مقرر کیا جائے گا، جو ہر رکن کے حصص کی ملکیت کے تناسب کے مطابق ہوگا۔

اس سلسلے میں مشترکہ طور پر شیئرز رکھنے والے تمام اراکین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے زیر ملکیت شیئرز کے حوالے سے پرنسپل ممبر اور مشترکہ حصص داروں کے شیئرز کی ملکیت کے تناسب کی تفصیلات تحریری طور پر ہمارے شیئر رجسٹرار کو درج ذیل کے مطابق فراہم کریں:

مشترکہ شیئرز ہولڈنگ کے تناسب کا فارم						
		پرنسپل ممبر		جوائنٹ ممبر		
فولیو/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر	ٹوٹل ہولڈنگ	پرنسپل ممبر کا نام اور شناختی کارڈ نمبر	شیئرز ہولڈنگ کا تناسب (شیئرز کی تعداد)	جوائنٹ ممبرز کے نام اور شناختی کارڈ نمبرز	شیئرز ہولڈنگ کا تناسب (شیئرز کی تعداد)	دستخط

مشترکہ اکاؤنٹس سے متعلق معلومات اس نوٹس کے اجراء کے 10 دن کے اندر ہمارے شیئر رجسٹرار کو موصول ہو جانی چاہئیں۔ معلومات موصول نہ ہونے کی صورت میں یہ تصور کیا جائے گا کہ مذکورہ شیئرز پرنسپل ممبر اور مشترکہ حصص دار یا حصص داروں کی مساوی ملکیت ہیں۔

کمپنی کے کارپوریٹ ممبران، جو CDC میں رجسٹرڈ ہیں، کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ ان کے قومی ٹیکس نمبرز (NTNs) ان کے متعلقہ پارٹیسپنٹس (Participants) کے پاس اپ ڈیٹ ہوں، جبکہ کارپوریٹ فزیکل ممبران اپنے NTN سرٹیفکیٹ کی نقل، جس پر ان کا فولیو/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر درج ہو، ہمارے شیئر رجسٹرار کو ارسال کریں۔

وہ ممبران جو انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کی دفعہ 150 کے تحت ٹیکس سے استثنیٰ حاصل کرنا چاہتے ہیں، انہیں چاہیے کہ کتب کی بندش شروع ہونے سے قبل اپنے شیئر رجسٹرار کو درست ٹیکس استثنیٰ سرٹیفکیٹ (Tax Exemption Certificate) فراہم کریں، بصورت دیگر قابل اطلاق شرح کے مطابق منافع پر ٹیکس کاٹ لیا جائے گا۔

پراکسی فارم
29 واں سالانہ اجلاس عام
آئل اینڈ گیس ڈیویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

میں/ہم ________ ساکن ________ بطور حصص دار OGDC

رجسٹرڈ فولیو/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر ________ اور حامل ________ عدد عام حصص کی حیثیت سے

جناب ________ ساکن ________ یا ان کی غیر موجودگی پر

جناب ________ ساکن ________ یا ان کی غیر موجودگی پر

جناب ________ ساکن ________ کو میری/ہماری ایماء پر کمپنی کے

منعقدہ 29 ویں سالانہ اجلاس عام بروز جمعہ مورخہ 16 اکتوبر، 2026، صبح 11:00 بجے او جی ڈی سی ہیڈ آفس، اسلام آباد میں شرکت کرنے اور حق رائے دہی استعمال کرنے کے لئے یا کسی بھی التواء کی صورت میں اپنا/ہمارا نمائندہ (پراکسی) مقرر کرتا ہوں/کرتے ہیں۔

50 روپے کی اسٹامپ
چسپاں کریں

____
دستخط ممبر

- دستخط پراکسی ________
- نام ________
- فولیو/سی ڈی سی/اے سی نمبر ________

دستخط گواہان کے روبرو کیے گئے ہیں:

گواہان:

1	دستخط	2	دستخط
	نام		نام
	پتہ		پتہ
	قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ		قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ

نوٹس:

1۔ اجلاس میں شرکت، اظہار خیال اور ووٹ دینے کا حق رکھنے والا رکن کسی دوسرے شخص کو اپنا پراکسی مقرر کر سکتا ہے تاکہ وہ اجلاس میں شرکت، اظہار خیال اور ووٹ دینے کے رکن کے تمام یا کسی بھی حق کو استعمال کر سکے۔

2۔ باقاعدہ طور پر مکمل، دستخط شدہ اور اسٹامپ شدہ پراکسی فارم کمپنی کے سیکریٹری کے پاس، کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر او جی ڈی سی ہیڈ کوارٹرز، پلاٹ نمبر 3، F-6,G-6، جناح ایونیو، بلیو ایریا، اسلام آباد میں، اجلاس کے انعقاد کے مقررہ وقت سے کم از کم 48 گھنٹے قبل جمع کرانا ضروری ہے۔

سی ڈی ایس اکاؤنٹ ہولڈرز/کارپوریٹ اداروں کے لیے

مندرجہ بالا شرائط کے علاوہ، درج ذیل تقاضے بھی پورے کرنا ضروری ہیں:

I۔ پراکسی فارم کے ساتھ شیئر ہولڈرز اور پراکسی کے شناختی کارڈ (CNIC) یا پاسپورٹ کی تصدیق شدہ نقول فراہم کرنا لازمی ہے۔

II۔ پراکسی کو اجلاس کے وقت اپنا اصل شناختی کارڈ (CNIC) یا اصل پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا۔

III۔ کارپوریٹ ادارے کی صورت میں، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/پاور آف اٹارنی، مجاز نمائندے کے نمونہ دستخط، پراکسی فارم کے ساتھ کمپنی کو جمع کرانا لازمی ہیں۔

Oil & Gas Development Company Limited
OGDC HQ, Jinnah Avenue, Blue Area,
Islamabad, Pakistan.
Tel: +92 (51) 9244102-3, Fax: +92 (51) 9244104
ogdcl.com
No.180/12

چمن: ڈی سی حبیب احمد بنگلزئی منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بارکھان: ڈاکٹر حسن ڈوکی کا صحت مراکز کا دورہ، انتظامات کا باریک جائزہ لیا گیا

بارکھان (خ ن) ضلعی ناظم صحت ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی نے بیسک ہیلتھ یونٹ عیشانی، بیسک ہیلتھ یونٹ رکھنی اور ایم سی ایچ سنٹر رکھنی کی مارننگ شفٹ کا اچانک دورہ کیا اور صحت مراکز میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، اسٹاف کی حاضری اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران EPI سائٹس پر ILR کی مینٹیننس، پرومپٹ رجسٹر، اسٹاک رجسٹر اور ویکسین اسٹاک کا معائنہ کیا گیا، جبکہ ویکسین کی دستیابی اور کولڈ چین کے انتظامات بھی چیک کیے گئے۔ ضلعی ناظم صحت نے اسٹاف کی حاضری اور ڈیوٹی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ تمام ریکارڈز باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھے جائیں، ویکسین اسٹاک اور کولڈ چین کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور مریضوں کو بروقت بہتر طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت مراکز کی کارکردگی، اسٹاف کی حاضری اور ویکسین کے انتظامات کی باقاعدہ نگرانی کا مقصد عوام کو معیاری اور بروقت صحت کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔

چمن: ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر سخت نگرانی

ڈی سی نے منصوبوں میں معیاری میٹریل اور مقررہ مدت یقینی بنانے کی ہدایت

جاری کاموں کی فیلڈ نگرانی، پیش رفت رپورٹ باقاعدگی سے پیش کرنے کا حکم

چمن (محمد اصغر اچکزئی) ضلع چمن ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت بی ایس ڈی آئی منصوبوں کی کارکردگی اور پیش رفت کا جائزہ اجلاس ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت بی ایس ڈی آئی (BSDI) منصوبوں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی کاموں اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ مواصلات و تعمیرات (C & W) کے ایکسین، متعلقہ انجینئرز، سب ڈویژنل افسران (S.D.O)، محکمہ منصوبہ بندی و ترقی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران متعلقہ افسران نے ضلع چمن میں بی ایس ڈی آئی فنڈ کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں، تعمیراتی کاموں کی موجودہ صورتحال، پیش رفت اور درپیش مسائل سے متعلق ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے جاری ترقیاتی منصوبوں میں تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنانے، معیاری میٹریل کے استعمال، کاموں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے اور تمام منصوبوں کی مسلسل و موثر نگرانی جاری رکھنے کی سخت ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد عوام کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل میں کمی لانا ہے، اس لیے منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی غفلت، سستی یا غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام ترقیاتی کام معیار، شفافیت اور مقررہ مدت کے مطابق مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات بروقت حاصل ہو سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جاری منصوبوں کی فیلڈ میں باقاعدگی سے نگرانی کی جائے، تعمیراتی معیار پر خصوصی توجہ دی جائے اور کام کی رفتار و معیار سے متعلق رپورٹ باقاعدگی سے ضلعی انتظامیہ کو پیش کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور بروقت تکمیل کے لیے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی۔

گوادر: پانی کی فراہمی بہتر بنانے کیلئے پمپنگ اسٹیشنز کی نگرانی

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے مختلف پمپنگ اسٹیشنز کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ایئرپورٹ پمپنگ اسٹیشن، کالونی پمپنگ اسٹیشن اور مین بازار پمپنگ اسٹیشن کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے شہریوں کو پانی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام کا جائزہ لیتے ہوئے پمپنگ اسٹیشنز میں نصب مشینری، پمپس اور دیگر متعلقہ آلات کی کارکردگی کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پانی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے، مشینری کی بروقت دیکھ بھال اور درپیش مسائل کے فوری حل کے حوالے سے متعلقہ حکام سے بریفنگ بھی لی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے جاری اور مجوزہ منصوبوں کے حوالے سے بھی متعلقہ حکام سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور ہدایت کی کہ شہریوں کو پانی کی فراہمی میں بہتری اور دستیاب وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے۔

چمن چیمبر کی نئی ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل مکمل

کارپوریٹ کلاس میں 13 اراکین جبکہ ایسوسی ایٹ کلاس میں 13 اراکین شامل

خواتین کیلئے ایسوسی ایٹ کلاس کی دو نشستیں مخصوص، فرح ارشاد بھی منتخب

چمن (پ ر) چمن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کارپوریٹ کلاس ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین 2026ء تا 2028ء۔ جلات خان۔ محمد ہاشم۔ نیاز محمد غلجی۔ عبدالباری۔ محمد غنی۔ عزیز اللہ۔ نصر من اللہ۔ غلام مرتضیٰ۔ محمد حنیفیہ۔ محمد مدثر۔ عبدالباقی۔ عبدالغفار۔ مقصود۔ ایسوسی ایٹ کلاس ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین 2026ء تا 2028ء۔ عزت اللہ۔ عصمت اللہ۔ نذیر احمد۔ عبدالرزاق کاکڑ۔ مطیع اللہ۔ زبیر احمد۔ نجیب الدین اچکزئی۔ ولی محمد۔ اختر گلام۔ عبدالرزاق نورزئی۔ نصیب اللہ۔ اقداس بارون۔ خواتین کی نشست فرح ارشاد۔ خواتین کی نشست۔ ایسوسی ایٹ کلاس کی نشست نمبر 12 اور 13 خواتین کے لیے مختص ہیں۔

خضدار: سیرت النبی ﷺ تقریب، طلبہ کا صلاحیتوں کا مظاہرہ

مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ نے نعتیہ کلام، تقاریر اور دیگر پروگرام پیش کیے

تقریری و نعتیہ مقابلوں میں نمایاں طلبہ کو سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات دیے گئے

خضدار (بیورو رپورٹ) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول بیناروتہ میں سیرت النبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر ایک پروقار، روح پرور اور بامقصد تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ہیڈ ماسٹر علی اصغر عمرانی نے کی تقریب میں مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء و طالبات، اساتذہ، علاقائی معتبرین اور معززین نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر خضدار غلام حسین شاہوانی تھے تقریب کا آغاز حافظ عبدالرحیم کی جانب سے سورۃ الرحمٰن کی خوبصورت تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض سر کلیم اللہ نوتانی۔ یاسر اور صائمہ نے مشترکہ طور پر انجام دیے۔ بعد ازاں طلباء و طالبات نے نعت رسول مقبول ﷺ، تقاریر اور دیگر پروگرامز پیش کر کے اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ تقریب میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول بیناروتہ کے علاوہ گورنمنٹ بائیر سیکنڈری سکول محمد خانی باغبانہ، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بینار نوتے اور گورنمنٹ بوائز مڈل سکول محمودانی کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ طلباء و طالبات نے سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں، اخلاق نبوی ﷺ، آپ ﷺ کی تعلیمات اور انسانیت کے لیے آپ ﷺ کی خدمات کے حوالے سے مدلل اور پرجوش تقاریر پیش کیں۔ اس موقع پر مختلف نعت خواں طلباء و طالبات نے بارگاہ رسالت ﷺ میں نذرانہ عقیدت بھی پیش کیا، جن میں یاسر احمد، مس صائمہ، سلیم محمد ایان جماعت ششم، محمد سلمان مڈل سکول محمودانی، زبیر احمد جماعت ششم، مس نادیہ، مس بشریٰ، شبانہ، گل بی بی، عاصمہ نیاز، مہتاز، فاطمہ بتول اصغر، مس میرین، ثانیہ، نائیلہ علی، محمد علی جماعت چہارم اور ابرار احمد جماعت پنجم سمیت دیگر شامل تھے۔ تقریب میں تقریری مقابلے کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں طلباء و طالبات نے "میرے پیغمبر عظیم ہیں" سمیت سیرت النبی ﷺ کے مختلف موضوعات پر تقاریر پیش کیں۔ مقابلے میں حماد احمد، کفایت اللہ ہائی سکول باغبانہ، ثانیہ یوسف گرلز مڈل سکول، ریاض احمد جماعت ششم، ارسلان، فاطمہ بتول اصغر، شعیب احمد جماعت نہم، فائزہ گرلز مڈل سکول، رابعہ حمید، محمد اقبال جماعت دہم، حسین احمد جماعت ہشتم، نادر علی جماعت ہشتم، صائمہ جماعت نہم اور محمد اویس جماعت ہفتم سمیت دیگر طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حیات مبارکہ پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے کردار و عمل کے ذریعے عدل و انصاف، اخوت و بھائی چارے، صبر و برداشت، حسن اخلاق، مساوات، رواداری اور حقوق العباد کا عملی درس دیا۔

صحبت پور: شہری بہتری کیلئے انتظامیہ نے اقدامات تیز کر دیئے

ڈپٹی کمشنر نے مختلف علاقوں اور بازاروں کا دورہ کر کے صفائی اقدامات کا جائزہ لیا

تجاوزات اور غیر ضروری شیڈز ہٹانے، شہریوں کی تجاویز پر عملدرآمد کی ہدایت

باجھی پور (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین نے اسسٹنٹ کمشنر سیف الدین کھوسہ، محکمہ ریونیو کے عملے اور دیگر متعلقہ افراد کے ہمراہ صحبت پور شہر کے مختلف علاقوں اور بازاروں کا دورہ کیا اس موقع پر معروف سیاسی سماجی اور قبائلی رہنما میر علی احمد خان کھوسہ نے بھی ان سے ملاقات کی اور ان کے ہمراہ جاری خوبصورتی، صفائی اور شہری بہتری کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران دکانوں کے سامنے قائم غیر ضروری شیڈز اور تجاوزات ہٹانے کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے شہریوں اور دکانداروں سے ملاقات کر کے صفائی اور شہری سہولیات سے متعلق ان کی تجاویز بھی لیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ شہر کی خوبصورتی، صفائی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے عوام اور دکاندار برادری سے اپیل کی کہ شہر کو صاف، خوبصورت اور تجاوزات سے پاک رکھنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

نصیرآباد: محکمانہ امتحان پاس امیدواروں کو نائب تحصیلدار کے آرڈرز

کمشنر صلاح الدین نورزئی نے کامیاب امیدواروں میں تقرری کے احکامات تقسیم کیے

تقرریوں میں میرٹ، شفافیت اور قواعد و ضوابط کی مکمل پاسداری یقینی بنانے کا عزم

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) حکومت بلوچستان کی پالیسی کی روشنی میں میرٹ اور شفافیت کی پالیسی اور سینئر ممبر بورڈ کے احکامات کے تحت کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے محکمہ ریونیو امیدواران، جنہوں نے محکمانہ ٹسٹ و انٹرویو، برائے نائب تحصیلدار، پاس کیا، آرڈرز تقسیم کر دیے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نصیرآباد ورینداللال، کمشنر آفس کے سپرنٹنڈنٹس، شیر اللہ کھوسہ اور عبدالصمد کھوسہ بھی موجود تھے آرڈرز تقسیم کے موقع پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی میرٹ، شفافیت اور قواعد و ضوابط کی پالیسی و چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی ہدایات کی مکمل پاسداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ کامیاب امیدواروں میں کلرکس بشیر احمد، سامت اقبال اور سونگی شامل ہیں جنہیں کمشنر نصیرآباد ڈویژن نے نائب تحصیلدار کے عہدوں کے آرڈرز تقسیم کیے۔

ژوب: بائی پاس پر آل پارٹیز نے احتجاج کا عندیہ دیا

ژوب (اے این این) آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے صدر عبدالجبار کاکڑ دیگر رہنماؤں مولوی اختر گل عبدالخالق ناصر، زاہد خان لون عبدالقیوم ایڈووکیٹ حاجی نصیب خان ناصر نعمت خان مندوخیل رحمان اللہ مندوخیل جمعہ خان بابر فہد خان مندوخیل، ملک طاہر خان کاکڑ عبدالجبار عرف طور مندوخیل ملیزئی ترقیاتی کمیٹی کے صدر نور الحق کاکڑ عبداللہ زئی ویلفیئر کمیٹی کے صدر نور اللہ کاکڑ اور دیگر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ژوب بائی پاس کی تعمیر فوری طور پر شروع کر کے مکمل کی جائے بصورت دیگر احتجاجی تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوں گے جس میں کوئٹہ قومی شاہراہ کی بندش احتجاجی مظاہرے اور دھرنے شامل ہوں گے اور احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ژوب بائی پاس کی عدم تعمیر کے باعث شہری سڑکوں پر ہیوی ٹریفک کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا جبکہ ٹریفک جام روز کا معمول بن چکا ہے ٹرکوں، آئل ٹینکرز اور گیس باؤزرز کی آمد و رفت نہ صرف ٹریفک کے نظام کو متاثر کر رہی ہے بلکہ کسی بھی وقت بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے بڑا حادثہ پیش آیا تو اس کی ذمہ داری متعلقہ محکمہ نیشنل ہائی وے، ٹھیکیدار، منتخب نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ پر عائد ہوگی انہوں نے کہا کہ بائی پاس کی تعمیر محض ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ ژوب شہر کو ہیوی ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ، ٹریفک جام اور ممکنہ حادثات سے محفوظ بنانے کا بنیادی ذریعہ ہے

خضدار، خدا بخش تھوانی مولوی عبدالکریم مینگل مولانا بخش مینگل و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

خضدار: یوریا تنازعہ ختم، زمینداروں کی احتجاجی کال واپس

یوریا کی منصفانہ تقسیم کیلئے ڈیجیٹل پورٹل، کیو آر کوڈ نظام متعارف ہوگا

فیصلے پر اطمینان، زمینداروں نے شٹر ڈاؤن ہڑتال اور روڈ بلاک کی کال واپس لی

خضدار (بیورو رپورٹ) جھالاوان زمیندار ایکشن کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان جاری ڈیڈ لاک بالآخر ختم ہو گیا زمیندار ایکشن کمیٹی ضلعی چیئرمین عبدالوہاب غلامانی کی قیادت میں جھالاوان کے تمام تحصیلوں کے نمائندوں پر مشتمل وفد نے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی سے ان کے دفتر میں اہم ملاقات کی ملاقات میں یوریا کھاد پر پابندی اور زمینداروں کو درپیش مشکلات پر سیر حاصل گفتگو ہوئی اس موقع پر اے ڈی سی علم الدین تاجک شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین بشیر احمد جنگ، بازار صدر حافظ حمید اللہ مینگل اور فرٹیلائزر ڈیلرز بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر خضدار نے اس موقع پر زمیندار دوست اقدام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ زمینداروں کا مسئلہ حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے بتایا کہ اب یوریا کی منصفانہ تقسیم کے لیے جدید ڈیجیٹل پورٹل سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے ہر بوری پر QR کوڈ ہوگا اور شناختی کارڈ پر کھاد دی جائے گی تاکہ ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کا خاتمہ ہو سکے ڈپٹی کمشنر خضدار کی اس شفاف اور زمیندار دوست پالیسی پر جھالاوان زمیندار ایکشن کمیٹی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے شٹر ڈاؤن ہڑتال اور روڈ بلاک کی کال فوری طور پر واپس لے لی زمیندار رہنماؤں نے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی کے اس احسن اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ خضدار کے ہزاروں زمینداروں کے لیے امید کی نئی کرن ہے۔ اور اس پر طعن و من عملدرآمد ہونی چاہیے اور اس فیصلے پر زمینداروں کے دیرینہ مسئلے حل ہو گئے۔

لورالائی: دل کے مریضوں کیلئے بروقت اقدام کی اہمیت اجاگر

لورالائی (اے پی پی) ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کے شعبہ کارڈیالوجی کے زیر اہتمام امراض قلب سے بچاؤ، ابتدائی علامات کی بروقت تشخیص اور فوری طبی امداد کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے آگاہی پروگرام منعقد ہوا جس میں ماہرین امراض قلب نے دل کے دورے کی علامات، احتیاطی تدابیر، صحت مند طرز زندگی اور بروقت علاج کی اہمیت کے حوالے سے شرکا کو تفصیلی آگاہی فراہم کی۔ آگاہی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے لورالائی میڈیکل کالج کے شعبہ کارڈیالوجی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عجب خان خروٹی نے کہا کہ دل کے دورے کی صورت میں مریض کو بلا تاخیر قریبی طبی مرکز پہنچانا انتہائی ضروری ہے کیونکہ بروقت تشخیص اور مناسب طبی امداد سے پیچیدگیوں کے خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ دل سے متعلق علامات ظاہر ہونے کی صورت میں خود علاج یا تاخیر سے گریز کرتے ہوئے فوری طور پر مستند طبی ماہرین سے رجوع کریں۔ انہوں نے کہا کہ سینے میں درد، دباؤ، سانس لینے میں دشواری، غیر معمولی پسینہ آنا، متلی، چکر آنا اور جسم میں غیر معمولی کمزوری جیسی علامات دل کے دورے کی ابتدائی علامات ہو سکتی ہیں جنہیں کسی صورت نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ ایسی علامات کی صورت میں فوری طبی امداد حاصل کرنا مریض کی زندگی بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر عجب خان خروٹی نے کہا کہ امراض قلب سمیت مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے لیے عوام میں صحت سے متعلق شعور اور آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

قلعہ عبداللہ: کھلی کچہری، عوامی مسائل کے فوری حل پر زور

زمرک اچکزئی نے شہریوں کے مسائل سنے، متعلقہ حکام سے موثر اقدامات پر گفتگو

ڈپٹی کمشنر نے افسران کو شکایات کے ازالے اور عوامی ریلیف کی ہدایت کر دی

قلعہ عبداللہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی کی جانب سے ڈی سی کمپلیکس جنگل پیر علیزئی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے خصوصی شرکت کی۔ کھلی کچہری میں علاقے کے قبائلی عمائدین، شہریوں، عوامی نمائندوں اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر کرنل علی ڈی پی او قلعہ عبداللہ خلیل احمد مگسی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل انجینئر نجم الدین کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر قلعہ عبداللہ سردار عبداللہ خان اچکزئی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کھوسو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر احمد خان ڈی ایم پی پی ایچ آئی ضیاء الرحمٰن ڈی سی سپرنٹ جعفر خان ترین ڈی سی سپرنٹ محمد شفیق خان ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر عبدالستار اچکزئی ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر گلستان حفیظ اللہ پیر علیزئی سوشل ویلفیئر آفیسر خلیل احمد مسعود احمد اچکزئی حبیب الرحمٰن ڈپٹی جنگلات آفیسر حکمت اللہ محکمہ ال انجینئر منظور کاکڑ انجینئر خلیل احمد سمیت مختلف محکموں کے متعلقہ افسران موجود تھے۔ اس موقع پر شہریوں اور قبائلی عمائدین نے بنیادی سہولیات، سڑکوں، صحت، تعلیم، بجلی، امن و امان، ریونیو، انتظامی امور اور دیگر عوامی مسائل سے متعلق اپنی شکایات اور تجاویز حکام کے سامنے پیش کیں اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات پر زور دیا۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے شرکاء کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو غور سے سنا اور مختلف امور پر متعلقہ حکام سے بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو موثر کردار ادا کرنا چاہیے، جبکہ عوامی مسائل کی بروقت نشاندہی اور ان کے حل کے لیے حکام اور شہریوں کے درمیان براہ راست رابطہ ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر منور حسین مگسی نے شہریوں کی جانب سے پیش کی گئی شکایات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران سے مختلف امور پر معلومات حاصل کیں۔ متعلقہ محکموں کے افسران نے اپنے اپنے شعبوں سے متعلق مسائل پر شرکاء کو بریفنگ دی اور جاری اقدامات و پیش رفت سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کیے جائیں اور شہریوں کو سرکاری امور کے سلسلے میں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بلوچستان کی نئی بستیوں کیلئے ماسٹر پلان ناگزیر قرار

ماسٹر پلان کے بغیر ترقیاتی منصوبے شہری مسائل اور وسائل کے ضیاع کا سبب بن رہے ہیں

عوامی حلقوں کا ضلعی و تحصیل ہیڈکوارٹرز سمیت نئی بستیوں کی تعمیر ماسٹر پلان کے تحت کرنے کا مطالبہ

خانوزئی (نامہ نگار) بلوچستان کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز اور تحصیل ہیڈکوارٹرز کو ماسٹر پلان کے تحت تمام ترقیاتی منصوبوں کو ڈیزائن کر دی جائے خانوزئی بلوچستان کے خوشحال خوبصورت مستقبل کا ضمانت ماسٹر پلان ہے بہترین ماسٹر پلان خوبصورت بستیوں کی وجود قائم کر سکتا ہے انسانی زندگی کا چلتا ہوا خوشحال مستقبل مضبوط پائیدار معیشت اور کامیاب معاشرتی زندگی خوبصورت ماحول کھلی ہوئی بستیوں کے اندر وجود قائم کر سکتا ہے بغیر ماسٹر پلان کے آج بستیاں رہائش کیلئے دردسر بن گئی نہ روڈ اپنے جگہ پر نہ ہسپتال اپنے بہتر جگہ پر نہ نالیوں گلی کوچوں شہروں کا نظام ٹھیک ہو سکتا ہے ماسٹر پلان نہ ہونے کی وجہ سے اکثر ترقیاتی سکیمات تعمیر کے فوراً بعد گھیرا اٹھ پڑتا ہے آج کے تمام پرانی بستیاں رہائش کیلئے بیشمار مسائل کا سامنا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری کوئٹہ بلوچستان اسمبلی ممبران بلوچستان صوبے کیلئے ماسٹر پلان کو قانون کا حصہ بنائے اور بلوچستان کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹر شہروں اور تحصیل ہیڈکوارٹروں شہروں کو ماسٹر پلان کے تحت چلائی جائے

حیدر اچکزئی کی برطرفی پر مسلم لیگی کارکنان سراپا احتجاج

کارکنوں نے پارٹی قیادت سے فیصلے پر نظرثانی اور تحفظات دور کرنے کا مطالبہ کیا

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد حیدر اچکزئی کو وزیراعظم یوتھ افیئر کوآرڈینیٹر کے منصب سے ہٹانے کے خلاف مسلم لیگی کارکنان سراپا احتجاج میں قائد عوام سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف و مرکزی قائدین فیصلے پر نظرثانی کریں حیدر اچکزئی کو منصب سے ہٹانا پارٹی کارکنوں اور نوجوانوں سے ناانصافی ہوگی، پارٹی کارکنوں کے ساتھ ناانصافی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ نصیرآباد ڈویژن کے جوائنٹ سیکرٹری اکبر علی چنہ، پارٹی رکن طاہر نعمانی اور ضلع اوستہ محمد کے ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی مشتاق احمد بوہڑ نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا کہ پاکستان مسلم لیگ بلوچستان کے کارکنوں کو دیوار سے لگانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے حیدر خان اچکزئی کو یوتھ کوآرڈینیٹر کے منصب سے ہٹانا بلوچستان کے نوجوانوں اور پارٹی کے مخلص کارکنوں کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہوگا۔

عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
☆ ادارہ دانستگی اور مشکوک انداز والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔
☆ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقی غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
☆ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

اعلان لاتعلقی

میں عبدالحمید ولد دسال قوم حمزہ زئی ساکن ہسپتال محلہ اپنے دیگر بھائیوں سمیت اپنے سگے بھائی عبدالمجید ولد دسال کو بوجہ نافرمانی غلط سوسائٹی۔ ملاحت۔ نشہ وغیرہ کرنے کی بنیاد پر مکمل لاتعلقی کا اعلان کرتا ہوں میں اور میرے دیگر بھائی اسکے کسی قول و فعل و لین دین کے ذمہ دار نہیں ہیں جو کوئی اس سے لین دین وغیرہ کریگا وہ خود اسکا ذمہ دار ہوگا المشتہر عبدالحمید ولد دسال قوم حمزہ زئی ساکن ہسپتال محلہ لورالائی
نمائندہ لورالائی............

اطلاع عام

زرغون ہاؤسنگ اسکیم میں واقع پلاٹ نمبر A-14/400 رقبہ 400 مربع گز جو کیو ڈی اے میں حاجی جانان خان ولد محمد ایوب کے نام پر ہے اب اس کی ٹرانسفر بنام ثاقب فاروق خان ولد محمد فاروق خان کروانا مقصود ہے کسی شخص یا ادارے کو کوئی اعتراض ہو تو سات یوم میں کیو ڈی اے سے رجوع کریں بعد ازاں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا
R No..............63787

گمشدگی شناختی کارڈز

میرا شناختی کارڈ نمبر 5440089527721 بنام عبدالصمد ولد ارشاد اکبر سوری ڈبل روڈ پر کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر موبائل 03328204463 پر مطلع کریں
R No..............63784

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر وپبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبرز:۔ 2835934-2830228
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

جمعہ 25 ستمبر 2026

مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع وامکانات اور وزیراعظم کا عزم

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جمعرات کو نیویارک میں امریکا میں مقیم پاکستانی کاروباری شخصیات اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز کے وفود سے ملاقاتوں کے دوران پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ملک میں سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لئے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کاروباری شخصیات اور پروفیشنلز پاکستان کے سفیر ہیں جو دنیا بھر میں اپنے مثبت کردار سے ملک کا نام روشن کرتے ہیں۔ انہوں نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ نیویارک میں ہونے والی ان ملاقاتوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، آٹو موبائل، توانائی، تعمیرات اور دیگر شعبوں سے وابستہ کاروباری شخصیات اور ماہرین شریک ہوئے۔ وزیراعظم نے اس موقع پر ایف بی آر اصلاحات، زرعی شعبے میں جدت اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لئے حکومتی اقدامات پر بھی روشنی ڈالی، جبکہ وفود نے زراعت، صنعت، برآمدات اور خصوصاً ایف بی آر میں اصلاحات کو سراہا۔ وزیراعظم کا یہ پیغام محض بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کی دعوت نہیں بلکہ پاکستان کی معاشی سمت کے حوالے سے ایک واضح ترجیح کا اظہار بھی ہے۔ کسی بھی ملک کی پائیدار معاشی ترقی کا انحصار صرف سرکاری اخراجات یا بیرونی قرضوں پر نہیں ہوتا بلکہ نجی شعبے، ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاروں، کاروباری اداروں اور جدید ٹیکنالوجی سے وابستہ کمپنیوں کی شمولیت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سرمایہ کاری بڑھتی ہے تو نئی صنعتیں قائم ہوتی ہیں، روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں، پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے، برآمدات کو وسعت ملتی ہے اور اس طرح محصولات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ حکومت نے معاشی استحکام کے ساتھ سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے لئے ماحول بہتر بنانے کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ اس وقت سب سے اہم ضرورت یہ ہے کہ سرمایہ کاری کو صرف چند روایتی شعبوں تک محدود رکھنے کے بجائے معیشت کے مختلف شعبوں میں پھیلایا جائے۔ ہماری آبادی، جغرافیائی محل وقوع، نوجوان افرادی قوت، زرعی وسائل، معدنی ذخائر، صنعتی بنیاد اور بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل معیشت ایسے عوامل ہیں جو سرمایہ کاری کے وسیع امکانات پیدا کرتے ہیں۔ اگر ان امکانات کو مناسب پالیسی، جدید انفراسٹرکچر، شفاف ضابطہ کاری اور سرمایہ کار دوست انتظامی نظام کے ساتھ جوڑ دیا جائے تو پاکستان میں مقامی اور بیرونی سرمایہ کاری کے لئے ایک وسیع میدان موجود ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت اس سلسلے میں خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ دنیا تیزی سے ڈیجیٹل معیشت کی طرف بڑھ رہی ہے اور پاکستان کے نوجوانوں میں ٹیکنالوجی کے شعبے میں صلاحیت موجود ہے۔ حکومت کی جانب سے آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور جدید مہارتوں کی تربیت پر توجہ اس لئے اہم ہے کہ مستقبل کی معیشت میں انسانی وسائل سب سے بڑا سرمایہ ہوں گے۔ وزیراعظم نے بھی امریکا میں پاکستانی نوجوانوں سے الگ ملاقاتوں میں آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور جدید ہنر کی تربیت کے لئے حکومتی اقدامات کا ذکر کیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت میں سرمایہ کاری صرف بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں تک محدود نہیں۔ سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، فن ٹیک، ای کامرس، سائبر سکیورٹی، کلاؤڈ سروسز، مصنوعی ذہانت، گیمنگ، فری لانسنگ اور ڈیجیٹل ایکسپورٹس جیسے شعبے بھی نوجوانوں کے لئے روزگار اور کاروبار کے نئے راستے کھول سکتے ہیں۔ بیرون ملک مقیم پاکستانی ماہرین اس میدان میں سرمایہ، تجربہ، عالمی روابط اور جدید کاروباری طریقہ کار پاکستان منتقل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح آٹو موبائل سیکٹر میں بھی پاکستان میں وسیع امکانات موجود ہیں۔ مقامی پیداوار، پرزہ جات کی تیاری، الیکٹرک گاڑیوں، بیٹری ٹیکنالوجی اور متعلقہ صنعتوں میں سرمایہ کاری نہ صرف صارفین کے لئے نئی سہولتیں پیدا کر سکتی ہے بلکہ مقامی صنعت کو عالمی سپلائی چین سے جوڑنے میں بھی مدد دے سکتی ہے۔ توانائی کا شعبہ ملکی معاشی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ سستی اور قابل اعتماد توانائی کے بغیر صنعتی ترقی، برآمدات میں اضافہ اور نئے کاروباروں کا قیام مشکل ہے۔ شمسی توانائی، ہوا سے بجلی کی پیداوار، ہائیڈرو پاور، توانائی کی ترسیل، ذخیرہ کرنے کی ٹیکنالوجی اور توانائی کی کارکردگی جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکانات موجود ہیں۔ اس شعبے میں طویل المدتی سرمایہ کاری نہ صرف توانائی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد دے سکتی ہے بلکہ صنعتی لاگت کو کم کرنے میں بھی کردار ادا کر سکتی ہے۔ تعمیرات اور انفراسٹرکچر بھی سرمایہ کاری کے اہم میدان ہیں۔ اسی طرح زراعت ایک اور اہم شعبہ ہے ہماری معیشت اور روزگار میں زراعت کا بنیادی کردار ہے جدید ٹیکنالوجی، آبپاشی کے موثر نظام، جدید مشینری، کولڈ اسٹوریج، فوڈ پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کے ذریعے اس شعبے کی پیداواری صلاحیت میں مزید اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ وزیراعظم نے بھی نیویارک میں کاروباری وفود سے ملاقات کے دوران زرعی شعبے میں جدت کو ترجیح دینے کے حکومتی عزم کا اظہار کیا۔ اسی طرح معدنیات اور قدرتی وسائل کا شعبہ بھی معیشت میں نئی جہت پیدا کرسکتا ہے۔ سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے کاروباری ماحول میں اصلاحات بنیادی شرط ہیں۔ اس حوالے سے حکومت کی جانب سے ایف بی آر میں اصلاحات اور ڈیجیٹلائزیشن اہم اقدامات ہیں۔ وزیراعظم نے نیویارک میں کاروباری وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایف بی آر اصلاحات سے کاروباری برادری کے مسائل حل کرنے میں مدد ملی ہے، جبکہ کاروباری وفود نے بھی ان اصلاحات کو سراہا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی اس عمل میں ایک غیر معمولی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں پاکستانی ماہرین اور کاروباری شخصیات نے اپنی محنت، صلاحیت اور پیشہ ورانہ کارکردگی سے مقام بنایا ہے۔ ان کے پاس سرمایہ کے ساتھ ساتھ عالمی مارکیٹوں، جدید ٹیکنالوجی، انتظامی تجربے اور بین الاقوامی کاروباری نیٹ ورک تک رسائی بھی ہے۔ وزیراعظم کا انہیں پاکستان کا سفیر قرار دینا اسی وسیع کردار کی طرف اشارہ ہے۔ اگر بیرون ملک پاکستانیوں کو سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی منتقلی اور مشترکہ منصوبوں کے لئے موثر پلیٹ فارم فراہم کئے جائیں تو وہ پاکستان کی معیشت اور عالمی کاروباری دنیا کے درمیان مضبوط پل بن سکتے ہیں۔ یہاں وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کی ان کوششوں کی اہمیت نمایاں ہو جاتی ہے جن کا مقصد معیشت کو استحکام سے ترقی کی طرف لے جانا ہے۔ سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول، ایف بی آر اصلاحات، برآمدات کے فروغ، زراعت میں جدت، صنعت کی بحالی، آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت پر توجہ، سرمایہ کاری کی سہولت کاری اور نجی شعبے کے ساتھ رابطہ اسی وسیع معاشی سوچ کے مختلف پہلو ہیں۔ وطن عزیز پاکستان میں مواقع کی کمی نہیں، ضرورت صرف ان مواقع کو قابل عمل منصوبوں میں تبدیل کرنے کی ہے۔ اگر حکومتی اصلاحات اور نجی شعبے کی صلاحیت ایک سمت میں آگے بڑھیں تو سرمایہ کاری نہ صرف معیشت کو نئی قوت دے سکتی ہے بلکہ ملک میں روزگار، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے نئے امکانات بھی پیدا کر سکتی ہے۔

جماعت اسلامی کا "پاپولسٹ سیاست" کا انداز

برملا — نصرت جاوید

جماعت اسلامی کے خلاف میرے دل میں جوانی کے آغاز ہی سے جو تعصبات جمع ہونا شروع ہوگئے تھے ان کے اعتراف کے بعد حیرت کا اظہار کیا تھا کہ تحریک انصاف کے اسلام آباد پر دھاوے کو ہر صورت روکنے کو ڈٹی حکومت اس جماعت کے پٹرولیم لیوی کے خلاف دیے دھرنوں کی راہ میں حائل کیوں نہیں ہو رہی۔ اس کے دیے دھرنوں کا بلکہ ٹھنڈے ذہن سے جائزہ لیا گیا۔ مسلم لیگ (نون) کے جنرل سیکرٹری احسن اقبال کی قیادت میں سینئر وزراء پر مشتمل ایک کمیٹی نے جماعت اسلامی کی قیادت سے مذاکرات بھی شروع کردیے۔ جماعت کا یہ دعویٰ ہے کہ مذکورہ مذاکرات کے دوران اس کے رہنماؤں نے ٹھوس اعداد وشمار کی معاونت سے حکومت کو پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر عائد لیوی کے خاتمے کی راہ دکھائی۔ جو راہ بقول جماعت حکومت کو دکھائی گئی وہ ہم عامیوں کے سامنے نہیں آئی۔ اس کی تفصیلات پبلک ہونے کے باوجود کم از کم مجھ جیسے علم معاشیات کی مبادیات سے لاعلم افراد ان پر تبصرہ آرائی کے قابل نہیں تھے۔ سادہ بات جو سمجھ میں آئی وہ یہ تھی کہ حکومت مذاکرات کے دوران جماعت اسلامی کو سمجھاتی رہی کہ پٹرولیم مصنوعات پر لیوی عائد کرنے کا تقاضا آئی ایم ایف نے کیا تھا۔ اس پر عمل درآمد سے انکار پاکستان کی معیشت کو ایک بار پھر دیوالیہ کی جانب دھکیل سکتا ہے۔ جماعت اس جواز سے مطمئن نہ ہوئی اور اس کے قائد حافظ نعیم الرحمن صاحب کی قیادت میں کارکنوں کا قافلہ لانگ مارچ کی صورت کراچی سے ملتان پہنچ گیا۔ ملتان کے بعد ارادہ بذریعہ سڑک اسلام آباد آنے کا تھا۔

پیر کے روز مگر وزیراعظم شہباز شریف صاحب نے بذریعہ ٹیلی فون حافظ صاحب سے براہ راست رابطہ کیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے وہ ان دنوں نیویارک میں ہیں۔ جماعت اسلامی کے امیر سے درخواست ہوئی کہ ان کی پاکستان واپسی کا انتظار کیا جائے۔ حافظ صاحب نے وزیراعظم کی استدعا کو اپنی جماعت کی مجلس شوریٰ کے روبرو رکھا جس نے اسلام آباد کی جانب مارچ کو اکتوبر تک موخر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مذکورہ فیصلے کا اعلان ہوتے ہی سوشل میڈیا پر چھائے ٹھکو باز یہ کہانی پھیلانا شروع ہوگئے کہ جماعت اسلامی اور 2024ء کے انتخابات کے بعد قائم ہوئے بندوبست حکومت کے مابین "نورا کشتی" ہو رہی تھی۔ اس کا بنیادی مقصد لوگوں کی توجہ تحریک انصاف کی جانب سے اسلام آباد پر دھاوے کی تیاریوں سے ہٹا کر جماعت کے دیے دھرنوں کی جانب موڑنا تھا۔ وہ مقصد حل ہوگیا تو جماعت "بکری" ہوگئی۔ جان کی امان پاتے ہوئے یہ قلم گھسیٹ ٹھکو بازوں کی کہانی کو یکسر مسترد کرنے کو مجبور ہے۔ پٹرولیم لیوی کے مکمل خاتمے کے خلاف جماعت اسلامی کی جانب سے پاکستان کے مختلف شہروں میں دیے دھرنوں کی چند جھلکیاں پیمرا کے لائسنس کے تحت چلائے 24/7 چینلوں پر دکھائی گئی تھیں۔ تحریک انصاف کے اسلام آباد پر دھاوے کے ارادے کو اس کے برابر کوریج نہیں ملی۔ سوشل میڈیا کی بدولت مگر لوگوں کے ذہنوں پر تحریک انصاف کا ارادہ ہی چھایا رہا۔ توجہ لہٰذا جماعت اسلامی کے دیے دھرنوں پر مبذول نہ ہوسکی۔ احتجاجی تحاریک سے ریاست کے چند دائمی اداروں کی جانب سے ڈیل کرنے والے چند تجربہ کار مگر ریٹائرڈ ہوئے افسروں سے ایک سماجی تقریب میں طویل گفتگو کا موقع فراہم ہوگیا۔ موجودہ بندوبست حکومت سے لاتعلق ہونے کے باوجود مجھے قائل کرتے رہے کہ حکومت نے جماعت اسلامی کو پٹرولیم لیوی کے خلاف دھرنوں کو ریاستی جبر کے استعمال سے کچلنے سے اجتناب کرتے ہوئے ذہانت وبردباری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کی دانست میں پٹرولیم مصنوعات کے ایک لٹر پر بھاری بھرکم لیوی کا نفاذ ہر حوالے سے خلق خدا کو "بھتہ ٹیکس" محسوس ہوتا ہے۔ اس کے خلاف عوام کے دلوں میں جمع ہوتے غصے کو اظہار کے راستے نہ ملیں تو کسی بھی وقت کوئی برجستہ واقعہ وسیع تر عوامی تحریک کا باعث ہوسکتا ہے۔ رواں صدی کی پہلی دہائی کے اختتامی دنوں میں "اچانک" "بھڑکی" "عرب بہار" کا آغاز تیونس شہر کے بازار میں لگائی ریڑھی کے ایک مالک کی بدولت ہوا تھا جس نے پولیس کی مداخلت سے اکتا کر خود کو آگ لگادی تھی۔

مجھ سے گفتگو کرنے والے علمی انداز میں سمجھاتے رہے کہ جبر وتشدد ریاست کا آخری آپشن ہوتا ہے۔ حکومتوں کا استحکام یقینی بنانے کے لئے عوامی مسائل پر لوگوں کے دلوں میں جمع ہوتے غصے کے اظہار کے تمام راستوں کی ریاستی جبر کے ذریعے بندش زلزلوں جیسی حیرتوں کا سبب ہوسکتی ہے۔ جماعت اسلامی کے پٹرولیم لیوی کے خلاف دھرنوں کو غالباً اسی باعث نظرانداز کردیا گیا ہوگا۔ جو گفتگو ہوئی اس کے دوران انگریزی کی ایک ترکیب -ChaosRegulated- بھی استعمال ہوئی۔ اسے ہمارے ہاں مستعمل "نورا کشتی" جیسے عامیانہ لفظ کا عالمانہ متبادل تصور کیا جاسکتا ہے۔

ریاستی اداروں سے عرصہ ہوا ریٹائر ہوئے بزرگوں سے گفتگو کے بعد میں نے جماعت کے دیے دھرنوں پر ایک نئے زاویے سے توجہ دیتے ہوئے اپنے تئیں یہ محسوس کیا کہ حافظ نعیم کی قیادت میں جماعت اسلامی "نظریاتی سیاست" تک محدود رہنے کے بجائے ٹھوس عوامی مسائل کو منظم احتجاجی تحاریک کے ذریعے اجاگر کرتے ہوئے دور حاضر میں رائج (Populist) سیاست کا انداز اختیار کررہی ہے۔ عوامی غصے کے احتجاجی انداز میں اظہار نے نیویارک کو ممدانی جیسا میئر دیا ہے۔ یورپ میں یہ غصہ دائیں بازو کی انتہا پسند جماعتوں کی مقبولیت کی صورت نمایاں ہو رہا ہے۔ اٹلی کی وزیراعظم اس سیاست کی بھرپور نمائندہ ہے۔

حافظ نعیم جماعت اسلامی کی تاریخ کے غالباً سب سے جواں سال امیر ہیں۔ طلبہ سیاست سے شروع ہوئے تھے۔ آبائی تعلق کراچی سے ہے اور کراچی وہ شہر تھا جو 1970ء کی دہائی میں جماعت اسلامی کے ذریعے پیپلز پارٹی کو پریشان کیے رکھتا تھا۔ اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے سازشی تھیوریوں کے مطابق ریاستی اداروں نے جنرل ضیاء ... دور میں ایم کیو ایم کی سرپرستی کی۔ ایم کیو ایم سے کراچی کی اکثریت کا جی اکتا گیا تو تحریک انصاف وہاں کی مقبول ترین جماعت بن گئی۔ تحریک انصاف کی مقبولیت کو لیکن اب ریاست کی قبولیت میسر نہیں رہی۔ حالات بے قابو ہونے سے روکنے کے لئے شاید جماعت اسلامی سے رجوع کرنے کی ضرورت چند ریاستی حلقوں میں محسوس کی جاری ہوگی۔

جماعت اسلامی کے خلاف اپنے ذہن میں جمع ہوئے تعصبات کو بھلاتے ہوئے یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ ہماری نمایاں سیاسی جماعتوں میں وہ واحد جماعت ثابت ہوئی ہے جس نے ایک ٹھوس عوامی مسئلہ -پٹرولیم مصنوعات پر "بھتہ ٹیکس"- کو کامل توجہ کا مرکز بنایا۔ غربت کی لکیر تک پھسلتے لوگوں کی اکثریت کے لئے یہ بنیادی مسئلہ ہے۔ ہماری سیاسی جماعتوں کی اکثریت مگر اس کے خلاف فقط لفاظی سے ڈنگ ٹپارہی ہے۔ تحریک انصاف کا احتجاج اس کے برعکس فقط اپنے قائد کی رہائی یا بطور قیدی ہسپتال منتقلی پر مبذول دکھائی دیتا ہے۔ "نظریاتی سیاست" سے بالاتر ہوکر جماعت اسلامی کی ٹھوس عوامی مسائل کے ساتھ اپنائی یکانگت اسے ایک نئی پہچان دے سکتی ہے۔

احتجاجی سیاست: یہ بوجھ بھی عوام نے اٹھانا ہے!!

زیب داستان — ڈاکٹر لبنیٰ ظہیر

پاکستان میں آج کل احتجاج کا موسم ہے۔ گزشتہ کئی ہفتوں سے جماعت اسلامی پٹرولیم مصنوعات پر عائد لیوی کے خلاف سراپا احتجاج ہے۔ حکومت نے اس سے مذاکرات کئے۔ کچھ میل ملاقاتوں کے مناظر بھی میری نگاہ سے گزرے۔ تاہم جماعت کے احتجاج کے باوجود پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا رہا۔ اب جب اعلان جماعت اسلامی دارالحکومت اسلام آباد کی جانب مارچ کرنے پر تلی بیٹھی ہے۔ دوسری طرف پاکستان تحریک انصاف بھی 27 ستمبر کو ملک گیر احتجاج اور اسلام آباد کی طرف مارچ کا ارادہ رکھتی ہے۔ جماعت اسلامی کا مطالبہ ہے کہ وفاقی حکومت پٹرولیم لیوی کو ختم کرے تاکہ غریب عوام کو ریلیف مل سکے۔ تحریک انصاف کا مطمع نظر البتہ عمران خان کے لئے ریلیف حاصل کرنا ہے۔ اس تناظر میں پاکستان کے عوام کے لئے خبر یہ ہے کہ وہ سڑکوں کی بندش اور بلاوجہ کی بے آرامی کے لئے تیار ہو جائے۔ احتجاج کے ضمن میں، یہ باتیں ہمیں حفظ ہو گئی ہیں کہ احتجاج اور اختلاف جمہوریت کا حسن ہیں۔ یہ عوام کا جمہوری اور آئینی حق ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ تاہم سوال یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں اس احتجاجی سیاست کے چکر سے کب باہر نکلیں گی؟ احتجاج کرنے والی دونوں جماعتوں کے پاس سڑکوں پر نکلنے کے حوالے سے جواز اور دلائل موجود ہیں۔ جماعت اسلامی کا سیدھا سادہ موقف ہے کہ پٹرولیم لیوی وصول کرنا غریب عوام پر ظلم کے مترادف ہے۔ حکومت اس کو ختم کرے۔ کم و بیش یہی موقف تحریک انصاف کا عمران خان کی جیل سے رہائی سے متعلق ہے۔ جبکہ حکومت کا موقف ہے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ علاقائی جنگ اور تیل کی سپلائی میں رکاوٹوں کی وجہ سے پاکستان کی مشکلات بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ حکومتی ترجمانوں کے بقول حکومت کو بہ امر مجبوری عوام پر یہ بوجھ ڈالنا پڑتا ہے۔ تحریک انصاف کے بانی عمران خان کے متعلق حکومت کا کہنا ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ قانون کے عین مطابق ہے اور ریلیف کیلئے تحریک انصاف عدالتوں سے رجوع کرے۔

اطلاعات ہیں کہ حکومت نے احتجاج کو روکنے اور صورتحال کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے مختلف اقدامات کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ اسلام آباد کے داخلی اور خارجی راستوں پر سکیورٹی انتظامات کے تحت سیکڑوں کنٹینر رکھے جانے کی اطلاعات ہیں۔ اس ضمن میں کچھ پکڑ دھکڑ بھی متوقع ہے۔ عمران خان کی بہن علیمہ خان کی لاہور سے گرفتاری بھی اس کی ایک کڑی ہے۔ حکومت نے اس کا یہ جواز پیش کیا ہے کہ یہ اقدام امن عامہ سے متعلق خدشات کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ دکھائی دے رہا ہے کہ اس ساری صورتحال سے سیاسی درجہ حرارت مزید بڑھے گا۔ اور نتیجتاً عوام کی مشکلات میں بھی اضافہ ہوگا۔ اب ذرا پاکستان کے داخلی حالات پر نگاہ ڈالیں۔ ایک طرف فوج اور پولیس کے جوان دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کی قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہنگو میں چھ فوجی جوانوں کی شہادت، کوہاٹ میں 17 پولیس اہلکاروں کی شہادت سمیت 23 افراد کی ہلاکت، اور بلوچستان میں مسلسل سکیورٹی کارروائیاں اس بات کی غماز ہیں کہ ملک میں سکیورٹی کی صورتحال کس قدر سنگین ہے۔ احتجاج شروع ہوگا تو فوج اور پولیس کے جوان سکیورٹی معاملات کیساتھ ساتھ سیاسی احتجاج کے حوالے سے بھی ڈیوٹی دیں گے۔ جب بھی احتجاج شروع ہوتا ہے تو حکومت کو بھاری بھرکم پولیس نفری تعینات کرنا پڑتی ہے۔ پولیس کے جوان دن رات ڈیوٹی دیتے ہیں۔ احتجاج میں شریک سیاسی کارکنوں کی مار کھاتے ہیں اور گالیاں بھی۔ زخمی ہوتے ہیں۔ سر پھٹواتے اور ہسپتال پہنچ جاتے ہیں۔ اگرچہ دونوں جماعتیں عوام کے نام پر احتجاج کر رہی ہیں۔ لیکن نتیجہ یہ نکلے گا کہ جس طرح مہنگائی کا بوجھ ایک عام شہری کو ڈھونا پڑتا ہے۔ بالکل اسی طرح ان احتجاجوں کا بوجھ بھی عوام کو اٹھانا پڑے گا۔ فرض کیجئے کہ سڑکیں بند ہوتی ہیں تو سب سے پہلے عام شہری کا راستہ رکے گا۔ توڑ پھوڑ ہوتی ہے تو بھی عوام کے ٹیکس سے بنی املاک کو نقصان پہنچے گا اور بعد ازاں عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے ہی اس نقصان کا ازالہ ہوگا۔ ماضی کے احتجاج میں یہ بھی ہوا کہ احتجاج کرنے والے سیاسی کارکنوں نے ایمبولینسوں کو راستہ نہیں دیا۔ کسی شہری کے علاج میں تاخیر ہوئی۔ کسی کی جان چلی گئی۔ راستوں کی بندش کی وجہ سے طالب علم امتحانی مراکز میں نہیں پہنچ سکے۔ دیہاڑی دار مزدور اپنے کام پر نہیں جاسکے۔ ان کے بچوں کو بھوکا رہنا پڑا۔ دکاندار، ریڑھی والا، اپنا کاروبار نہیں کر سکا۔ دارالحکومت میں کسی کام سے آئے شہری خوار ہوتے رہے۔ تو کیا ہم سمجھ لیں کہ اب بھی عام شہری اس صورتحال کے لئے تیار رہیں؟

جماعت اسلامی کے بارے میں کہیں سننے کو ملا کہ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ سڑکوں کی بندش یا عام شہریوں کو مشکلات میں ڈالنے سے گریز کریں گے۔ البتہ تحریک انصاف کے طرز احتجاج سے ہم بخوبی آگاہ ہیں۔ اس صورتحال میں اسلام آباد ہائی کورٹ نے ایک 37 صفحاتی فیصلہ جاری کیا ہے کہ شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کا باعث بننے والی کوئی بھی سرگرمی آئین کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ دوسرے شہریوں کے بنیادی حقوق متاثر کرنے کی اجازت کہیں دی جاسکتی۔

منصفانہ عالمی نظام کا تقاضا

تاثرات — سید مجاہد علی

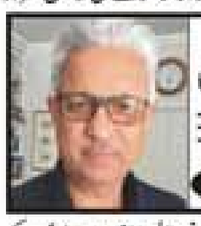

ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے دنیا سے اپیل کی ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین کی بنیاد پر ایک ایسے عالمی نظام کے قیام کے لیے مل کر کام کرے جو انصاف اور مشترکہ انسانی ارادے پر قائم ہو۔ جنگ کا سامنا کرنے والے ایک ملک کے صدر کی طرف سے یہ ایک نیک اور قابل قدر پیشکش ہے۔ تاہم جب تک کسی بھی لیڈر کے الفاظ اس کے عمل سے مترشح نہ ہوں تو ایسی باتوں کو اچھائی کا ڈھنڈورا پیٹنے سے زیادہ اہمیت نہیں دی جاسکتی۔ صدر پزشکیان سے ایک دن پہلے امریکی صدر نے بھی اپنی توصیف اور دنیا میں امن کے لیے اقدامات کے بارے میں بھاری بھرکم اسم ہائے صفات سے بھرپور کچھ ایسی ہی تقریر کی تھی۔ اور یہ دعویٰ بھی کیا تھا کہ اگر ایران معاہدہ نہیں کرتا تو وہ اسے تباہ و برباد کردیں گے۔ البتہ دونوں ملکوں کے صدور میں چند بنیادی تضادات موجود ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ بااختیار لیکن کسی حد تک امریکی عوام کے سامنے جوابدہ ہیں۔ جبکہ ایرانی صدر بے اختیار ہیں اور نہ ہی انہیں پاسداران کے علاوہ کسی کو جواب دینے کی ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے پزشکیان کی باتیں عمدہ اور خوشگوار ہونے کے باوجود ان میں وزن محسوس نہیں کیا جاسکتا کیوں کہ وہ ایک ایسے ناقص اور جابرانہ نظام کا پرزہ ہیں جس میں ایک انتہا پسند ٹولا ملک کو یرغمال بنا کر اس کی تباہی کا سبب بنا ہوا ہے۔ لیکن پزشکیان سمیت ملک کی ساری منتخب قیادت اس ٹولے کا 'بھونپو' بننے کے سوا کوئی کردار ادا کرنے کے قابل نہیں ہے۔ پزشکیان اپنی تمام تر نجابت و شرافت کے باوجود خود کو اس المناک صورت حال سے لاتعلق رہنے اور صدر ہونے کے باوجود جنگ زدہ ایرانی عوام کی سہولت کے لیے کچھ کرنے کے اہل نہیں ہیں۔ اور نہ ہی وہ صدارت کے منصب جلیلہ پر فائز ہونے کے باوجود امریکہ کے ساتھ جنگ بند کرانے میں کوئی کردار ادا کرنے کے قابل ہیں۔ ایسے میں ان کی باتیں ایک سخت گیر ملک کے آمرانہ نظام کے پروپیگنڈے سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتیں۔ اقوام متحدہ سے خطاب کرتے ہوئے مسعود پزشکیان نے امریکی و اسرائیلی بمباری سے ہونے والی تباہی اور معصوم بچوں کی ہلاکت کی تصاویر دکھا کر عالمی رائے عامہ کو متاثر کرنے کی کوشش ضرور کی۔ ایران میں ہونے والی تباہی و بربادی کے بارے میں ان کا بیان کردہ مرثیہ کچھ غلط بھی نہیں ہے لیکن ایرانی لیڈروں کو خود بھی اس حقیقت کا ادراک ہونا چاہیے کہ امریکی جارحیت کے بارے میں جو نکتہ وہ ایران میں ہونے والی تباہی کی تصاویر کے ذریعے دنیا کے سامنے لانا چاہ رہے تھے، اسے تو خود امریکہ کے حلیف ممالک کا میڈیا بلکہ بڑی حد تک متعدد امریکی میڈیا ہاؤسز بھی پیش کرتے رہے ہیں۔ لیکن مسعود پزشکیان اس تصویر کا وہ رخ دکھانے کے قابل نہیں تھے جس کا تعلق ایرانی عوام کے ساتھ ایک جابرانہ نظام حکومت میں برتے جانے والے سلوک سے ہے۔ امریکی حملے کو تو دنیا کے ہر انسان دوست شخص اور ہر مہذب حکومت نے غلط قرار دیا ہے لیکن کیا کسی ایرانی لیڈر نے بھی سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں تبدیلی کے لیے احتجاج کرنے والے لوگوں کو ہلاک کرنے کے وقوعہ پر بھی شرمندگی یا شرمساری کا اظہار کیا ہے۔ امریکہ کے تمام تر استعماری رویہ کے باوجود اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں ہے کہ وہاں کسی حد تک آزادی رائے حاصل ہے اور ملکی میڈیا اسے بلا دریغ استعمال کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکی بمباری کے منفی اثرات، میناب میں بچوں کی ہلاکت یا کسی امریکی حکومت کے غلط فیصلوں پر تنقید اور نکتہ چینی سے بھرپور رپورٹیں اور تبصرے پڑھنے کو مل جاتے ہیں۔ مسعود پزشکیان کو یہ جواب دینا چاہیے کہ کیا ایرانی میڈیا کو بھی پاسداران اور مذہبی رجعت پسند لیڈروں کی مرضی کے خلاف کوئی خبر یا رائے سامنے لانے کا حق حاصل ہے؟ جو صدر خود اپنے عوام کے بنیادی حقوق کی حفاظت نہ کرسکتا ہو بلکہ انہیں سلب کرنے والی قوتوں کا نمائندہ بنا ہوا ہو اس کی باتوں کے زیر اثر دنیا کیوں کر ایک ایسے عالمی نظام پر اتفاق کرلے گی جس میں انصاف کا بول بالا ہو؟ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے مسعود پزشکیان نے کہا 'ہمیں یہ اجازت نہیں دینی چاہیے کہ ہمارا عہد دوبارہ اس دور میں تبدیل ہو جائے جہاں صرف طاقتور ممالک کی مرضی چلے اور بالادستی قائم کرنے والی قوتیں دوسروں پر اپنی مرضی مسلط کریں۔ ہمیں ایسی دنیا نہیں بنانی چاہیے جہاں فوجی طاقت، حق وانصاف کی جگہ لے لے۔ دہشت گردی سیاست اور مذاکرات کا متبادل بن جائے۔ اور جنگ مکالمے اور سفارت کاری کی جگہ اختیار کرلے'۔ انہوں نے عالمی برادری کو تعاون کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ یہ دعوت کمزوری کے باعث نہیں بلکہ اپنی طاقت اور ثابت قدمی پر پختہ یقین کے ساتھ دی جارہی ہے۔ انہوں نے دنیا سے کہا کہ وہ ایک باوقار، بہتر اور سب کے لیے قابل احترام مستقبل کے بارے میں سنجیدگی سے غور کرے۔

یہ سب باتیں درست ہونے کے باوجود ایران کی سرکاری پالیسی میں دکھائی نہیں دیتیں۔ پھر ایرانی صدر باقی ماندہ دنیا کو ان سنہری اصولوں پر عمل کرنے کی دعوت کس بنیاد پر دے سکتے ہیں؟ ایران نے امریکہ کے ساتھ 'اعلان اسلام آباد' پر دستخط کرنے کے باوجود آبنائے ہرمز کو بند رکھنے کے لیے اس معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بحری جہازوں کو نشانہ بنایا۔ اس طرح ایک بار پھر امریکہ نے ایران پر حملے کیے۔ یوں جو جنگ ختم ہو رہی تھی، ایران کے پاسداران نے خود اسے اپنی عاقبت نا اندیشی کی وجہ سے پھیلانے کا اہتمام کیا۔ اسی پر اکتفا کرنے کی بجائے، یمن میں حوثیوں کے ذریعے سعودی عرب کے خلاف محاذ آرائی شروع کی گئی اور دنیا کو ایک نئے مالی اور سفارتی بحران کی طرف دھکیلا گیا۔ اس ماحول میں ایران کی طرف سے امن کی بات بے معنی اور حقائق کے برعکس ہے۔ ایران پر حملے تو اسرائیل اور امریکہ نے کیے لیکن اس نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ یہ حملے عرب ممالک میں امریکی اڈوں سے کیے جا رہے ہیں، مسلسل عرب ممالک کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ طرز عمل امن کی بجائے شرارت کی عکاسی کرتا ہے۔ ایران کا خیال ہے کہ امریکی حملوں میں تو عوام کا نقصان ہوتا ہے جو ہم 'برداشت' کر سکتے ہیں لیکن عرب ممالک پر حملوں سے پوری دنیا کی معیشت متاثر ہوگی جس کا فائدہ ایران کو ہو سکتا ہے۔ گویا ایرانی حکمران بھی درحقیقت اسی رویہ کا مظاہرہ کر رہے ہیں جو ٹرمپ یا امریکہ کی طرف سے دیکھنے میں آتا ہے۔ امریکہ اپنی عسکری طاقت کے زعم میں ایران جنگ کے ذریعے دنیا کو مشکل کی طرف دھکیل رہا ہے جبکہ ایرانی حکام اپنی اسٹریٹجک پوزیشن اور میزائلوں و ڈرونز کے ذریعے دنیا کو یرغمال بنائے ہوئے ہیں۔ جنگ کے آغاز سے ہی ایران کا یہ دعویٰ غلط ہے کہ عرب ممالک میں امریکی اڈوں کی وجہ سے اسے ان ممالک پر حملوں کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔ مسلمہ بین الاقوامی اصولوں کے تحت ہر خود مختار ملک خود یہ فیصلہ کرنے کا مجاز ہے کہ وہ کس ملک کے ساتھ کیسے تعلقات استوار کرنا چاہتا ہے۔ ایران ضرور مشرق وسطیٰ میں امریکی اڈوں کی بحث کو سفارتی ایجنڈے پر لانے کا تقاضا کر سکتا ہے جیسا کہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی استبداد کو سفارتی و سیاسی طور سے اٹھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

جماعت اسلامی کا فیصلہ

خورشید ندیم

جماعت اسلامی کی قیادت نے کیا درست فیصلہ کیا؟ کیا وہ حکومت کی بی ٹیم بن گئی؟

جماعت اسلامی اس لیے سڑکوں پر نکلی کہ پٹرول کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عام آدمی کیلئے جینا دوبھر کر دیا ہے۔ اس نے عوامی تشویش کو حکومت تک پہنچانے کیلئے ابلاغ کے میسر ذرائع استعمال کیے۔ اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ اس کے بعد اس کی قیادت نے سڑکوں پر نکلنے کا فیصلہ کیا۔ اس کی منزل مراد اسلام آباد تھی جہاں دھرنا دیا جانا تھا۔ مقصود نظام حکومت کو مفلوج کر کے اسے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنا تھا۔ حکومت گرانا اس دھرنے کا مقصد نہیں تھا۔ اسلام آباد کی طرف پیش قدمی سے پہلے جماعت اسلامی نے بڑے شہروں میں دھرنے دیے۔ دھرنے میں کتنے لوگ شریک ہوئے اس سے قطع نظر جماعت کے کارکنوں نے سڑکوں کو بند رکھا۔ جب بات نہیں بنی تو امیر جماعت اسلامی نے کراچی سے ریل گاڑی کے ذریعے اسلام آباد کی طرف روانہ ہونے کا فیصلہ کیا۔

اس تمام عرصے میں حکومت نے کہیں رکاوٹ نہیں ڈالی۔ کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔ جماعت کو پورا موقع ملا کہ وہ میڈیا پر اپنا نقطہ نظر بیان کرے۔ اس دوران میں حکومتی وفد مصروف رہا۔ ایک مذاکراتی عمل پر اتفاق ہوا۔ مذاکرات کے کئی ادوار ہوئے۔ جب جماعت کی قیادت نے محسوس کیا کہ مذاکرات نتیجہ خیز نہیں ہو رہے تو اس نے اسلام آباد کی طرف رخ کرلیا۔ حکومت نے اس دوران میں رابطہ استوار رکھا۔ ایک مرحلے پر وزیراعظم نے مداخلت کی اور جماعت اسلامی کے امیر سے اس یقین دہانی کے ساتھ دھرنا ملتوی کرنے کی درخواست کی کہ وہ امریکہ سے واپسی پر خود جماعت سے فیصلہ کن مذاکرات کریں گے اور ان کے مطالبے کو سنجیدہ لیا جائے گا۔

جماعت کے پاس اب دو راستے تھے۔ ایک یہ کہ وہ وزیراعظم کی درخواست کو قبول کرلے۔ اس میں یہ امکان پوشیدہ ہے کہ معاملہ کسی تصادم کے بغیر حل ہوسکتا ہے۔ حکومت نے اب تک جماعت کے حق احتجاج کا احترام کیا ہے۔ اس کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں کھڑی کی۔ یہی نہیں 'مذاکرات کا آغاز کیا اور حکومت کی اعلیٰ ترین شخصیت نے خود رابطہ کر کے 'سنجیدہ مذاکرات کا عندیہ دیا۔ اب اگر حکومت اپنا وعدہ پورا نہیں کرتی تو جماعت اسلامی اسلام آباد کی طرف رخ کرسکتی ہے۔ دوسرا راستہ یہ تھا کہ وہ مطالبہ تسلیم کیے جانے تک دھرنے پر اصرار کرتی اور اسلام آباد کی طرف سفر جاری رکھتی۔ حکومت یہ اعلان کر چکی ہے کہ وہ کسی کو اسلام آباد پر چڑھائی کی اجازت نہیں دے گی۔ اگر جماعت کے کارکن اسلام آباد آتے تو تصادم ناگزیر تھا۔ جماعت اسلامی کے پاس اتنی افرادی قوت نہیں کہ وہ تادیر شہر کو بند رکھ سکتی مگر تصادم سے بچنا مشکل ہوتا کہ جماعت کے کارکن نظریاتی ہیں اور وہ اس سیاست کو بھی جہاد فی سبیل اللہ سمجھتے ہیں۔ یوں پٹرول کی قیمت اپنی جگہ رہتی اور اس کے ساتھ کئی المناک کہانیاں ہماری یادداشت کا حصہ بن جاتیں۔ ملک فساد کی نذر ہو جاتا۔ برباد معیشت مزید برباد ہو جاتی۔ دھرنا حکومت کے بجائے عوام کی کمر توڑ دیتا۔ اخلاق' قانون اور عقل تینوں کا تقاضا ایک ہی تھا: جماعت کی قیادت پہلے راستے کا انتخاب کرے۔ اس نے یہی کیا۔ کارکنوں کے جان ومال کی حفاظت قیادت کی ذمہ داری ہے۔ وہ قیادت بصیرت سے عاری ہے جو اپنے سیاسی مفاد کیلئے عام آدمی کی زندگی کو خطرات میں ڈالتی ہے۔ جو اپنے کارکنوں کو ریاست کے مدمقابل لاکھڑا کرتی ہے۔ جماعت کی قیادت کا مفاد اگرچہ ذاتی نہیں مگر اس کے باوجود کارکنوں کو غیر ضروری مشقت میں ڈالنا بھی مناسب نہ ہوتا۔ ریاست کے غلط اقدام کے خلاف کلمہ حق بلند کرنا اور اس سے متصادم ہونا دو مختلف باتیں ہیں۔ مولانا مودودی کی زندگی میں جماعت اسلامی کی حکمت عملی یہ رہی ہے کہ اس نے ... کو ایک ناجائز حکومت کہا مگر اس کے خلاف بغاوت نہیں کی۔ اپنا مقدمہ عدالت کے سامنے پیش کیا اور قانون کو بھی ہاتھ میں نہیں لیا۔ مجھے خوشی ہے کہ جماعت اسلامی کی قیادت نے اپنی اس روایت کو برقرار رکھا اور اپنے کارکنوں کو ریاست کے ساتھ ایک بے نتیجہ تصادم کے حوالے نہیں کیا۔ جماعت اسلامی کو چاہیے کہ وہ طعنہ واستہزا کو خاطر میں لائے نہ تنقید کو۔ اس کے فیصلے نے یہ پیغام دیا ہے کہ جماعت تصادم نہیں چاہتی۔ اگر معاملہ پُرامن طریقے سے حل ہوتا ہے تو یہ اس کی ترجیح ہے۔ اب ذمہ داری حکومت کی ہے کہ وہ اپنے وعدے پر قائم رہے اور جماعت کے ساتھ سنجیدہ مذاکرات کرے۔ ایسے مذاکرات جن کے نتیجے میں عوام کو خوش خبری ملے۔ میرا تجزیہ ہے کہ تحریک انصاف کے ساتھ بھی یہ معاملہ کیا جاسکتا ہے اگر اس کی قیادت چاہے۔ اس راہ میں دو رکاوٹیں ہیں۔ ایک یہ کہ تحریک انصاف پہلے دن سے حکومت کے ساتھ مذاکرات پر آمادہ نہیں۔ اس نے حکومت کے بجائے کسی اور کو اپنا حریف سمجھا اور عمران خان صاحب بضد رہے کہ وہ ان ہی سے بات کریں گے۔

آواز، وہ جادو سا جگاتی ہوئی آواز

اظہار خیال — عمران یعقوب خان

کچھ آوازیں صرف سنی نہیں جاتیں' دل میں اترتی ہیں۔ کچھ فنکار اپنے عہد کا حصہ نہیں رہتے' وہ خود ایک عہد بن جاتے ہیں۔ نور جہاں بھی ایسی ہی ایک شخصیت تھیں۔ برصغیر کی موسیقی کی تاریخ لکھی جائے تو ان کا ذکر محض ایک گلوکارہ کے طور پر نہیں' ایک ایسی فن کارہ کے طور پر ہوگا جس نے آواز کو ایک تہذیبی شناخت بنا دیا' موسیقی کو نئے معنی پہنا دیے۔ وقت گزر گیا' فلمیں بدل گئیں' موسیقی کے انداز بدل گئے' مگر ان کی آواز آج بھی زندہ ہے۔ شاید بڑے فن کار کی یہی پہچان ہوتی ہے کہ زمانہ اسے پیچھے چھوڑنے کی کوشش کرتا ہے' مگر وہ زمانے کے ساتھ چلنے کے بجائے خود زمانے کی یاد بن جاتا ہے۔ ذکر ہے پاکستانی موسیقی کی اس آواز کا جسے خاموش کرنا وقت کے بس میں نہیں۔ اپنی پیدائش کے سو سال بعد بھی وہ جنوبی ایشیا کی مقبول ترین گلوکاراؤں میں سے ایک ہیں۔ ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر خود ہی اس سوال کا جواب تلاش کیجئے کہ پاکستانی اور بھارتی فلم انڈسٹری کا تذکرہ نور جہاں کے ذکر کے بغیر مکمل ہوسکتا ہے؟ فلم 'کیلی' میں اسد امانت علی کے گائے ہوئے اس گیت میں شباب کیرانوی کا مخاطب جانے کون تھا' لیکن مجھے لگتا ہے کہ گیت ملکہ ترنم نور جہاں کی آواز پر لکھا گیا تھا:

آواز وہ جادو سا جگاتی ہوئی آواز
مدہوش دلوں کو بناتی ہوئی آواز
کلیوں کے چٹکنے کی صدا ہم نے سنی ہے
بلبل کے چہکنے کی صدا ہم نے سنی ہے
شیشوں کے کھنکنے کی صدا ہم نے سنی ہے
لیکن وہ کہاں ہوش اڑاتی ہوئی آواز
آواز وہ جادو سا جگاتی ہوئی آواز

ان دنوں 21 ستمبر 1926ء کو پیدا ہونے والی برصغیر کی معروف ترین گلوکارہ ملکہ ترنم نور جہاں کی 100 ویں سالگرہ کی تقریبات منائی جارہی ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ دنیا سے رخصت ہو چکے کسی فرد کی سالگرہ منانے کا کیا مقصد ہوتا ہے اور یہ منانی بھی چاہیے یا نہیں' لیکن چونکہ ایک خاص موقع ہے تو ہم بھی کچھ دیر کے لیے ان کی یاد میں بزم آرا ہو جاتے ہیں۔ گزشتہ صدی کے ربع دوم کے آغاز میں جب برصغیر میں فلم انڈسٹری نئی انگڑائی لے رہی تھی اور بغیر آواز کی فلموں سے آواز والی فلموں کے دور میں داخل ہو رہی تھی تو ایک چھوٹے سے قصبے میں ایک نئی آواز بھی سروں میں ڈھل رہی تھی۔ یہ اللہ وسائی کی آواز تھی جس نے اپنے گھرانے کی روایت کے مطابق بچپن ہی سے گانا سیکھنا شروع کر دیا تھا۔ سات برس کی عمر میں اللہ وسائی اپنی بہن اور اپنی کزن کے ساتھ قصور اور آس پاس کے علاقوں میں لگنے والے میلوں میں گانے گایا کرتی تھیں۔ اس وقت کسی کو معلوم نہ تھا کہ ایک روز یہ آواز برصغیر کے کونے کونے میں پھیل جائے گی اور اللہ وسائی نور جہاں بن کر حقیقتاً پوری دنیا میں اپنی آواز کا نور پھیلا دے گی۔ 1933-34ء ... تک اللہ وسائی اور ان کی بہنوں کا نام قصور اور لاہور کے تھیٹروں میں معروف ہو چکا تھا۔ یہ تھیٹر ہی نور جہاں کو فلمی دنیا تک لے کر آئے۔

یہ حقیقت بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگی کہ لتا منگیشکر کو انڈین فلم انڈسٹری میں متعارف کرانے والی بھی نور جہاں تھیں' اور اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اگر تقسیم ہند کے بعد نور جہاں بھارت میں رہنے کا ارادہ کر لیتیں تو پھر لتا منگیشکر اور آشا بھوسلے کا کیریئر نہ ہوتا جو اس وقت ہے۔ ملکہ ترنم نور جہاں مہدی حسن کی بہت بڑی مداح تھیں۔ وہ اکثر کہا کرتی تھیں کہ مہدی حسن تم اتنے مشکل سُر اتنی آسانی سے کیسے لگا لیتے ہو؟ نور جہاں کو موسیقی کے رموز اور سروں پر اتنا عبور حاصل تھا کہ وہ موسیقار کی ہدایات کے مطابق چند منٹوں میں گانے کو سمجھ لیتی تھیں اور پھر بغیر کسی ریہرسل کے براہ راست ہی گانا ریکارڈ کرا دیا کرتی تھیں۔ وہ جب مائیک پر آتی تو یوں لگتا جیسے سُر خود اس کے سامنے دست بستہ کھڑے ہوں۔ نور جہاں صرف ایک نام نہیں' برصغیر کی موسیقی کی تاریخ کا وہ تابندہ باب ہے جس پر وقت کا کوئی فریب اثر انداز نہیں ہو سکا۔ آواز میں ایسی کھنک' ایسا سوز اور ایسی تان کہ سننے والا دنگ رہ جائے۔ نور جہاں کی شخصیت میں ایک نمایاں ترین خود اعتمادی تھی۔ انہوں نے فن کی دنیا میں اپنی جگہ کسی رعایت سے نہیں اپنی صلاحیت سے بنائی۔ ان کی آواز کی گرفت' تلفظ' ادائیگی اور جذباتی قوت نے انہیں اپنے ہم عصروں سے ممتاز کیا۔

میلوڈی کوئین کے گیت چھ دہائیوں تک فلموں کی کامیابی کی ضمانت بنے رہے۔ مداح ان کی آواز کا ترنم آج تک نہیں بھولے۔ سروں کی ملکہ میڈم نور جہاں نے جو گایا امر ہو گیا۔ ایک ریکارڈ کے مطابق ملکہ ترنم نور جہاں نے 995 فلموں کے لیے دس ہزار سے زیادہ نغمے ریکارڈ کرائے۔ غیر فلمی نغمے' غزلیں' گیت اس کے علاوہ ہیں۔

نور جہاں ایک اچھی فنکارہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھی ماں بھی تھیں۔ ان کی بیٹیاں بتاتی ہیں کہ شوہر سے علیحدگی کے باوجود وہ پورے گھر کا بہت خیال رکھتی تھیں اور ہمیں کھانا اپنے ہاتھوں سے بنا کر کھلاتی تھیں۔ ایک مصروف ترین شوبز لائف کے ساتھ گھریلو زندگی کو بھی پورا وقت دے پانا اور بچوں کا ہر طرح سے خیال رکھنا بڑی بات ہے۔

معروف صحافی طاہر سرور میر اپنے ایک مضمون میں یوں رقم طراز ہیں: ملکہ ترنم نور جہاں کی فلمی دنیا میں حیثیت وی وی آئی پی کی سی رہی۔ ان کے ڈرائیور سے لے کر باورچی تک اور ان کے استاد سے لے کر ڈھولک نواز تک' سبھی نگار خانوں میں وی وی آئی پی سمجھے جاتے اور سب کو پروٹوکول دیا جاتا۔ ملتان روڈ پر واقع تینوں فلمی سٹوڈیوز میں ایک جگہ ایسی مختص ہوتی تھی جہاں ملکہ ترنم نور جہاں کی گاڑی پارک ہوتی تھی۔ اس جگہ کوئی اور گاڑی پارک نہیں کر سکتا تھا۔ نور جہاں کی گاڑی جب نگار خانوں میں داخل ہوا کرتی تو لوگ احتراماً راستے سے ہٹ جایا کرتے تھے۔ نور جہاں کے دو ڈرائیور تھے جن کے نام فاروق اور امیر تھا اور نور جہاں خود کھانا کھانے سے پہلے ان دونوں کے کھانے کا اہتمام کرتی تھیں۔ ایک مرتبہ گھریلو ملازمہ بانو کو جھڑک کر نور جہاں عجلت میں سٹوڈیو نکل گئیں لیکن تھوڑی دیر بعد گھر واپس آئیں اور بانو سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی کہ بانو جب تک تم مجھے معاف نہیں کرو گی میں ریکارڈنگ پر نہیں جاؤں گی۔ اس پر بانو نے نور جہاں کو گلے لگا لیا اور دونوں دیر تک روتی رہیں۔ اس کے بعد نور جہاں نے اپنے آنسو پونچھے اور ریکارڈنگ کے لیے سٹوڈیو گئیں۔ ایسے 'کرّ و فر' والی خاتون اندر سے اتنی نرم' دیکھنے والے اور سننے والے حیران رہ جاتے ہیں۔

معروف گلوکار ڈاکٹر امجد پرویز نے میلوڈی کوئین نور جہاں کے عنوان سے ڈیلی ٹائمز میں متعدد اقساط پر مبنی مضامین کا ایک پورا سلسلہ تحریر کیا جو خاصے کی چیز ہے اور نور جہاں کی زندگی کے ہر پہلو کو کھول کر بیان کرتا ہے۔ میرے خیال میں نور جہاں کی پوری زندگی کو باقاعدہ تحریری شکل دی جانی چاہیے۔ یہی نہیں ان کی زندگی پر ایک پوری بھرپور ٹی وی سیریل یا فلم بھی ضرور بننی چاہیے۔

حکمرانوں کے قول وفعل کا تضاد

اظہار خیال — خالد مسعود خان

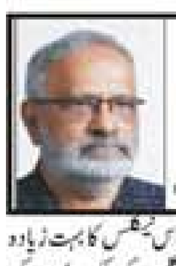

اب تو خیر سوشل میڈیا کا زمانہ ہے اور کوئی چیز زیادہ دیر چھپی نہیں رہتی۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ جھوٹ بہرحال سامنے آ جاتا ہے۔ اس بات پر ضرور بحث ہوسکتی ہے کہ جھوٹ کو کتنے عرصے تک پردے میں رکھا جا سکتا ہے' لیکن یہ بات طے ہے کہ سچائی بالآخر سامنے آ جاتی ہے۔ جب سوشل میڈیا کا زمانہ نہیں تھا' تب جھوٹ اس تیزی سے آشکار نہیں ہوتا تھا جیسا کہ اب ہو رہا ہے۔ اس زمانے میں جھوٹ بولنے والے یہ سمجھتے تھے کہ ان کا جھوٹ چھپ جائے گا۔ ویسے بھی ہر جھوٹ بولنے والے کو ہمیشہ یہ خوش فہمی رہی ہے کہ اس کا جھوٹ عیاں نہیں ہوگا' یا وہ اسے سچ ثابت کر دے گا' لیکن سوشل میڈیا کی مادر پدر آزادی کے دور میں تو اب اس چیز کا امکان مزید کم ہو گیا ہے کہ جھوٹ کو زیادہ دیر تک چھپایا جا سکے۔

ہمارے حکمران بلکہ ہمارے کیا' دنیا بھر کے حکمران اپنے ہر جھوٹ کے بارے میں یقین رکھتے ہیں کہ بھلا ان کے منہ سے نکلی ہوئی بات جھوٹ کیسے ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے بھونپو عوام کو یہ بات باور کرانے میں لگے رہتے ہیں کہ ہمارے حکمران معصوم عن الخطا کے درجے پر فائز ہیں اس لیے وہ جھوٹ نہیں بول سکتے لہٰذا ہم لوگوں کا اس بات پر ایمان ہونا چاہیے کہ وہ جو بھی کہہ رہے ہیں بس وہی سچ ہے۔

اگست 1997ء میں لندن کے مشہور جیولر 'شاتیلا' (Chatila) سے ہیروں اور نیلم کا ایک قیمتی سیٹ جس میں ایک نیکلس' بالیاں' کڑا اور ایک انگوٹھی شامل تھی' خریدا گیا۔ خرید کے وقت اس کی قیمت ایک لاکھ 17 ہزار برطانوی پاؤنڈ تھی' جو آج کے حساب سے تقریباً 4 کروڑ 35 لاکھ روپے تھی۔ ان زیورات کی قیمت کا کچھ حصہ نقد اور بقیہ رقم بومر فنانس نامی آف شور کمپنی کے ذریعے ادا کی گئی' جس کے بینفشل آصف علی زرداری تھے۔ زرداری صاحب کی کمپنی کی جانب سے ادائیگی کے باعث اس جیولری سیٹ کی ملکیت کی کڑیاں بینظیر بھٹو سے جا ملی تھیں۔ اس دور میں اس نیکلس کا بہت زیادہ شور اٹھا۔ اپوزیشن اس نیکلس کی ملکیت' اس کی قیمت' اس کی خریداری اور اتنی بڑی رقم کے بارے میں سوالات اٹھانے لگ گئی۔ جب یہ شور وغوغا زیادہ بلند ہوا تو بینظیر بھٹو نے بڑے واضح الفاظ میں اس قسم کے کسی نیکلس کی خریداری اور ملکیت سے صاف انکار کر دیا۔ انہوں نے بڑے تیقن سے کہا کہ ان کے پاس ایسا کوئی نیکلس نہیں اور یہ سب الزامات ان پر بہتان ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ساری باتیں محض الزام کی حیثیت رکھتی ہیں جو اپوزیشن ان کی سیاسی کردار کشی کے لیے ان پر لگا رہی ہے' ان کا دامن اس قسم کی چیزوں سے پاک ہے اور وہ ایسی کسی بھی شے کی ملکیت سے انکار کرتی ہیں۔ ان کے اس بیان پر پیپلز پارٹی کے ڈھنڈورچیوں نے بھی یہ بیان کورس کی شکل میں دہرانا شروع کر دیا کہ بی بی کی ملکیت میں کوئی نیکلس ونیکلس نہیں اور یہ سارے الزامات جھوٹ پر مبنی ہیں۔

تین ماہ بعد نومبر 1997ء میں مسلم لیگ کی حکومت آ گئی۔ بینظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کے خلاف ایس جی ایس اور کوٹیکنا کرپشن کیسز کی تحقیقات شروع ہو گئیں۔ جون 1998ء میں سوئس عدالت کے تفتیشی جج کی ہدایت پر یہ زیورات بینک لاکر سے نکال کر سوئس حکام کے حوالے کر دیے گئے۔ اگست 2003ء میں عدالت نے منی لانڈرنگ کے الزام میں آصف علی زرداری اور بینظیر بھٹو کو چھ ماہ کی معطل شدہ سزا سناتے ہوئے ان کے اکاؤنٹس منجمد کر دیے اور غیر قانونی رقم سے خرید کردہ ان زیورات کو حکومت پاکستان کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔ بعد ازاں ان زیورات کی ملکیت سے انکار کرنے والی بینظیر بھٹو نے پینترا بدلتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ زیورات ان کے شوہر آصف زرداری نے تحفے میں دیے تھے مگر انہوں نے یہ تحفہ قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ (نومبر 2014ء میں بومر فنانس نامی آف شور کمپنی نے ان زیورات کی ملکیت کا دعویٰ کر دیا مگر عدالت نے ان کی ملکیت کا دعویٰ مسترد کرتے ہوئے ان زیورات کو آصف زرداری اور بینظیر بھٹو کی ملکیت قرار دیا)۔ جب ملکیت کا معاملہ کھل کر آشکار ہو گیا تو بینظیر بھٹو نے فرمایا کہ وہ تین پشتوں سے وزیراعظم ہیں' کیا وہ ایک نیکلس بھی نہیں خرید سکتیں؟ پیپلز پارٹی کے جیالوں نے بجائے یہ سوال کرنے کے کہ پہلے غلط بیانی کیوں کی اور بعد میں عدالتی فیصلے کے بعد ان کو کیسے یاد آیا کہ وہ تین پشتوں سے وزیراعظم ہیں اور یہ سیٹ خرید سکتی ہیں' دوبارہ کورس میں راگ الاپنا شروع کر دیا کہ ان کی لیڈر تین پشتوں سے وزیراعظم ہیں کیا وہ زیورات کا ایک سیٹ بھی نہیں خرید سکتیں؟ تب اس جھوٹ کا پردہ مکمل طور پر فاش ہونے میں سترہ سال کا عرصہ لگا۔ لیکن اب سوشل میڈیا کی تیز رفتاری نے سب کچھ بدل کر رکھ دیا ہے۔ ایک پنجابی کہاوت ہے کہ اگر آپ بنیاد ٹیڑھی رکھیں تو اس کے بعد دیوار کو خواہ آسمان تک لے جائیں' وہ سیدھی نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح اگر آپ کسی بات کی بنیاد جھوٹ پر رکھیں تو اس پر سچائی کی دیوار کبھی بھی سیدھی کھڑی نہیں کی جاسکتی۔ ایک جھوٹ کو چھپانے کے لیے جھوٹ در جھوٹ کی ضرورت پڑتی ہے جبکہ سچ اپنی دلیل خود ہوتا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے حکومت پنجاب کے ملکیتی سرکاری جہاز پر لندن میں اپنی بیٹی کی گریجوایشن کے سوقصدہ ذاتی دورے کے بعد کہا کہ ہاں! میں سرکاری جہاز پر لندن گئی تھی اور میں آئندہ بھی اس پر جاؤں گی۔ آخر میں ناقدین کو چڑانے کے لیے کہا 'تھینک یو ویری مچ'۔ یہ قلمکار وزیراعلیٰ کی اس گفتگو پر صرف لکھ ہی سکتا ہے وزیراعلیٰ کو روک تو نہیں سکتا۔ تاہم صرف اتنی عرض ہے کہ اگر یہ بیان اس جہاز کی خرید کے روز اول ہی دے دیا جاتا تو ٹیلیوں کو سو پینترے بدل بدل کر جھوٹ نہ بولنا پڑتا۔ اس جہاز کا جو سفر پنجاب ایئرلائن سے شروع ہوا تھا' اس کا اختتام لندن کے ذاتی دورے پر نہ کرنا پڑتا۔ بیان آیا کہ اس دورے پر خرچ ہونے والے تمام تر اخراجات جو کہ مبلغ پونے تین کروڑ روپے بنتے تھے' وزیراعلیٰ نے اپنی جیب سے ادا کیے ہیں۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ جب میاں نواز شریف وزارت عظمیٰ کے دوران لندن سے اپنا علاج کروا کر واپس آئے تو ان کے کسی وزیر نے اسمبلی میں بھی بیان دیا تھا کہ اس علاج اور دورے کے سارے اخراجات میاں نواز شریف صاحب نے ذاتی جیب سے ادا کیے ہیں۔ بعد میں علم ہوا کہ دیگر سارے اخراجات کے علاوہ لندن میں رہائش پذیر دو عدد خوشحال بیٹوں کے ہوتے ہوئے ایک علیل باپ نہ صرف بازار سے سرکاری خرچ پر کھانا منگواتا رہا بلکہ ٹپس' ٹیکسی اور اخبارات وغیرہ کے بل بھی حکومت پاکستان کے کھاتے سے ادا کیے گئے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایسے عالم میں جب قوم کو سادگی اور بچت کا بھاشن بھی سنایا جا رہا ہے' 'میری مرضی' پر قدغن لگاتے ہوئے امرا اور صاحب حیثیت افراد کو بھی شادی پر ون ڈش کا پابند کیا جا رہا ہے' حکمران خواہ اپنا پیسہ ہی سہی' اس طرح لگژری جہاز کے سفر پر کس طرح لٹا سکتے ہیں؟

نیویارک اجلاس: عالمی امن کا نادر موقع

وفاق نامہ — رشید صافی

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہو رہا ہے جب مشرق وسطیٰ کی جیو پولیٹیکل اور جیو اکنامک صورتحال شدید تناؤ اور عدم استحکام کا شکار ہے۔ عالمی برادری کی تمام تر توجہ نیویارک میں جمع ہونے والے دنیا بھر کے رہنماؤں پر مرکوز ہے' جہاں تنازعات کے حل اور پائیدار امن کی بحالی کیلئے سفارتی کوششیں تیز تر ہو چکی ہیں۔ اس اہم عالمی فورم پر ایرانی صدر کی شرکت اور امریکی صدر کی جانب سے ان سے ممکنہ ملاقات کے اشاروں نے امید پیدا کی ہے۔ امریکہ اور ایران کے مابین طویل عرصے سے کشیدگی اور گزشتہ کچھ مہینوں سے بالواسطہ تصادم کے بعد یہ اجلاس فریقین کو اختلافات پر گفتگو کرنے اور بحران کے پرامن حل کی سمت پیش رفت کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ مذاکرات میں تعطل آنے کے بعد متحارب گروہ اور متعلقہ فریقین مذاکرات کی میز پر بیٹھنے سے گریزاں رہے ہیں' جس کی وجہ سے خطے میں فوجی تصادم اور عدم استحکام کا دائرہ مسلسل پھیلتا چلا گیا۔ اس تناظر میں اقوام متحدہ کا یہ فورم تمام بااثر عالمی طاقتوں اور علاقائی ممالک کو ایک ایسا تاریخی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جہاں وہ تمام متحارب گروہوں کو لچک دکھانے اور گفت وشنید کا راستہ اختیار کرنے پر قائل کر سکیں۔ اگر اس موقع پر سفارتی لچک نہ دکھائی گئی اور یہ سنہری موقع ضائع کر دیا گیا تو اس کے نتائج نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کیلئے بے حد ہولناک ہو سکتے ہیں۔ امریکی قیادت کی جانب سے ایران کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے' یہ صورتحال پورے خطے کے امن کیلئے خوفناک ہے۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ مکمل تباہی کا راستہ' شدید ترین اقتصادی تنہائی یا پھر جامع وحتمی معاہدے تک پہنچنے کیلئے براہ راست مذاکرات۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بحران کی سنگینی اب انتہائی نکتے پر پہنچ چکی ہے۔

امریکی قیادت کی طرف سے دھمکیوں کے باوجود سفارتی سرگرمیوں اور بین الاقوامی مذاکراتی میکانزم کو دیکھتے ہوئے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ مزید کسی بڑے ملٹری ایڈونچر یا ہمہ گیر جنگ کی نوبت نہیں آئے گی اور اقوام متحدہ کے اجلاس کے اختتام سے قبل دنیا کو امن کی بحالی کا پیغام مل سکے گا۔ اس سلسلے میں ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا تہران سے نیویارک روانگی کے دوران دوحہ میں مختصر قیام اور قطری حکام سے مشاورت ایک اہم پیش رفت قرار دی جاسکتی ہے۔ قطر امریکہ اور ایران کے مابین جاری شدید ترین تناؤ میں ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان بھی خطے میں امن کیلئے کوشاں ہے۔ ایرانی حکام کی جانب سے ثالثوں کے ذریعے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کے خاتمے سے متعلق شرائط کا تبادلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ تہران بھی معاشی وفوجی توازن برقرار رکھتے ہوئے کسی تصفیے کا خواہشمند ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کشیدگی اور جنگ کا خاتمہ محض امریکہ یا ایران کی سیاسی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ پوری دنیا بالخصوص توانائی برآمد کرنے والے خلیجی ممالک کی اشد معاشی ضرورت بن چکا ہے۔ سعودی عرب اور قطر جیسے تیل اور قدرتی گیس پیدا کرنے والے اہم ترین ممالک فوری جنگ بندی اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی مکمل آزادی کے خواہشمند ہیں کیونکہ توانائی کی سپلائی چین متاثر ہونے کے باعث ان کی معیشتیں شدید دباؤ اور غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو چکی ہیں۔ قطر انرجی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سعد الکعبی نے حال ہی میں خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں جاری بحران کے باعث کمپنی کے اہم ترین ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد میں تاخیر کا خدشہ پیدا ہو چکا ہے کیونکہ بحری رکاوٹوں کی وجہ سے ضروری مشینری اور آلات وقت پر پہنچنا ممکن نہیں رہا۔ نیویارک میں منعقدہ معاشی فورم کے دوران قطری حکام نے واضح کیا کہ قطر کو ایل این جی کی پیداوار اور برآمدات میں مسائل کا سامنا ہے۔ اگر آبنائے ہرمز کو دوبارہ محفوظ جہاز رانی کیلئے مکمل طور پر کھول دیا جائے تو کچھ ہی ہفتوں کے اندر پیداواری اور تجارتی سرگرمیاں معمول پر لائی جاسکتی ہیں۔ اگر کشیدگی طویل ہوتی ہے تو شمال مشرق فیلڈ ڈویلپمنٹ جیسے بڑے منصوبوں کی 2027ء اور شمال جنوب فیلڈ منصوبے کی 2028ء تک متوقع پیداواری آؤٹ پٹ کے شیڈول شدید متاثر ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب کی تیل تنصیبات کی صورتحال بھی کچھ مختلف نہیں ہے جہاں حوثی ملیشیا کے بیلسٹک میزائل اور ڈرون حملوں نے توانائی کی عالمی مارکیٹ کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اگرچہ ترکیہ' پاکستان اور خطے کے دیگر ممالک نے سعودی عرب پر ہونے والے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور علاقائی امن کو تباہ کرنے والے عناصر کو سخت نتائج سے خبردار کیا ہے۔ پاکستان دنیا کو بحران سے بچانے کیلئے بھی سرگرم ہے تاکہ خطے کو ممکنہ تباہی سے بچایا جاسکے۔

ایران یہ تاثر دے رہا ہے کہ وہ پوری استقامت کے ساتھ کھڑا ہے' تاہم اس کی معیشت بھی شدید متاثر ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایران طاقت کے ساتھ ساتھ سفارتکاری کا حامی بھی ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر باقر قالیباف نے پارلیمنٹ سے خطاب میں اس کی نشاندہی کی کہ جنگوں کا آغاز تو آسانی سے ہو جاتا ہے اور اس پر بڑی بڑی باتیں کی جاتی ہیں لیکن اس کے حتمی' موثر اور پرامن خاتمے کیلئے کوئی واضح اور ٹھوس لائحہ عمل موجود نہیں ہوتا۔ انہوں نے ایران کی حکمت عملی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ تہران دفاعی محاذ پر اپنی فوجی طاقت کا بھرپور استعمال کرے گا تاکہ دشمنوں کو پیچھے دھکیلا جا سکے' تاہم مناسب اور موزوں وقت آنے پر میدان جنگ میں حاصل ہونے والی کامرانیوں کو مستقل سیاسی تصفیے میں بدلنے کیلئے سفارتکاری اور بالواسطہ مذاکرات سے ہی کام لیا جائے گا۔ اسی سفارتی عمل کو آگے بڑھاتے ہوئے ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی کے مطابق تہران نے ثالثوں کے ذریعے واشنگٹن کو مذاکرات کی دوبارہ بحالی کیلئے سات بنیادی شرائط پیش کر دی ہیں اور اب امریکی قیادت کے جواب کا انتظار ہے۔ ان شرائط میں تمام محاذوں پر فوجی معرکہ آرائی کا مکمل خاتمہ' امریکہ میں منجمد ایرانی مالیاتی اثاثوں کی فوری بحالی اور بحری ناکہ بندیوں کے خاتمے کی شرائط شامل ہیں۔ تاہم جب بھی دو اہم طاقتیں سفارتکاری کے ذریعے مذاکرات کی میز پر آتی ہیں تو ہر فریق زیادہ سے زیادہ حاصل کر کے خود کو فاتح ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس سے قبل کے مذاکراتی ادوار بھی اسی لیے ناکامی کا شکار ہوئے کیونکہ بعض فریقوں نے عوامی ومیڈیا کے دباؤ کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیا اور سیاسی ہزیمت کے خوف سے دوبارہ جارحانہ حکمت عملی اپنائی۔

اگر اب بھی امریکہ کی جانب سے مذاکرات کے عمل کے ساتھ دھمکیوں اور اقتصادی دباؤ کا سلسلہ جاری رہا تو پرامن حل کی تمام تر کوششیں ناکام ہو سکتی ہیں۔

بقیہ 1 میر سرفراز بگٹی

حصہ نہ بنیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹ کریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت صرف میرٹ پر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر سو فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم نے ترقیاتی پروگرامز کے معائنے کا آغاز ان کے اپنے حلقے سے کیا، تاکہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ احتساب کا عمل بلا امتیاز ہوگا انہوں نے کہا کہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں آ رہی ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کو فعال کیا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، شفافیت، جوابدہی اور نوجوانوں کے لیے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے۔ بعد ازاں ورکشاپ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سمیت ملک سے آئے ہوئے شرکاء کے سوالات کے جواب دیے اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے لیپ ٹاپ بھی دیے، ڈھائی گھنٹے سے زائد وقت پر محیط اس سوال و جواب کے سیشن میں میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے تاریخی حقائق، صوبے کی موجودہ صورتحال، حکومتی اقدامات، گورننس سمیت مختلف موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی۔

بقیہ 2 سیکورٹی فورسز

گلستان سیکٹر پر جارحیت کی کوشش پر سیکورٹی فورسز نے بروقت جوابی کارروائی کی۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ جارحیت کی کوشش کے دوران موثر جوابی کارروائی میں متعدد افغان طالبان مارے گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز اور افغان طالبان کے درمیان فائرنگ کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔ سرحدی علاقے میں پاکستان کی سیکورٹی فورسز مکمل طور پر چوکس ہیں۔ دوسری جانب۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان نے افغانستان کے اندر ان دس مقامات کو فضائی کارروائی میں نشانہ بنایا ہے جہاں ڈرونز کا ذخیرہ تھا اور ڈرونز لانچر موجود تھے ان لانچر اور ذخیرے کو تباہ کر دیا گیا ہے اس علاقے سے افغان طالبان رجیم نے 23 ستمبر کو آٹھ ڈرونز پاکستانی حدود میں بھیجے تھے۔ تفصیلات کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں وزیر اطلاعات نے 23 ستمبر کو افغان سرزمین سے پاکستان کی جانب آنے والے ڈرونز کی کارروائی کو پاکستان کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی فضائی دفاعی نظام نے تمام دراندازی ڈرونز کو ان کے ممکنہ اہداف تک پہنچنے سے قبل شناخت، ٹریک اور ناکارہ بنا دیا، جس کے بعد پاکستان نے اپنے دفاع کے حق کے تحت افغانستان میں ڈرونز کی لانچنگ اور ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے 10 مقامات کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے افغان طالبان حکومت اور اس کے رابطہ کاروں کے سامنے افغان سرزمین پر دہشت گرد پناہ گاہوں اور معاون نیٹ ورکس کی موجودگی پر متعدد بار اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف قابل اعتماد اور قابل تصدیق کارروائی کے بجائے افغان طالبان حکومت کی جانب سے پاکستان کے خلاف ڈرون کارروائیوں نے صورتحال کو مزید پیچیدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا پاکستان نے اپنی خود مختاری کے دفاع کے حق کو استعمال کرتے ہوئے افغانستان میں ان 10 مقامات پر فضائی اور ڈرون حملے کیے جو مبینہ طور پر پاکستان کی جانب بھیجے گئے ڈرونز کو لانچ اور ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہو رہے تھے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ یہ کارروائیاں پاکستان کے مطابق مخصوص، محدود اور براہ راست فوجی اہداف تک محدود تھیں۔ پاکستان نے انہیں اپنے دفاع کے تناظر میں کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان افغان سرزمین سے ہونے والے حملوں کو برداشت نہیں کرے گا، خواہ وہ دہشت گرد گروہوں کی جانب سے ہوں یا افغان طالبان حکومت کی جانب سے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی خود مختاری کی کسی بھی خلاف ورزی کا جواب دیا جائے گا، جبکہ افغان طالبان کی جانب سے دھمکیاں، تردید یا ذمہ داری سے فرار کی کوششیں صورتحال کے حقائق کو تبدیل نہیں کر سکتیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں یا کسی بھی دشمنانہ کارروائی کے لیے استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشیدگی میں اضافہ نہیں چاہتا اور علاقائی امن، مذاکرات اور تعمیری روابط کے لیے پرعزم ہے، تاہم اس عزم کو کمزوری یا جارحانہ کارروائیوں کو برداشت کرنے کی علامت نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور شہریوں کی زندگیوں کے دفاع کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا اور افغان طالبان کی جانب سے کسی بھی مزید اشتعال انگیز اقدام کا جواب دیا جائے گا۔

بقیہ 3 دہشتگرد ہلاک

فورسز سے بچنے کے لیے مسجد کو بطور ڈھال استعمال کرنے کی کوشش کی تاہم فورسز نے مسجد کے تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مہارت سے خوارج کو نشانہ بنایا۔

بقیہ 4 اقوام متحدہ

مطابق اقوام متحدہ میں بحرین کے وزیر خارجہ عبداللطیف بن راشد الزیانی نے مشترکہ بیان پڑھ کر سنایا جس میں کہا گیا کہ آبنائے ہرمز میں ایران کے اقدامات بین الاقوامی سلامتی اور جہاز رانی کے حقوق اور آزادیوں کے لیے مسلسل خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس مشترکہ بیان کی حمایت خلیجی عرب ریاستوں اور بڑی مغربی طاقتوں نے کی ہے۔ اعلامیے میں یمن کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا گیا کہ ہم یمن میں تنازع دوبارہ شروع کرنے کے حوثیوں کے فیصلے، سعودی عرب پر ان کے مسلسل حملوں اور بحیرہ احمر میں ان کی کارروائیوں کی بھی پرزور مذمت کرتے ہیں۔

بقیہ 5 وزیراعظم

کہا کہ پاکستان کی مکمل توجہ ایران جنگ کے خاتمے کے لیے ثالثی پر مرکوز ہے، ہم نے امید نہیں چھوڑی، کشیدگی میں کمی اور پیش رفت کے لیے ہم مکمل پرعزم ہیں۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان مخلص اور دیانت دار ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، یہ مسلسل عمل ہے، تمام دوست ممالک امن کے حصول کی کوششوں میں کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 6 بیرسٹر گوہر

ہم پرامن ہیں اور اپنے حقوق کیلئے نکل رہے ہیں۔ ہم انصاف کی آواز اٹھا رہے ہیں، بار بار کہا کہ ہمیں سنا نہیں گیا اور انصاف نہیں ملا۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ وزرا جو مرضی بیانات دیں، کسی وزیر نے یہ نہیں کہا کہ ہم نے پی ٹی آئی کی بات سنی اور انصاف دیا۔ پارٹی نے اپنا پروگرام بہت پہلے اعلان کیا ہوا ہے، اس میں کوئی تبدیلی نہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ جہاں تک اعتماد کا تعلق ہے، سہیل آفریدی ہمارے وزیراعلیٰ ہیں۔ بانی پی ٹی آئی کو ان پر پورا اعتماد ہے، وہی وزیراعلیٰ رہیں گے۔ سہیل آفریدی کو ہم سب کی حمایت حاصل ہے۔ یہ بانی پی ٹی آئی کی ہدایات ہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ حکومت کو اس بیانیے اور تاثر کا بندوبست کرنا ہوگا۔ اگر حکومت ایسا تاثر پیدا کرے گی تو بڑی تعداد اور کھنے والی سیاسی جماعت کو سیاسی میدان سے نکال دیا جائے گا۔ سیاسی جماعتوں کو سیاسی میدان سے نکالنے کے بڑے خطرناک نتائج ہوتے ہیں۔

بقیہ 7 محسن نقوی

ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں، قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر داخلہ نے 8 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا اور کہا کہ خیبر پختونخوا دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے، سیکورٹی فورسز دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 8 وفاق کا اعلان

نے کہا کہ کے پی حکومت نے صرف آئی جی کے اختیارات واپس نہیں لیے بلکہ پوری کمانڈ تباہ کر دی ہے، مجوزہ پولیس ایکٹ میں سیاسی عمل دخل واضح نظر آ رہا ہے، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے اختیارات جیب میں اور اپنی سیاسی جماعت کے تابع کرنے کی کوشش کی۔ وزیر مملکت کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا 15-20 سال سے دہشتگردی کی جنگ لڑ رہا ہے مگر وہاں سی ٹی ڈی کرایے کی عمارتوں میں ہے، آپ کہتے ہیں صوبائی وزیر اٹھالیا گیا ہے، اگر آپ اتنے بےبس ہیں تو کیوں کرسی سے چمٹے ہوئے ہیں؟ اسلام آباد میں راستوں کی بندش سے متعلق طلال چوہدری نے کہا اسلام آباد آنے والے تمام 125 راستے کھلے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز خیبر پختونخوا کابینہ نے نئے پولیس ایکٹ کی منظوری دی تھی جس کے تحت آئی جی کی کارکردگی سے صوبائی حکومت مطمئن نہ ہو تو اس کے تبادلے کے لیے وفاق سے مزید نام مانگ سکتی ہے جب کہ پوسٹنگ اور تبادلوں کا اختیار بھی صوبائی حکومت کے پاس ہوگا۔

بقیہ 9 جرمنی

کہا ہے کہ آبنائے ہرمز اور باب المندب کے حوالے سے پاکستان کا کردار قابل تعریف ہے۔ دوسری جانب جرمن اور پاکستانی وزرائے خارجہ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ملاقات کی۔ اس حوالے سے جرمن دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ اسحاق ڈار سے جرمن وزیر خارجہ کی ملاقات میں یوکرین اور روس امن مصالحت پر بھی گفتگو ہوئی۔ جرمنی اور پاکستان نے یوکرین میں امن کے لیے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

بقیہ 10 درخواست خارج

عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے کیس پر سماعت کی جس میں اسد قیصر کی وکیل عائشہ خالد ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئیں۔ اسد قیصر کی جانب سے حاضری سے استثنیٰ کی درخواست دائر کی گئی جس پر جج طاہر عباس سپرا نے ریمارکس دیے کہ اسد قیصر آخری دفعہ فروری میں عدالت میں پیش ہوئے تھے، حاضری سے استثنیٰ کی جو درخواست دائر کی گئی ہے اس پر اسد قیصر کے دستخط بھی نہیں ہیں۔

بقیہ 11 وزیراعلیٰ

ہوئے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونا ان پر عوام اور منتخب نمائندوں کے اعتماد کا مظہر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 12 عراقچی، ملاقات

میں علاقائی اور عالمی صورت حال پر بھی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر علاقائی امن و استحکام کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور مسلسل رابطوں کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اسحاق ڈار اور عباس عراقچی نے دونوں ملکوں کا قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 13 افغان باشندے

کا کارڈ برآمد ہوا، جبکہ ہلاک دہشت گرد خلیل احمد سے افغان تذکرہ برآمد ہوا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان میں دہشت گردی کے لیے بھارتی خفیہ ایجنسی را اور طالبان رجیم کے مبینہ گٹھ جوڑ کا انکشاف پہلے بھی ہو چکا ہے۔ قبل ازیں ایک انٹیلی جنس رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ۔ خفیہ رپورٹ کے مطابق 2025 میں بھارتی خفیہ ایجنسی را اور افغان طالبان انٹیلی جنس کے درمیان مشترکہ خفیہ نیٹ ورک کا انکشاف ہوا تھا۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را نے بلوچستان میں تخریب کاری اور دہشت گردی کے لیے 78 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی۔ رپورٹ کے مطابق ملا حبیب اللہ کی ہدایات پر فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو جدید اسلحہ اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کی گئی۔ طالبان رہنما ملا حبیب اللہ کی جانب سے فتنہ الہندوستان کو طالبان رجیم کی طرف سے اسلحہ فراہم کرنے کے لیے لکھا گیا خط بھی دونوں کے مبینہ گٹھ جوڑ کا واضح ثبوت ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را پاکستان میں دہشت گردی کے لیے طالبان رجیم کے ساتھ مل کر افغان سرزمین کو دہشت گردوں کی تربیت، مالی معاونت اور پناہ گاہوں کے لیے استعمال کر رہی ہے۔

بقیہ 14 رانا ثناءاللہ

وی سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناءاللہ نے کہا کہ شہر میں کنٹینرز کو حفاظتی اقدامات کے طور پر رکھا گیا ہے، کنٹینرز سڑک کنارے پڑے ہیں اور سڑکیں کھلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت سے بیک ڈور رابطے اب بھی ہیں۔

بقیہ 15 ایران

میں بدترین صورت حال سے نمٹنے کے لیے منصوبے تیار کر رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکا نے نئی جنگ شروع کی تو بحیرہ احمر اور آبنائے باب المندب کے مرکز میں ایک نیا محاذ کھل سکتا ہے۔ صفوی نے یمن کے حوثیوں کی جانب سے بحیرہ احمر کے ساحلی علاقے پر کنٹرول حاصل کرنے کی بھی تعریف کی ہے۔

بقیہ 16 اوقات مقرر

کا حکم دیا گیا ہے۔ بازار، مارکیٹیں اور شاپنگ مالز رات 9 بجے بند ہوں گے، میرج ہالز رات 10 بجے اور ریسٹورنٹس رات 11 بجے بند ہوں گے، فارمیسیز، اسپتال، پیٹرول پمپس اور ڈیری شاپس پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے۔ کفایت شعاری اقدامات فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

بقیہ 17 استعفا مسترد

نے عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی کے خلاف درخواستوں پر سماعت کے موقع پر فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ جسٹس عمر گل خان نے درخواستوں پر سماعت کی تو عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی جانب سے مدثر عمر ایڈووکیٹ اور بیرسٹر تیمور پیش ہوئے۔

بقیہ 18 دفعہ 144

دے سکتی ہے۔ حکم نامے کے تحت عوامی مقامات پر کسی بھی قسم کے ہتھیار کی نمائش، ساتھ رکھنے یا استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے، تاہم قانون کے تحت خصوصی طور پر مجاز افراد یا مقامات اس پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے اسی طرح عوامی مقامات پر پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماع، دھرنوں، جلوسوں، ریلیوں، مظاہروں اور دیگر اسی نوعیت کے اجتماعات پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ حکم نامے میں عوامی مقامات پر نقاب، ماسک یا کسی بھی ایسے ذریعے سے چہرہ ڈھانپنے یا چھپانے پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے جس سے کسی شخص کی شناخت ممکن نہ رہے۔ محکمہ داخلہ نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ کو احکامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 19 تحقیقاتی کمیشن

نواز رانا نے کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران گواہوں کے بیانات قلمبند ہوئے۔ مزید برآں، تحقیقاتی کمیشن کے حکم کی تعمیل میں، ایڈیشنل ڈائریکٹر نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (NCCIA) بلوچستان زون کوئٹہ، ذاتی طور پر پیش ہوئے اور ایک رپورٹ جمع کرائی۔

بقیہ 20 منصوبہ پیش

اور معیشت کی بحالی کے لیے 66 پروگرام شامل ہیں۔ منصوبے میں سرحدی گزرگاہوں کی مرمت، بجلی اور پانی کے نظام کی بحالی، 25 ہزار قابل منتقلی سولر پاور کٹس کی فراہمی اور ترجیحی تعمیر نو کے مقامات کے نیچے موجود سرنگوں کو مستقل طور پر بند کرنا شامل ہے

بقیہ 21 امریکی وزیر

ہوں کہ اقوام متحدہ، نیویارک میں موجود ایرانی وفد واپس کیسے جائے گا؟ انٹرویو میں اسکاٹ بیسنٹ نے ایران کے حوالے سے ٹرمپ انتظامیہ کی حکمت عملی کے 3 ممکنہ مقاصد بیان کر دیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران پر معاشی دباؤ سے سخت پابندیاں عائد کر رہے ہیں۔

بقیہ 22 کوئٹہ تقسیم

پر مشتمل ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع کوئٹہ کو ضلع کوئٹہ ایسٹ اور ضلع کوئٹہ ویسٹ میں تقسیم کر دیا گیا ہے، جبکہ ضلع مستونگ کو قلات ڈویژن سے علیحدہ کر کے کوئٹہ ڈویژن میں شامل کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں ضلع کوئٹہ کی انتظامی تقسیم کی منظوری دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع کوئٹہ ایسٹ میں سریاب، صدر اور سٹی سب ڈویژنز شامل ہوں گے، جبکہ ضلع کوئٹہ ویسٹ میں کچلاک، بروری اور چلتن سب ڈویژنز شامل کیے گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے تحت ضلع مستونگ کو قلات ڈویژن سے الگ کر کے کوئٹہ ڈویژن کا حصہ بنا دیا گیا ہے، جس کے بعد کوئٹہ ڈویژن میں ضلع کوئٹہ ایسٹ، ضلع کوئٹہ ویسٹ اور ضلع مستونگ شامل ہوں گے۔

بقیہ 23 ضیاءلانگو

دیگر ممالک کے مفادات اور ہندوستان کے پیسوں کی بجائے ایک اچھے ہمسایہ کی طرح پاکستان کے ساتھ رہے اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ افغانستان ہمارا برادر ہمسایہ ملک ہے، افغانستان ایک غلط فہمی میں ہے کہ اس نے سوویت یونین کو شکست دی، سوویت یونین افغانستان کے اکیلے شکست کی وجہ نہیں تھی، اس میں بہت سی قوتیں شامل تھیں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ اسی طرح امریکہ بھی شکست کی وجہ سے نہیں بلکہ افغان طالبان کے ساتھ باہمی رضامندی سے افغانستان چھوڑ کر چلا گیا ہے، افغانستان اب اس غلط فہمی میں ہے کہ وہ بڑی طاقت بن چکا ہے اور انڈیا، ہندوستان کے پیسوں کے زور اور اسرائیل کے پیسوں کے زور پر پاکستان سے لڑنا چاہتا ہے پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور یہاں لاکھوں علماء ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر پاکستان کی سلامتی کیلئے دعائیں کرتے ہیں، جبکہ پاکستان کی فوج سرحدوں پر تیار بیٹھی ہے کہ اگر کسی نے پاکستان کی طرف میلی نظر سے دیکھا تو اسے منہ توڑ جواب دیں گے

بقیہ 24 مارچ، تجویز

بند کرنے کو بوکھلاہٹ قرار دیا۔ اجلاس میں راستوں اور اسلام آباد کی بندش کو تحریک کی کامیابی قرار دیا گیا ہے۔ اجلاس میں محمود اچکزئی اور راجہ ناصر عباس کے کردار پر سخت تحفظات کا اظہار کیا گیا ہے، جبکہ بتایا گیا کہ پارٹی قیادت جے یو آئی (ف) اور پیپلز پارٹی سے رابطے میں ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پیپلز پارٹی کھل کر بات نہیں کر رہی، وہ چیئرمین بلاول بھٹو کی وطن واپسی کے انتظار میں ہے۔ اجلاس میں 6 سے 10 اکتوبر کے درمیان اے پی سی بلانے کی تجویز بھی دی گئی ہے

بقیہ 25 پیٹرولیم مصنوعات

قیمتوں میں کمی کر دی۔ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے 25 ستمبر کیلئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین کر دیا۔ اوگرا کی جانب سے ہائی اسپیڈ ڈیزل اور پیٹرول دونوں کی قیمتوں میں کمی کی گئی ہے۔ وزارت پیٹرولیم کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 2 روپے 63 پیسے فی لیٹر کمی کی گئی ہے جس کے بعد نئی قیمت 412 روپے 12 پیسے فی لیٹر پر پہنچ گئی۔

بقیہ 26 منصوبہ زیر غور

متعارف کروانے پر غور کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق ابتدائی مرحلے میں سول مقدمات میں ای فائلنگ پائلٹ بنیادوں پر شروع کی جائے گی، تمام صوبوں اور اسلام آباد کی منتخب عدالتوں میں ای فائلنگ کا پائلٹ منصوبہ شروع ہوگا۔

بقیہ 27 پابندی عائد

مسلمان عرب اسرائیلی شہریت رکھتے ہیں۔ اسرائیل کی عرب سیاسی جماعت 'رعام' اور 3 جماعتی اتحاد 'جوائنٹ لسٹ' پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو کے حکومتی اتحاد کی جماعتوں نے عرب جماعتوں کے خلاف درخواستیں دی تھیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل میں 27 اکتوبر کو عام انتخابات شیڈول ہیں۔

بقیہ 28 صدر اور وزیراعظم

کے دن کے موقع پر اخبارات کے قارئین، پبلشرز، ایڈیٹرز اور صحافیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے عوامی شعور، باخبر رائے، جمہوری اس آرڈر کے فروغ میں اخبارات کے لازوال کردار کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ نیشنل نیوز پیپر ریڈرشپ ڈے ہر سال 25 ستمبر کو پاکستان بھر میں منایا جاتا ہے تاکہ پڑھنے کی عادت کو فروغ دیا جا سکے اور ڈیجیٹل غلط معلومات کا مقابلہ کیا جا سکے۔ اس موقع پر جاری کردہ اپنے پیغامات میں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کے ظہور کے ساتھ میڈیا کا منظرنامہ تیزی سے تبدیل ہوا ہے، لیکن اخبارات قابل اعتبار معلومات، سیاق و سباق، متنوع نقطہ نظر اور باخبر تجزیہ فراہم کرتے رہتے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب جعلی خبریں، غلط معلومات تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ صدر آصف علی زرداری نے آزاد اور پریس اپنے اعتماد اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ میں چوتھی ریاست کے طور پر اس کے کردار کی تصدیق کی۔ انہیں ریاست اور معاشرے کے تئیں ان کے فرائض کی یاد دہانی کرائی اور فیصلہ سازوں کو جوابدہ ٹھہرایا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ رائے عامہ کی تشکیل اور باخبر شہری کو فروغ دینے میں اخبارات کا ایک اہم مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی، جعلی خبروں کا ہدف بنا کر پھیلانا اور غلط معلومات پھیلانے والی مہمات بھی ہماری سماجی اقدار، ثقافتی نقطہ نظر اور طرز عمل کو متاثر کر رہی ہیں۔ اس ماحول میں، قابل اعتبار اور متوازن رپورٹنگ، جو ذمہ دار ادارتی نگرانی سے تعاون کرتی ہے، پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے نوجوان پاکستانیوں پر بھی زور دیا کہ وہ اخبارات پڑھنے کی عادت پیدا کریں، چاہے وہ پرنٹ میں ہوں یا ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے، اپنے آپ کو جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کریں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اپنے پیغام میں اخبارات اور پوری صحافی برادری بالخصوص آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی (اے پی این ایس) کے اراکین کے ساتھ ساتھ اخبارات کے قارئین کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے پاکستان کی سیاسی، معاشی اور سماجی زندگی میں اخبارات کے کردار پر روشنی ڈالی، بیداری کے فروغ، رائے عامہ کی تشکیل اور قابل اعتماد معلومات اور متنوع نقطہ نظر تک رسائی فراہم کرنے میں ان کے تاریخی کردار کو نوٹ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ تاریخی واقعات میں نسل در نسل اخبارات کے کردار کو اجاگر کیا، اہم عوامی مسائل کو توجہ میں لایا اور مکالمے اور متنوع نقطہ نظر کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ خاص طور پر بلوچستان کی جغرافیائی طور پر متنوع کمیونیٹیز کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد معلومات صوبے کے لیے خاص طور پر اہم ہیں۔ انہوں نے صوبے کے نوجوانوں کو اخبارات کو باقاعدگی سے پڑھنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ اس سے علم میں وسعت آتی ہے، شعور کو تقویت ملتی ہے اور تنقیدی سوچ پروان چڑھتی ہے۔

بقیہ 29 تیل 4 فیصد مہنگا

کے درمیان سفارتی مذاکرات میں پیش رفت کے کم آثار کے بعد تیل کی قیمتیں تقریباً 4 فیصد بڑھ کر ایک ہفتے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔

بقیہ 30 سیکرٹری خزانہ

اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ اجلاس میں سیکرٹری خزانہ نے کہا کہ ہم نے آئی ایم ایف سے کہا ہے کہ ترامیم کی منظوری پارلیمنٹ کا اختیار ہے، ہم یہ تمام ترامیم پارلیمنٹ کے سامنے رکھ دیں گے۔

بقیہ 31 پاک، مالدیپ

ملاقات میں دوطرفہ تعلقات میں مثبت پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور اعلیٰ سطحی روابط کا سلسلہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 32 افتتاح ملتوی

ذرائع کے مطابق موجودہ سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر پیپلز پرشنل ٹرین سروس کے افتتاح کی مقررہ تاریخ پر مکمل کرنا ممکن نہ ہو سکا، جس کے باعث افتتاحی تقریب ملتوی کر دی گئی ہے۔ ٹرین سروس کے آغاز کے لیے نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

بقیہ 33 گورنر بلوچستان

الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سے وابستہ میڈیا پرسنز کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور کئی دہائیوں سے صحافی برادری کے ساتھ انتہائی خوشگوار تعلقات رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) بلوچستان کے صدر محمد حنیف جمالی کی قیادت میں پی جے اے کے عہدیداران پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے محمد شاہد مگسی، ہما بلوچ، سمیرہ راجپوت، مہوش، فردوس، فریا بتول، نورین، دنیا، جہانزیب، اکرم، ارون کمار، محمد شہزاد، فیروز جمالی، محمد ظفر جمالی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ میڈیا ریاست کا ایک نہایت اہم ستون ہے اور پروفیشنل صحافی اپنے پیشہ ورانہ معیار اور وقار کو برقرار رکھنے کیلئے کافی محنت اور جدوجہد کرتے ہیں۔

بقیہ 34 حادثات

کلانک میں آر سی ڈی کے سامنے نامعلوم مسلح افراد نے کیلے فروخت کرنے والے دو غیر مقامی ریڑھی بانوں پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ مقتولین کی شناخت صدام ولد عبدالحق رند، سکنہ شہید بینظیر آباد سندھ اور ظہیر علی ولد کبیر علی، سکنہ کشمور سندھ کے نام سے ہوئی ہے دشت کے علاقے چیری ٹیکی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے عبدالوہاب ولد اللہ بخش، سکنہ چیری ٹیکی جاں بحق ہو گئے ادھر تمپ کے علاقے رودبن میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے حق ولد محمد عظیم، سکنہ خشک آباد رودبن جاں بحق ہو گیا پولیس واقعات کی مزید تفتیش کر رہی ہے دریں اثناء ڈھاڈر کے قریب نیشنل ہائی وے پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار ٹرک نہ روکنے پر فائرنگ سے خاتون جاں بحق ملزمان فرار 'تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات ڈھاڈر بائی پاس نیشنل ہائی وے پر مسلح ڈاکوؤں کی لوٹ مار جاری رات کے اندھیرے میں ڈاکوؤں نے کوئٹہ سے ڈیرہ مراد جمالی منتقل ہونے والے خاندان کی ٹرک کو روکنے کی کوشش کی مسلح افراد نے فائرنگ کر دی 'فائرنگ سے گاڑی میں سوار خاتون مسماۃ ف دختر عبدالغفور قوم پرکانی جاں بحق ہو گئی جس کی وجہ سے گاڑی میں سوار مسافر خاندان میں کہرام مچ گیا ڈھاڈر پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے

بقیہ 35 قسط کا جائزہ

کی معاشی کارکردگی، بیرونی شعبے، مالیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے تعلیم اور صحت کے شعبوں پر مطلوبہ اخراجات نہ ہونے، بجٹ میں شماریاتی فرق اور اخراجات کے مقررہ ہدف کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔

بقیہ 36 ایم ڈی کیٹ

سے 180 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ واضح رہے کہ 38 ہزار 845 امیدواروں نے اندراج کروایا تھا جبکہ 37 ہزار 747 طلبا وطالبات نے امتحان میں شرکت کی۔

بقیہ 37 نوشکی

ہوکر اپنے گھر پہنچ گئے خاندانی ذرائع نے بازیابی کی تصدیق کر دی

بقیہ 38 دفاعی اتحاد

اتحاد ہیڈکوارٹر نے اس حوالے سے بیان میں کہا کہ سعودی عرب کے فضائی دفاعی نظام نے حملے کو ناکام بنائے۔ مشترکہ دفاعی اتحاد نے کہا کہ یمن میں حوثی ملیشیا نے 6 بیلسٹک میزائل داغے تھے۔

بقیہ 39 پانچواں دور

جائزہ لیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستانی وفد کی قیادت ایڈیشنل سیکرٹری یورپ سفیر عائشہ علی جبکہ ڈنمارک کے وفد کی قیادت اسٹیٹ سیکرٹری برائے تجارت و سرمایہ کاری سفیر سوزین بائنڈلنڈ نے کی۔ ترجمان کے مطابق مشاورت کے دوران دونوں ممالک کے درمیان سیاسی روابط، تجارت و سرمایہ کاری، گرین ٹرانزیشن، توانائی، عوامی روابط، قونصلر امور اور کثیر الجہتی تعاون سمیت باہمی دلچسپی کے متعدد امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 40 سہیل آفریدی

اور اسے کسی سیاسی تنازع یا سیاسی جماعت کے خلاف کارروائی میں الجھانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ پولیس کو اپنی تمام تر توجہ پیشہ ورانہ فرائض، امن و امان کے قیام اور دہشتگردی کے خاتمے پر مرکوز رکھنی ہوگی۔ امن و امان کے حوالے سے منعقدہ ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ خیبرپختونخوا پولیس اور عوام گزشتہ 22 سال سے دہشتگردی کا تسلسل مقابلہ کر رہے ہیں۔ پولیس اور عوام کی قربانیوں کے نتیجے میں 2018 سے 2022 تک عمران خان کی حکومت کے دور میں خیبرپختونخوا میں امن قائم ہوا تاہم 2022 میں رجیم چینج آپریشن اور ریاست کی غلط پالیسی کے باعث صوبے میں دوبارہ دہشتگردی لائی گئی۔ ہم نے احتجاج کیا اور ہر فورم پر آواز اٹھائی کہ دہشتگردوں کو دوبارہ آباد نہ کیا جائے، لیکن آج ریاست کی غلط پالیسی کے باعث فوجی جوان، پولیس اہلکار اور عام شہری شہید ہو رہے ہیں۔ محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ جب تک امن نہیں ہوگا، اس وقت تک ترقی اور خوشحالی نہیں آ سکتی۔ 15 اکتوبر 2025 کو حکومت سنبھالنے کے بعد صوبائی حکومت نے پولیس کے لیے تاریخ میں بے مثال فنڈز فراہم کیے۔ گزشتہ سال سالانہ بجٹ سے ہٹ کر پولیس کو 35 ارب روپے اضافی دیے گئے، جبکہ رواں سال پولیس کا بجٹ 80 ارب روپے سے بڑھا کر 190 ارب روپے کیا گیا ہے۔ پولیس فرنٹ فٹ پر دہشتگردی کا مقابلہ کر رہی ہے اور حکومت کو پولیس اہلکاروں کی قربانیوں کا مکمل احساس ہے۔ خیبرپختونخوا کے عوام اور پولیس کی قربانیوں کی وجہ سے اسلام آباد، راولپنڈی اور ملک کے دیگر حصوں میں بھی امن ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ 15 اکتوبر 2025 کو حلف اٹھانے کے بعد انہوں نے کسی پولیس افسر کو کوئی غلط حکم نہیں دیا۔ کسی پولیس افسر کو سیاسی یا ذاتی انتقام کا نشانہ بنانے کا حکم نہیں دیا اور نہ ہی کسی کے خلاف غلط ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔ جب میں بطور چیف ایگزیکٹو پولیس کو غلط احکامات نہیں دیتا تو کسی اور کو بھی غلط احکامات دینے کا حق نہیں۔

بقیہ 41 سیدال خان ناصر

تبدیلی، عوامی روابط اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر اور معزز پارلیمانی وفد کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے تعلقات باہمی احترام، اعتماد، مشترکہ مفادات، اسلامی اخوت اور دیرینہ دوستانہ روابط پر استوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دوطرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ سارک، او آئی سی اور اقوام متحدہ کے مختلف فورمز پر بھی مالدیپ کے ساتھ تعاون کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پارلیمانی سفارت کاری دونوں ممالک کے درمیان باہمی مفاہمت، ادارہ جاتی تعاون اور عوامی سطح پر روابط کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کی پارلیمانوں کے درمیان وفود کے تبادلوں، تجربات کے اشتراک اور پارلیمانی روابط کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان تجارت اور اقتصادی تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ براہ راست فضائی اور بحری روابط، بہتر مارکیٹ رسائی اور نجی شعبے کی فعال شمولیت سے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ٹیکسٹائل، چاول، سیمنٹ، گوشت، سبزیوں، پھلوں، ادویہ سازی اور دیگر مصنوعات کے شعبوں میں مالدیپ کے ساتھ تجارتی تعاون بڑھانے کا خواہاں ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے مالدیپ کے طلبہ کے لئے پاکستانی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے مزید مواقع پیدا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ طب، انجینئرنگ، فارمیسی، دندان سازی اور دیگر شعبوں میں پاکستانی تعلیمی ادارے مالدیپ کے طلبہ کو معیاری تعلیم اور تربیت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے سیدال خان ناصر نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ دونوں موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہیں، اس لیے دونوں ممالک کے درمیان موسمیاتی تحقیق، تجربات کے تبادلے، استعداد کار میں اضافے اور مشترکہ اقدامات کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے دفاعی تربیت، بحری سلامتی اور استعداد کار میں تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی روابط باہمی اعتماد اور تعاون کو مزید مستحکم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ مالے میں مالدیپ کی پارلیمنٹ کی عمارت پاکستان اور مالدیپ کی دیرینہ دوستی، اخوت اور ترقیاتی تعاون کی ایک نمایاں علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے مالدیپ کے پارلیمنٹ کی عمارت کی تعمیر اور دیگر ترقیاتی منصوبوں میں تعاون دونوں ممالک کے مضبوط اور دیرینہ تعلقات کا مظہر ہے۔ مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ نے قائم مقام چیئرمین سینیٹ کے خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ پاکستان کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران پاکستان اور مالدیپ کے تعلقات مزید گہرے اور مستحکم ہوئے ہیں اور مالدیپ پاکستان کے ساتھ تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، دفاع اور سفارتی روابط کو مزید فروغ دینے کا خواہاں ہے۔ مالدیپ اسپیکر نے پاکستان کے عالمی سطح پر مثبت کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مالدیپ کو پاکستان پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ مشکل وقت میں مالدیپ کا ساتھ دیا اور مختلف شعبوں میں معاونت فراہم کی۔ انہوں نے مالدیپ کی پارلیمنٹ کی عمارت سمیت پاکستان کی جانب سے فراہم کی جانے والی معاونت، امداد اور ترقیاتی پروگراموں پر پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ ان اقدامات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ملاقات کے دوران دونوں جانب سے باہمی تعاون کے موجودہ شعبوں کو مزید مستحکم کرنے اور نئے شعبوں میں تعاون کے امکانات تلاش کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں اراکین قومی اسمبلی، اراکین سینیٹ، مالدیپ کے پارلیمانی وفد اور سینیٹ سیکرٹریٹ کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 42 پٹ فیڈر کینال

کناروں کی فوری نگرانی اور ہنگامی بنیادوں پر ضروری حفاظتی اقدامات نہ کیے گئے تو کسی بھی وقت صورتحال سنگین ہو سکتی ہے۔ عوام نے متعلقہ محکمہ آبپاشی اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آر ڈی 298 سمیت حساس مقامات کا فوری معائنہ کیا جائے، کینال کے پشتوں کو مضبوط بنایا جائے اور کسی بھی ممکنہ شگاف یا سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہنگامی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ متاثرہ عوام نے کہا ہے کہ وہ پہلے ہی سیلابوں کی تباہ کاریوں کا سامنا کر چکے ہیں، اس لئے پٹ فیڈر کینال میں پانی کی بلند سطح نے ان کے خوف میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ عوام نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لے کر حفاظتی اقدامات کئے جائیں تاکہ کسی بھی ممکنہ نقصان سے بچایا جا سکے۔

بقیہ 43 بی آر اے

بنانے کیلئے ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف نظاموں کے باہمی انضمام (IntegrationSystems) پر زور دیا۔ انہوں نے ڈیٹا کے موثر تجزیے کیلئے ایک جامع اور مربوط ڈیٹا اینالیٹکس سسٹم کی تیاری کی ہدایت بھی کی تاکہ دستیاب معلومات کو بروئے کار لاتے ہوئے ٹیکس بیس، رجسٹریشن اور محصولات کی وصولی میں بہتری لائی جا سکے۔ چیئرمین نے متعلقہ حکام کو ٹیکس قوانین کی عدم تعمیل کرنے والے سروس فراہم کنندگان کے خلاف ٹیکس انفورسمنٹ کیلئے مزید موثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی، جبکہ ٹیکس نظام میں شفافیت اور ٹیکس دہندگان کو سہولت فراہم کرنے کے عمل کو بھی مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید ڈیجیٹل نظام، مربوط ڈیٹا اور موثر ٹیکس انتظامیہ کے ذریعے ٹیکس وصولی کے عمل کو زیادہ شفاف، موثر اور سہل بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 44 بدعنوانی کیخلاف

طور پر گردانا اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ یہ رویے ہمارے معاشرے میں معمول بن چکے ہیں اپنے بیان کے اختتام پر انہوں نے طلباء کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے تفصیلی جوابات دیے۔ اس موقع پر الحمد اسلامک یونیورسٹی کوئٹہ کے رجسٹرار نعیم عباس نے نیب بلوچستان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے اہم رکن ہونے کے ناطے علماء کی مشترکہ کوششیں کرپشن سے پاک معاشرے کی بنیاد رکھنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ نیب بلوچستان کی جانب سے ڈائریکٹر نیب محمد سلیم احمد نے ایڈیشنل رجسٹرار نعیم عباس کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر ایک آگاہی واک کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر دونوں اطراف سے باہمی تشکر اور ممنونیت کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 45 مولانا عبدالواسع

ذریعے اس کی روح مسخ کرنا یا اقتدار کی ضرورتوں کے مطابق آئینی شقوں کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا دراصل ریاستی ڈھانچے کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کے مترادف ہے، ایسے آئین شکن طرز عمل کا محاسبہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاری سیاسی انتشار، بے یقینی اور سیاسی تصادم کی بڑی وجہ آئین کی بالادستی کی بجائے سیاسی انجینئرنگ، عوامی مینڈیٹ کی نقب زنی، انتخابی عمل میں من پسند کرداروں کی سرپرستی اور مصنوعی نمائندگی کے ذریعے اقتدار کے بندوبست کی کوششیں ہیں من پسند افراد کو مسند اقتدار پر بٹھا کر مصنوعی اکثریت کی اسمبلیاں تشکیل دینا اور پھر ان اسمبلیوں سے مرضی کے قوانین منظور کرانا پارلیمانی جمہوریت کی روح پر کاری ضرب اور ریاستی نظام کیلئے انتہائی خطرناک ہے انہوں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ کو بے وزن، انتخابات کو بے معنی اور پارلیمان کو محض مہر تصدیق بنانے کی روش کسی بھی صورت ملک کے مفاد میں نہیں؛ آج بھی وقت ہے کہ سیاسی مصلحتوں اور اقتدار کی انجینئرنگ کی بجائے آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری، شفاف انتخابی عمل اور عوامی مینڈیٹ کی حرمت کو ریاستی نظام کی بنیاد بنایا جائے انہوں نے کہا کہ قومی میثاق پر بلا امتیاز عملدرآمد ہی ملک کو سیاسی بحران سے نکال سکتا ہے اور واضح آئینی سمت دے سکتا ہے اور وفاق کی تمام اکائیوں کے درمیان اعتماد کی بحالی کی بنیاد بن سکتا ہے۔

بقیہ 46 اسلم بلوچ

صورتحال میں اپنے سائل وسائل کا تحفظ منظم سیاسی جماعت کے بغیر ممکن نہیں اس صورتحال میں عوام کا واحد سہارا نیشنل پارٹی ہے جس کو گھر گھر جا کر منظم کرنا ہوگا اسلم بلوچ نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ بلوچستان کے عوام کا واحد ذریعہ معاش تھا جسے بند کر کے لاکھوں لوگوں کو نہ صرف نان شبینہ کا محتاج بنایا بلکہ ہزاروں بچے اسکولوں سے فارغ ہو گئے اور پورے علاقے میں بدترین سماجی مسئلہ بن چکا ہے، سیاسی نمائندگی چھیننے کے بعد اب وسائل چھینے جا رہے ہیں اس سے احساس محرومی اور بداعتمادی میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے، اجلاس جمعہ کے روز بھی جاری رہے گا پہلے روز کے اجلاس سے بلوچستان اسمبلی میں پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رحمت صالح بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچستان کے عوام کے قومی، سیاسی و معاشی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی مائنز اینڈ منرلز بل پر حسب وعدہ اگر ترمیمی بل نہیں لایا تو اپوزیشن کے ساتھ مل کر پرائیویٹ بل لائیں گے، اجلاس سے رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد نے کبھی بھی بلوچستان کے مسائل کو سنجیدہ نہیں لیا یا کسی قومی وحدت کو کب تک اس کے آئینی حقوق سے محروم رکھا جا سکتا ہے آج بھی یہی صورتحال ہے کہ ناانصافی و استحصال بڑے پیمانے پر جاری ہے۔

بقیہ 47 مولانا عبدالرحمان

نسل کے مستقبل کیلئے زہر قاتل ہے۔ منشیات کے پھیلاؤ کے باعث معاشرتی جرائم میں اضافے کے خدشات بھی بڑھ رہے ہیں جگہ جگہ منشیات فروشوں کے اڈے سر عام آباد ہیں نوجوانوں کا مستقبل برباد ہو رہا ہے مگر انتظامیہ کو یہ سب کچھ دکھائی نہیں دے رہا حیرت ہے کہ قانون کے رکھوالوں کو منشیات فروش تو نظر نہیں آتے البتہ عام شہریوں کو روکنے تنگ کرنے اور مبینہ طور پر رشوت طلب کرنے کیلئے ہر گلی اور چوراہے پر مستعد اور تیار دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر انتظامیہ کی نظر میں منشیات فروش اور جرائم پیشہ عناصر اتنے ہی معصوم ہیں کہ ان کے خلاف کارروائی ممکن نہیں تو پھر عوام کو یہ بتایا جائے کہ قانون کی گرفت صرف عام شہریوں تک ہی محدود ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں جرائم کے اڈے دن دہاڑے قائم رہیں اور انتظامیہ انہیں روکنے کے بجائے خاموش تماشائی بنی رہے تو یہ محض غفلت نہیں بلکہ ان کی سرپرستی اور پشت پناہی کی عکاسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری عوام کو تحفظ فراہم کرنا ہے نہ کہ جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ دینا۔ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کے دعوے بہت ہو چکے اب عوام کو دعووں کے بجائے عملی کارروائی نظر آنی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منشیات فروشوں جرائم پیشہ عناصر اور ان کے مبینہ سہولت کاروں کے خلاف فوری طور پر کارروائی کی جائے۔

بقیہ 48 مولانا ہدایت الرحمن

جگر گوشوں کا لاپتہ ہونا اور نوجوان لڑکیوں و نوجوانوں کا پہاڑوں کی طرف جانے سے بہت دکھ و افسوس ہوتا ہے، جمہوری حکومت کے منہ پر یہ سیاہ داغ ہے ان حالات میں بلوچستان کی مائیں سخت کرب و اذیت سے گزر رہی ہیں۔ مائیں، بہنیں روزانہ گھر کے دروازوں کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھ رہی ہوتی ہیں، لاپتہ افراد کے گھروں میں ہر دن قیامت کا سماں ہے، خدارا حکومت اور ادارے اس مسئلے کو سنجیدگی سے حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے مسائل حل کئے جائیں، روزگار و تجارت کیلئے آسانیاں و سہولیات فراہم کی جائیں، بارڈرز قانونی تجارت کیلئے کھول دیے جائیں۔ عوام کے دل جیتنے، نفرت و تعصب ختم کرنے اور غم و غصہ کم کرنے کیلئے فوری، عملی اور مخلصانہ کردار ادا کیا جائے۔ دھونس، و دھمکی اور طاقت کے استعمال جیسے تجربات بند کئے جائیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ شہریوں کے جان و مال، عزت اور بنیادی آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنائے۔

بقیہ 49 محمد عبدالقادر

پورٹ قاسم اور گوادر کی صلاحیت بڑھانے کے ساتھ انہیں موثر سڑک اور ریل رابطوں سے جوڑنا ضروری ہے۔ بندرگاہوں پر سامان کی بروقت ترسیل اور بہتر سہولتیں پاکستانی برآمدات کو زیادہ مسابقتی بنا سکتی ہیں۔ خصوصاً گوادر اور بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں سرمایہ کاری کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں: ماہی گیروں کو بہتر سہولتیں، نوجوانوں کو تربیت اور مقامی لوگوں کو روزگار ملنا چاہیے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ جہاز سازی، جہازوں کی مرمت اور بحری دفاعی صنعت میں مقامی صلاحیت بڑھانا ان کے دفاعی پیداوار کے شعبے کی بھی اہم ترجیح ہے۔ اس سے ہنرمند روزگار پیدا ہوگا، متعلقہ صنعتی بنیاد مضبوط ہوگی اور بیرونی خدمات پر انحصار کم کرنے میں مدد ملے گی۔ ساتھ ہی سمندری آلودگی کی روک تھام اور ماہی گیری کے وسائل کا ذمہ دارانہ استعمال بھی بحری ترقی کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال عالمی بحری دن کا پیغام پالیسی کو عملی اقدام میں بدلنے کا ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں، بندرگاہی اداروں، بحریہ اور نجی شعبے کو واضح اہداف کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ پاکستان کی بحری صلاحیت معیشت اور قومی سلامتی دونوں کے لیے ٹھوس نتائج دے سکے۔

بقیہ 50 پی ٹی آئی مارچ

اور دیگر علاقائی رہنماؤں کو تحویل میں لیا گیا ہے۔ اس حراستی کارروائی میں پولیس نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے خاندانی افراد کو بھی شامل کیا ہے۔ لاہور اور پنجاب کے دیگر علاقوں میں کی جانے والی ان کارروائیوں کے دوران بانی پی ٹی آئی کی بہنوں علیمہ خان، ڈاکٹر عظمیٰ خان، اور نورین نیازی کو بھی پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا میں باقاعدہ نوٹیفکیشن کے بغیر ہی عملاً گورنر راج نافذ کر دیا گیا ہے، صوبے میں ارکان ہمارے ہیں لیکن اختیار کسی اور کا چلتا ہے، یہ صورتحال جمہوریت کے لیے انتہائی خطرناک ہے اور پورے صوبے کا کنٹرول سنبھالا ہوا ہے۔ دوسری جانب اسلام آباد اور پنجاب کی انتظامیہ نے ممکنہ مارچ کو روکنے اور امن و امان کی بحالی کے لیے انتہائی سخت انتظامات کر لیے ہیں۔ وفاقی دارالحکومت میں دفعہ 144 اور پبلک اسمبلی اینڈ پبلک آرڈر ایکٹ نافذ کر دیا گیا ہے، جس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو تین سال قید کی سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر میں کسی بھی قسم کے اجتماع کی اجازت بالکل نہیں دی جائے گی۔ خیبر پختونخوا سے پنجاب اور اسلام آباد انٹری کو روکنے کے لیے موٹرویز اور شاہراہوں پر کنٹینرز لگا کر راستے مسدود کر دیے گئے ہیں۔ ایم ون پر اٹک، غازی انٹرچینج اور چھچھ سے اسلام آباد ٹول پلازہ جانے والے راستے بند ہیں، جبکہ تعلیمی ادارے بند کر کے تمام کلاسز آن لائن منعقد کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

بقیہ 51 عمران شوکت

اس طرح کے غلط اور بغیر اجازت کے نیوز اور تصاویر، ویڈیو ریلیز ہونے سے افسران اور متعلقہ حکام کے حوالے سے غلط تاثر پھیل رہا ہے سوشل میڈیا اور دیگر کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ بغیر اجازت کوئی انٹرویو نشر نہ کیا جائے۔ گزشتہ روز ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کے دفتر سے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پولیس افسران کی پی آر او کی نیوز ریلیز کرنے کے بغیر کوئی بھی محکمے کا افسر، اہلکار سوشل میڈیا پر ٹک ٹاک بنا کر یا افسران کے انٹرویو خود ریلیز نہیں کر سکتا کیونکہ میڈیا سے رابطوں کیلئے پروٹوکول کو مدنظر رکھ کر تمام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بار بار کی ممانعت کے باوجود پولیس افسران، اہلکار مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پولیس کی سرکاری کارکردگی، آپریشنل اپڈیٹس اور محکمانہ مواد شیئر کر رہے ہیں جو کہ نوٹا خلاف ورزی ہے کیونکہ متعدد بار کی ہدایت کے باوجود اس پر عملدرآمد نہیں ہو رہا اس لیے سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ کوئی بھی افسر اہلکار کسی میڈیا ادارے کو کوئی انٹرویو، کارکردگی کی تفصیلات، بیان، تصویر، ویڈیو یا سرکاری معلومات فراہم نہیں کرے گا، اور نہ ہی پی آر او کے ذریعے ڈی آئی جی کوئٹہ کو بھیجی جانے والی پیشگی منظوری کے بغیر غیر مجاز سوشل میڈیا (مثلاً ٹک ٹاک، فیس بک، انسٹاگرام، یوٹیوب وغیرہ) پر ذاتی یا سرکاری تصاویر شیئر کرے گا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ پولیس اہلکاروں، آپریشنز یا محکمانہ امور سے متعلق سوشل میڈیا پر موجود ایسا کوئی بھی مواد جو کوئٹہ پولیس کے امیج (وقار)، نظم و ضبط یا مورال (حوصلے) پر اثر انداز ہو سکتا ہو اس کی اطلاع فوری طور پر پی آر او برانچ کو دی جائے۔ تاکہ ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور اس اقدام پر فوری طور پر عمل کیا جائے۔

بقیہ 52 بلوچستان فوڈ اتھارٹی

روڈ، ارباب ٹاؤن اور CPEC روڈ پر کارروائیوں کے دوران 8 یونٹس کو جرمانے کیے گئے جبکہ 5 مراکز کو بہتری کے نوٹس جاری کیے گئے۔ لورالائی میں 14 دودھ کی دکانوں کی چیکنگ کے دوران 6 یونٹس کو جرمانہ کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران دودھ میں پانی کی ملاوٹ، سکنڈ ملک پاؤڈر کے استعمال اور ناقص صفائی کے معاملات سامنے آئے۔ حب میں بھی متعدد دودھ ڈیری یونٹس کا معائنہ کیا گیا، جہاں حفظان صحت اور دودھ کی اسٹوریج کے ناقص انتظامات پر 2 یونٹس کو جرمانے کیے گئے۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان نے اس سلسلے میں کہا ہے کہ عوام تک خالص اور محفوظ دودھ کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے خصوصی مہم موثر انداز میں جاری ہے اور ملاوٹ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی برقرار رکھی جائے گی۔ انہوں نے دودھ فروشوں اور سپلائرز پر زور دیا کہ وہ حفظان صحت کے اصولوں اور فوڈ سیفٹی کے تقاضوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں، بصورت دیگر خلاف ورزی پر بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈی جی بی ایف اے نے کہا کہ عوام کی صحت کا تحفظ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے، جبکہ موبائل لیبارٹریز کے ذریعے موقع پر جانچ کے عمل کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اپنے گلی محلوں میں ملاوٹی دودھ یا غیر معیاری ڈیری مصنوعات کی تیاری و سپلائی سے متعلق شکایات فوری طور پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی تک پہنچائیں تاکہ ذمہ داران کے خلاف بروقت کارروائی کی جا سکے۔

بقیہ 53 نوید کامران بلوچ

ٹرین کو طویل عرصہ قبل بند کر دی گئی جس سے عوام الناس بالخصوص طلبا، ملازم پیشہ اور کاروباری افراد کو روزمرہ کے سفر کے لئے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ علاقے کے عوام ریلوے سے اس ٹرین کو بحال کرنے کی درخواستیں کرتے رہے لیکن شنوائی نہ ہوئی۔ 24 مئی کو سالووالی کے ایک رہائشی محمد رمضان نے سرگودھا میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر میں ٹرین کی بحالی کے لئے درخواست دی۔ علاقائی دفتر کے انچارج خواجہ سیف الرحمان نے راولپنڈی اور ملتان سے ریلوے حکام کو طلب کر کے کیس کی سماعت کی۔

بقیہ 54 مہر اللہ بادینی

ڈیپارٹمنٹ (سی ڈی) اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ اس موقع پر مختلف محکموں کی جانب سے اپنے اپنے شعبہ جات سے متعلق دستیاب معلومات اور ریکارڈ سے اجلاس کو آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کے دوران پشین اسٹاپ، چمن پھاٹک اور دیگر دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ حکام نے واقعات میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد، متاثرہ خاندانوں، سرکاری و نجی عمارتوں، گاڑیوں، دکانوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات سے متعلق اعداد و شمار اور ریکارڈ کی دستیابی پر بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ تمام متعلقہ محکمے اپنے اپنے ریکارڈ کو باہم مربوط کرتے ہوئے متاثرین اور نقصانات سے متعلق درست، مکمل اور قابل تصدیق ڈیٹا مرتب کریں، تاکہ کسی بھی متاثرہ فرد یا املاک کا اندراج رہ نہ جائے۔ اس مقصد کے لئے جانی نقصان، زخمی افراد، املاک کو پہنچنے والے نقصان اور دیگر متعلقہ تفصیلات کو الگ الگ مرتب کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ گزشتہ دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا سروے اور ڈیٹا مرتب کرنے کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور تعاون کے ساتھ کام کرتے ہوئے متاثرہ افراد اور املاک سے متعلق مکمل اور جامع معلومات جمع کریں تاکہ حتمی رپورٹ کی تیاری میں کسی قسم کی کمی یا ابہام باقی نہ رہے۔

بقیہ 55 پیپلز پارٹی

پارٹی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں یہ بات پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ، صوبائی رہنما قاسم خان اچکزئی، شیخ یاسر بشیر، ملک شہزاد شاہوانی، ڈاکٹر سبحان ترین، ظفر اللہ پیرزادہ، ملک شازیب کاسی، عبدالہی سالائی، پی ایس ایف کے اسرار اللہ شاہوانی، شالدرہ یولائی تنظیم کے سربراہ عبدالمالک ناصر، کوئٹہ سٹی کے سینئر ساتھی ملک سیف اللہ کاکڑ اور دیگر پاکستان پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے زیر اہتمام وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی کے جیالوں کیلئے فراہم کیے گئے ہوم سولر سسٹم کی تقسیم کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب کے دوران ہوم سولر سسٹم کوئٹہ سٹی کے مستحق جیالوں میں تقسیم کیے گئے یہ سولر سسٹم پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ کی جانب سے صوبائی قیادت کی ہدایات پر چند ماہ قبل شفاف قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب کیے گئے 37 خوش نصیب جیالوں کو فراہم کیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ اپنے کارکنوں کو اپنی طاقت اور سرمایہ سمجھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی کے جیالوں کے لیے ہوم سولر سسٹم کی فراہمی اسی سوچ کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کو سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ربانی کاکڑ نے کہا کہ ہوم سولر سسٹم کی تقسیم کے عمل کو شفاف رکھا گیا ہے اور قرعہ اندازی کے ذریعے 37 جیالوں کا انتخاب اس بات کا ثبوت ہے کہ پارٹی کارکنوں تک سہولیات میرٹ اور شفاف طریقے سے پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ اور سٹی تنظیم کو اس اقدام پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کارکنوں کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل کو ترجیح دینا پارٹی تنظیموں کی اہم ذمہ داری ہے۔

بقیہ 56 منشیات فروش

قبضے سے ایک کلو چرس جبکہ رحمت اللہ کے قبضے سے بھی ایک کلو چرس برآمد کر کے گرفتار کر لیا اسی طرح سٹیلائٹ ٹاؤن پولیس نے منشیات فروش عبدالباری کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ایک کلو 120 گرام چرس برآمد کر لی جبکہ دوسری کارروائی میں نامزد ملزم نصیب اللہ کو گرفتار کر لیا اس کے علاوہ تھانہ بروری روڈ کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل سنیچرز ہدایت اللہ، نعمان علی اور حمزہ مسیح کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 4 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر کے ان کے خلاف پولیس نے الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 57 میر علی حسن زہری

نہ ہو سکے سے منعقد ہوا، چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر اور صدر پاکستان آصف علی زرداری بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے ترقی کے خواہاں ہیں، بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو 30 ہزار ملازمتیں دینا چاہتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز ضلع حب کے تحصیل دریجی کے علاقہ بہلور میں منعقدہ ایک شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر علی حسن زہری نے مزید کہا کہ گزشتہ دو سالوں کے دوران ضلع حب کیلئے بے شمار ترقیاتی منصوبے منظور کروائے گئے جن میں ترقیاتی اسکیمات سمیت صحت اور تعلیم کے شعبوں کیلئے بھی وفاق سے فنڈز منظور کروائے گئے لیکن بھوتانی برادران کو ضلع حب کی ترقی ہضم نہیں ہوتا اور ترقیاتی منصوبوں اور تعلیمی اداروں پر اسٹے آرڈر لیتے آ رہا ہے نہ جانے وہ کیا چاہتے ہیں عوام کے مفاد ہونے والی ہر اجتماعی کام کے درمیان روڑے اٹکاتے ہیں انہوں نے کہا کہ دریجی میرے آباؤ اجداد کا گھر ہے یہاں پر میرے نانے کی قبر بھی موجود ہے لیکن سیاسی مخالفین گزشتہ 70 سالوں سے دریجی پر مسلط ہیں اور یہاں کے غریب و مظلوم کے استحصال کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑتے انہوں نے کہا کہ دریجی کے لوگ اب باشعور ہو چکے ہیں اور سیاسی مخالفین کو چھوڑ کر تیزی سے پیپلز پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں کیونکہ پیپلز پارٹی مظلوموں محکوموں اور کسان محنت کشوں و غریبوں کی پارٹی ہے میر علی حسن زہری نے کہا کہ الیکشن کے دوران دریجی آمد پر یہاں کے لوگوں سے وعدے کیے گئے تھے ان میں سے کچھ کام پورے کر دیے اور باقی رہتے ہیں اس پر ان سے معذرت خواہ ہوں کیونکہ جب بھی وہ وفاق سے ضلع حب جس میں دریجی بھی شامل ہے ترقیاتی منصوبے منظور کرواتے ہیں اور فنڈز لاتے ہیں تو سیاسی مخالفین کی جانب سے ان ترقیاتی منصوبوں و اسکیمات اور فنڈز پر اسٹے آرڈر لیا جاتا ہے انہوں نے پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والے صاحب خان جتھہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ میر احمد خان، احمد خان جمالی سمیت، جمالی، جتھہ، باریجہ، بندیجہ برادری سمیت و دیگر کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے عزت بخشی ہے انہوں نے کہا کہ دریجی جلسے کو ناکام بنانے کیلئے سیاسی مخالفین کی جانب سے من گھڑت پروپیگنڈے کیے گئے ہیں مختلف ہتھکنڈے و حربے استعمال کیے گئے

بقیہ 58 پشتونخوا میپ

کو پارٹی احتجاج میں تحریک انصاف کے ساتھ ہوگی اور پارٹی تمام ملک میں کارکنوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ تحریک انصاف کے ساتھ مل کر احتجاج کو کامیاب بنائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک پر مسلط غیر منتخب حکومت کے ہاتھوں تمام ادارے مفلوج ہو گئے ہیں، سیاسی عدم استحکام سے انتشار، سخت ترین بدامنی اور دہشت گردی جاری ہے۔ مہنگائی، بیروزگاری اپنے عروج پر ہیں، ملک میں آئین جمہوریت اور پارلیمنٹ کا وقار ملیامیٹ کیا گیا ہے، ملک کے اس شدید بحرانی حالت میں تحریک انصاف اور تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں کا فرض ہے کہ وہ اپنا سیاسی جمہوری کردار ادا کرتے ہوئے مل بیٹھ کر ملک کو بحرانوں کا خاتمہ کریں اور اس سلسلے میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کا رول اہمیت کا حامل ہوگا۔ اور انہوں نے بھی سیاسی جمہوری پارٹیوں کو اکٹھا کرنا ہوگا، اور انہیں احتجاج میں شامل کرنا ہوگا۔ بیان کے آخر میں کہا گیا ہے کہ عمران خان سمیت سیاسی کارکنوں کو رہا کیا جائے۔

بقیہ 59 بے قابو ہو کر

کوئٹہ ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا، جبکہ حادثے میں متاثرہ دونوں گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا دیا گیا۔

پولیس کو سیاست اور عدالتی الجھانے کی اجازت نہیں، سہیل آفریدی

خیبر پختونخوا پولیس کو غلط احکامات ماننے سے انکار کرنا ہوگا، سیاسی انتقام کیلئے استعمال نہیں ہونے دیں گے، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

پولیس کا بنیادی فرض عوام کا تحفظ اور دہشتگردی کا خاتمہ ہے، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پولیس نے قربانیاں دی ہیں، خطاب

پشاور (آن لائن) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا پولیس اور عوام گزشتہ 22 سال سے دہشتگردی کے خلاف مسلسل جنگ لڑ رہے ہیں [illegible] ملک کے دیگر حصوں بشمول اسلام آباد اور راولپنڈی میں بھی امن قائم ہے [illegible] بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible] ملاقات کر رہے ہیں

ایف بی آر کا سوشل میڈیا آمدن پر ٹیکس کا نیا طریقہ کار متعارف

اسلام آباد (آن لائن) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے آمدن حاصل کرنے والے افراد کے لیے ٹیکس کے تعین اور وصولی کا نیا طریقہ کار متعارف کرا دیا ہے [illegible]

مشین ریڈایبل پاسپورٹس جاری نہ کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) [illegible] 15 اکتوبر [illegible] مشین ریڈایبل پاسپورٹس جاری نہ کرنے کا فیصلہ [illegible] 15 اکتوبر 2026 [illegible]

پاکستان اور مالدیپ تعلقات مشترکہ مفادات پر مبنی ہیں، سیدال خان ناصر

سیاحت، تجارت، تعلیم، دفاع، سیاحت اور موسمیاتی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے

پاکستان سارک، او آئی سی اور اقوام متحدہ کے فورم پر بھی مالدیپ کیساتھ تعاون کو اہمیت دیتا ہے، گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر [illegible] بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

پٹ فیڈر کینال آر ڈی 298 کے مقام پر پانی کی سطح انتہائی بلند

گزشتہ برسوں کی تباہ کاریوں سے متاثرہ عوام شدید خوف میں مبتلا

[illegible] پٹ فیڈر کینال میں آر ڈی 298 کے مقام پر پانی کی سطح انتہائی بلند [illegible] بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ٹیکس دہندگان کو سہولت فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں' بی آر اے

ٹیکس وصولی کے عمل کو زیادہ شفاف، موثر اور سہل بنایا جائے' چیئرپرسن عبداللہ خان

کوئٹہ (خ ن) چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان کی زیر صدارت ٹیلی کمیونیکیشن، لیبر و مین پاور اور سیکیورٹی سروسز کے شعبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر نے موجودہ مالی سال کے دوران ٹیکس وصولی، رجسٹریشن اور مقررہ اہداف کے حصول کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ پیش کی، جبکہ شعبوں میں ٹیکس وصولی کی صورتحال اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ چیئرپرسن نے ٹیکس انتظامیہ کو مزید موثر .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی ضلعی معاونت کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام میں بد عنوانی و بد دیانتی کی کوئی گنجائش نہیں' نیب بلوچستان

اقربا پروری، رشوت، سفارش، زور زبردستی اور جانبداری کرپشن کی بدترین اقسام ہیں' ڈائریکٹر محمد سلیم احمد

المدد اسلامک یونیورسٹی سٹی کیمپس میں "نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کا کردار" کے عنوان سے سیمینار و آگاہی واک کا اہتمام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بدعنوانی کیخلاف جاری آگاہی مہم کے سلسلے میں نیب بلوچستان نے المدد اسلامک یونیورسٹی، سٹی کیمپس میں "نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کا کردار" کے عنوان سے ایک سیمینار اور آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ المدد اسلامک یونیورسٹی کے رجسٹرار عبدالرحیم نے ڈائریکٹر نیب (بلوچستان) محمد سلیم احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر سلمان اکبر اور نیب کی ٹیم کا استقبال کیا۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو بدعنوانی کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور کرپشن سے پاک معاشرے کی تشکیل کیلئے مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا تھا۔ تقریب میں اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نیب بلوچستان سلمان اکبر نے شرکاء کو اپنے آگاہی لیکچر کے دوران نیب کے طریقہ کار، وژن، مشن اور کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا۔ ڈائریکٹر نیب محمد سلیم احمد نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کرپشن کے خاتمے میں ان کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خود احتسابی پر زور دیا اور کہا کہ اسلام میں بدعنوانی اور بد دیانتی کی کوئی گنجائش نہیں ہے انہوں نے اقربا پروری، رشوت، سفارش، زور زبردستی اور جانبداری کو کرپشن کی اقسام کے .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

میر شعیب نوشیروانی 199 پالیسی کے تحت آسامیوں کی تقسیم سے متعلق کمیٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خود دار قومیں آئینی اصولوں و قومی وقار پر سودے بازی نہیں کرتیں، مولانا عبدالواسع

من پسند افراد کو اقتدار پر بٹھا کر مرضی کے قوانین منظور کرانا جمہوریت کی روح پر کاری ضرب کے مترادف ہے' صوبائی امیر جمعیت

عوامی مینڈیٹ کو بے وزن، انتخابات کو بے معنی اور پارلیمان کو محض مہر تصدیق بنانے کی روش ملک کے مفاد میں نہیں' سینیٹر

قومی میثاق پر بلا امتیاز عملدرآمد ہی ملک کو سیاسی بھنور سے نکال کر واضح آئینی سمت دے سکتا ہے' آغا محمود شاہ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ خود دار قومیں اپنے آئینی اصولوں، قومی وقار اور جمہوری مینڈیٹ پر سودے بازی نہیں کرتیں، آئین پاکستان ریاستی نظم و نسق کا بنیادی عمرانی و قومی میثاق ہے، جس پر ملک کی تمام اکائیوں اور قوموں کا اتفاق ہے آئین کو پامال کرنا، من پسند تشریحات کے .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، نور الدین کاکڑ، قاسم خان اچکزئی و دیگر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے' اسلم بلوچ

نیشنل پارٹی کو بلوچستان کے عوام میں بھرپور پذیرائی حاصل ہورہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی وحدت بلوچستان کے ورکنگ کمیٹی کا دو روزہ اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ کوئٹہ میں شروع ہوا پہلے روز کے اجلاس سے اپنے افتتاحی خطاب میں اسلم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا جینا دوبھر ہو چکا ہے بیروزگاری، بدامنی سیاسی و معاشی عدم استحکام کے باعث لوگ نان شبینہ کا محتاج ہو گئے ہیں انکی.......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

منشیات نوجوان نسل کیلئے زہر قاتل ہے، مولانا عبدالرحمان رفیق

منشیات کے پھیلاؤ کے باعث جرائم میں اضافے کا خدشہ ہے' عین اللہ شمس

قانون کی گرفت صرف عام شہریوں تک ہی محدود ہے' مولانا خورشید احمد

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، امیر حشمت لہڑی، سیٹھ اجمل بازئی، سالار مولوی علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولوی نقیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے کہ شہر میں منشیات کے سر عام استعمال اور فروخت کا بڑھتا ہوا رجحان نوجوان .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

جماعت اسلامی چمن کے طالب علم کو بازیاب کرایا جائے' مولانا ہدایت الرحمان

نوجوانوں کے مسائل حل' روزگار و تجارت کیلئے سہولیات فراہم کی جائیں' صوبائی امیر

حکومت شہریوں کے جان و مال اور بنیادی آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنائے' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی چمن کے طالب علم عبدالحق 18 روز سے لاپتہ ہیں، حکومت و ادارے کہاں ہیں۔ حکومت اور متعلقہ ادارے فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے انہیں بحفاظت بازیاب کر کے اہل خانہ کے حوالے کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع سے لوگ ملاقات کر رہے ہیں

قلعہ عبداللہ، طویل ترین بجلی کی بندش کے باعث سیب اور انگور کے باغات تباہی کے دہانے پر

قلعہ عبداللہ (یو این اے) ضلع بھر میں طویل عرصے سے جاری غیر اعلانیہ اور طویل بجلی کی بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے، جبکہ پانی کی فراہمی معطل ہونے سے قیمتی سیب اور انگور کے باغات بھی سوکھ کر تباہی کے دہانے پر پہنچ گئے ہیں۔ باغبانوں اور کسانوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی مسلسل عدم دستیابی کے باعث ٹیوب ویلز بند پڑے ہیں، جس سے باغات کو پانی دینا ناممکن ہو گیا ہے۔ انہوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آئندہ ایک ہفتے کے دوران بجلی کی فراہمی بحال نہ کی گئی تو ضلع بھر کے باغات مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے۔

امریکہ: ویزا فراڈ کی اطلاع دینے کیلئے آن لائن پورٹل لانچ

واشنگٹن (م ق) امریکی محکمہ خارجہ نے ویزا فراڈ اور ویزوں کے غلط استعمال کی اطلاع دینے کے لیے عوامی آن لائن پورٹل قائم کر دیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق عوام مشتبہ ویزا فراڈ سے متعلق معلومات براہ راست آن لائن فراہم کر سکیں گے، جبکہ اطلاع گمنام طور پر بھی دی جا سکتی ہے۔ فراہم کردہ معلومات کی مکمل جانچ کے بعد مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کانک' محکمہ آبپاشی کے 2 ملازمین مبینہ طور پر اغواء

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کانک میں محکمہ آبپاشی کے تین ملازمین کو مبینہ طور پر نامعلوم افراد اغواء کر کے لے گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دو روز قبل محکمہ کی جانب سے سرکاری امور انجام دہی کیلئے کانک گئے تھے جنہیں نامعلوم افراد نے اغواء کر لیا واقعے کے بعد اہل خانہ اور محکمہ آبپاشی کے ملازمین میں تشویش پائی جارہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اہل خانہ اور متعلقہ حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تینوں ملازمین کی بحفاظت بازیابی کیلئے متعلقہ اداروں کو ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت کی

ضرورت برائے ریکوری نمائندگان

کوئٹہ شہر میں ریکوری کیلئے باصلاحیت، متحرک اور متعلقہ شعبے میں مہارت و تجربہ رکھنے والے امیدواروں کی ضرورت ہے [illegible] ملازمت کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوگی [illegible] امیدوار اپنی CV اور متعلقہ کاغذات کے ہمراہ Walk-in Interview کیلئے درج ذیل مقام پر تشریف لاسکتے ہیں۔ مقام: مکان نمبر 503، ریلوے ہاؤسنگ کوآپریٹو سوسائٹی نزد ہزارہ ٹاؤن بروری روڈ کوئٹہ تاریخ: 26 ستمبر 2026 وقت: 11:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک۔

رابطہ: 0334-0224161 / 0313-8233991

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی [illegible] لیپ ٹاپ دے رہے ہیں

پاکستان کو ساحلی معیشت کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانا ہوگا، محمد عبدالقادر

پاکستان کی طویل ساحلی پٹی ملکی تجارت، روزگار اور فلاح کے لئے بڑا اثاثہ ہیں

وفاقی و صوبائی حکومتوں کو واضح اہداف کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا' سینیٹر

کوئٹہ (این این آئی) [illegible] سینیٹر محمد عبدالقادر [illegible] بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی مارچ، سیاسی اور سیکورٹی صورتحال شدید ترین کشیدگی کا شکار

تقریباً 1500 پارٹی ورکرز، متعدد اراکین قومی اسمبلی، صوبائی قانون سازوں اور ایک سینیٹر کو حراست میں لیا گیا ہے

بانی پی ٹی آئی کی بہنوں اور فیملی کے چار افراد کی گرفتاری خالصتاً سیاسی انتقام ہے، اسلام آباد کے سارے راستے بند کر دیئے گئے

لاہور (یو رو پورٹ) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے 27 ستمبر کے ممکنہ مارچ کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک کی سیاسی اور سیکیورٹی صورتحال شدید ترین کشیدگی کا شکار ہو گئی ہے، جبکہ حکومت اور اپوزیشن کے رہنما ایک دوسرے پر تنقید کے تیر چلا رہے ہیں۔ پاکستان تحریک انصاف کے رہنما نے دعویٰ کیا کہ ملک کے مختلف حصوں سے تقریباً 1500 پارٹی ورکرز، متعدد اراکین قومی اسمبلی، صوبائی قانون سازوں اور ایک سینیٹر کو حراست میں لیا گیا ہے، جبکہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں اور فیملی کے چار افراد کی گرفتاری خالصتاً سیاسی انتقام ہے۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق، مینٹیننس آف پبلک آرڈر (ایم پی او) کے تحت قومی اسمبلی کے اہم اراکین عادل بزنجو، میاں احسن جمال، اور ثناء اللہ مستی خیل سمیت سینیٹر سیف اللہ نیازی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کوئی افسر یا اہلکار سوشل میڈیا کو انٹرویو نہیں دے گا' ڈی آئی جی کوئٹہ کا اعلامیہ

سوشل میڈیا پر محکمے کی خبریں چلانے و یونیفارم میں ٹک ٹاک بنا کر ریلیز کرنے سے گریز کیا جائے

ممانعت کے باوجود پولیس آفیسران، اہلکار آپریشنل اپڈیٹس اور محکمانہ مواد شیئر کر رہے ہیں' نوٹیفکیشن

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت کی جانب سے پولیس آفیسران، اہلکاروں اور میڈیا کے نمائندوں کی جانب سے محکمانہ خبروں کی تشہیر صرف اپنے پی آر او کے ذریعے ریلیز کرنے کے حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے تمام کو ہدایت کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا اور میڈیا پر محکمے کی خبریں چلانے اور یونیفارم میں ٹک ٹاک بنا کر ریلیز کرنے سے گریز کریں بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، حب و لورالائی میں ملاوٹی دودھ کیخلاف بی ایف اے کی کارروائی

100 سے زائد مراکز کی چیکنگ، 14 یونٹس پر جرمانے عائد

ملاوٹی دودھ و ناقص دہی تلف: متعدد یونٹس کو بہتری کے نوٹس جاری

کوئٹہ (آن لائن) عوام کو خالص، معیاری اور محفوظ دودھ کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی مہم کے تحت ملاوٹی دودھ اور ناقص ڈیری مصنوعات کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ کوئٹہ، حب اور لورالائی میں 100 سے زائد دودھ فروش مراکز اور ملک سپلائرز کا معائنہ کیا گیا، جبکہ مجموعی طور پر 13,200 لیٹر دودھ اور دہی کی بڑی مقدار کا موقع پر لیبارٹری تجزیہ کیا گیا۔ کوئٹہ میں ایئرپورٹ روڈ، چشمہ اچوزئی، نواں کلی، سمنگلی .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

وفاقی محتسب کی مداخلت' سرگودھا اور ملتان کے درمیان ساندل ایکسپریس بحال

ملتان اور سرگودھا کے درمیان سینکڑوں قصبوں اور دیہات کے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی

اسلام آباد (اے این این) وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی مداخلت سے پاکستان ریلوے نے سرگودھا اور ملتان کے درمیان چلنے والی ریلوے ٹرین ساندل ایکسپریس طویل عرصے کے بعد دوبارہ بحال کر دی ہے جس سے علاقے کے لاکھوں عوام کو فائدہ ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان ریلوے نے سرگودھا اور ملتان کے درمیان چلنے والی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

قاری مہر اللہ کا ممتاز صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر اظہار افسوس و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر قاری مہر اللہ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مولانا رحمت اللہ حقانی اور دیگر ممتاز صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر جامع مسجد عثمانیہ جا کر مرحوم کے بھائیوں بیٹے اور سوگوار خاندان سے تعزیت اور مغفرت کیلئے دعا کی اور اس موقع کہا کہ موت برحق ہے سینئر صحافی سید عابد بخاری اچھے کردار اخلاق کے مالک تھے وہ ہر کسی سے انتہائی ملنسار عاجزی سے پیش آتے انکی وفات سے بلوچستان کے صحافی برادری ایک مخلص ساتھی سے محروم ہوگئی۔۔۔۔۔

تربت ٹیچنگ ہسپتال میں غفلت کے باعث کمسن بچی ہلاک

تربت (این این آئی) سنگانی سر کے رہائشی محمد اکرم نے اپنی کمسن بچی کی میت بلوچستان میڈیکل سینٹر (BMC) تربت کے احاطے میں سامنے رکھ کر مبینہ طبی غفلت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر صحت، سیکرٹری صحت اور ضلعی انتظامیہ کیچ سے واقعہ کا فوری نوٹس لینے اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ محمد اکرم کے مطابق وہ اپنی بچی کو علاج کی غرض سے ٹیچنگ ہسپتال لائے۔۔۔۔

چمن ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت انسداد پولیو کا ایوننگ ریویو اجلاس

چمن (محمد اصغر اچکزئی) ضلع چمن ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کا ایوننگ ریویو اجلاس ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت ضلع چمن میں جاری انسداد پولیو مہم کی پیش رفت اور چوتھے روز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایوننگ ریویو میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں محکمہ صحت، پولیو پروگرام اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں پولیو مہم کے دوران مختلف علاقوں میں پولیو ٹیموں کی کارکردگی، بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کی پیش رفت، رہ جانے والے بچوں تک رسائی، ٹیموں کو درپیش مشکلات اور سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

پنجپائی' زمینداروں کی پیاز کی اسمگلنگ کیخلاف احتجاج کی دھمکی

کوئٹہ (یو این اے) پنجپائی کے زمینداروں کا پیاز کے افغانستان سے سمگلنگ کی روک تھام کیلئے اجلاس زیر صدارت استاد حاجی حبیب سالاری منعقد ہوا جس میں علاقے کے زمینداروں کے علاوہ ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبران استاد میران بخش سالاری محمود احمد مشوانی مسعود احمد مشوانی محمد اقبال شاہوانی عبدالاحد مشوانی محمد امان مشوانی حافظ لطیف وردانی خلیل احمد کرگناڑی محمد ایاز سالاری عبدالمنان سالاری نے شرکت کی۔۔۔۔

عوام غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں' پشتونخوا نیپ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کوئٹہ کے نواحی علاقے اغبرگ کے کلی شیخ زئی اور کلی عبدالزئی میں گزشتہ روز دہشت گردوں اور فورسز کے درمیان فائرنگ، آپریشن کے نام پر پیدا ہونے والی کشیدہ صورتحال، کئی گھنٹوں تک پوری آبادی کو گھروں میں محصور رکھنے اور مقامی نوجوان نوید زمان کے شدید زخمی ہونے کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو دہشت گردی اور بدامنی سے نجات دلانے کے بجائے اگر انہیں فائرنگ، خوف اور غیر یقینی صورتحال کے درمیان زندگی گزارنے پر مجبور کیا جائے۔۔۔۔

کوئٹہ میں گزشتہ دھماکوں کا ڈیٹا مرتب کر کے عملدرآمد مکمل کیا جائے، ڈپٹی کمشنر

محکمے باہمی رابطے کے ساتھ کام اور متاثرہ افراد و املاک سے متعلق معلومات جلد جمع کرائیں، مہراللہ بادینی کی اجلاس میں ہدایت

عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے، ڈی سی کی اجلاس کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت [illegible] بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible] کی مناسبت سے تقریب میں شریک ہیں

سندھ و بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سیاسی رہنماؤں نے جان محمد جمالی کی مزاج پرسی کی

اوستہ محمد (ن پ) [illegible] میر جان محمد جمالی کی مزاج پرسی [illegible]

شہید زبیر بلوچ ایک ملنسار انسان تھے، علی احمد لانگو

کوئٹہ (این این آئی) [illegible]

ایچ ڈی پی کے زیر اہتمام [illegible]

[illegible] جا رہا ہے اس سلسلے میں پارٹی کے ہزارہ ٹاؤن دفتر ہزارہ ٹاؤن میں ضلعی کونسل کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت پارٹی کے نائب چیئرمین عزیز اللہ ہزارہ نے کی اجلاس میں پارٹی کے جنرل سیکرٹری احمد علی کوہزاد، ضلعی اور تمام حلقہ کونسلز کے ذمہ داران نے شرکت کی۔

جیالوں کیلئے فراہم ہوم سولر سسٹم اہم اقدام ہے، پیپلز پارٹی

[illegible] جیالوں تک شفاف و منصفانہ انداز میں پہنچیں

وزیر اعلیٰ کی کاوشوں کی بدولت 37 خوش نصیب جیالوں کو سولر سسٹم فراہم کر دیئے' ربانی کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی [illegible] بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں جاری' جرائم میں ملوث 7 ملزمان گرفتار

[illegible] مختلف تھانوں میں الگ الگ مقدمات درج

کوئٹہ (آن لائن) [illegible] بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کو 30ہزار ملازمتیں دینا چاہتے ہیں، علی حسن زہری

بھوتانی برادران وڈیرہ پر مسلط' کسی کی اجارہ داری چلنے نہیں دیں گے' ترجمان صدر مملکت

حب (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ترجمان صدر پاکستان آصف علی زرداری برائے بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ بھوتانی برادران وڈیرہ پر مسلط ہیں اب کسی کی اجارہ داری چلنے نہیں دیں گے سیاسی مخالفین کی جانب سے وڈیرہ جلسہ کو ناکام بنانے کیلئے مختلف ہتھکنڈے اور حربے استعمال کئے لیکن وہ کامیاب.......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

نیب بلوچستان کے ڈائریکٹر محمد سلیم احمد، قسیم عباس، سلمان اکبر نیب کے فرائض اور انسداد بد عنوانی میں طلبہ کا کردار کے موضوع پر سیمینار کے دوران طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

27 ستمبر کے احتجاج میں پارٹی پی ٹی آئی کا بھرپور ساتھ دیگی، پشتونخوا میپ

عمران خان سمیت پی ٹی آئی کے ایم پی ایز، ایم این ایز، سینیٹرز اور سینکڑوں کارکنوں کو گرفتار کر کے اذیتیں پہنچانا قابل مذمت ہے

تمام پارٹیوں کا فرض کہ وہ سیاسی و جمہوری کردار ادا کرتے ہوئے مل بیٹھ کر ملک کو درپیش بحرانوں کا خاتمہ کریں' مرکزی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے پریس ریلیز میں 27 ستمبر کے احتجاج کو ملک میں سیاسی جمہوری اور آئینی آزادیاں، جمہوری سیاسی اصولوں کی مسلسل پامالی اور پاکستان کے 8 فروری 2024 کے انتخابات کو واضح اکثریت سے جیتنے والی پارٹی پی ٹی آئی کے لیڈر عمران خان کو مسلسل جیل میں رکھنے اور اب سیاسی جمہوری احتجاج پر ان کے بہنوں تحریک انصاف کے ایم پی ایز، ایم این ایز، سینیٹرز و دیگر منتخب اداروں اور سینکڑوں کارکنوں کو گرفتار کر کے انہیں اذیتیں پہنچانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 27 ستمبر 2026 .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، پولیس کی گاڑی الٹ گئی، اہلکاروں سمیت رکشہ ڈرائیور زخمی

تمام زخمی ٹراما سینٹر منتقل ایک کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) پولیس کی گاڑی مبینہ طور پر بے قابو ہو کر سڑک کے فٹ پاتھ سے ٹکرانے کے بعد سامنے سے آنے والے رکشہ ذریعے سے جا ٹکرائی، جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت رکشہ ڈرائیور شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق حادثے میں ایک زخمی کی حالت تشویشناک ہے۔ ایمبولینس کی عدم دستیابی کے باعث عوام نے زخمیوں .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر